یورپی یونین

BRACE
BALOCHISTAN RURAL DEVELOPMENT AND COMMUNITY EMPOWERMENT PROGRAMME

حکومت بلوچستان

خوشحالی کا سفر
ایک روشن خیال خدمت گار لیڈر

تنظیمات کے انتظامی امور کی مہارتوں پر تربیتی مینول

IMPLEMENTING PARTNERS

RSPN

BRSP
بلوچستان رورل سپورٹ پروگرام

NRSP
National Rural Support Programme

TECHNICAL PARTNER

human dynamics

اعتراف:

اس مینول کو ترتیب دیتے ہوئے ہم نے آواز پروگرام کا مرتب کردہ تربیتی مینول "آنگن سے ایوان تک" اور اوکسفیم نوویب کا تربیتی مینول "خوابوں کی تعبیر" سے مدد حاصل کی ہے۔

www.rspn.org
www.facebook.com/BRACEProgramme

مصنف:

شیزرے حسین، کنسلٹینٹ

نظرِ ثانی:

صدف ڈار، پروگرام آفیسر، جنڈر اینڈ ڈیولپمنٹ، رورل سپورٹ پروگرامز نیٹ ورک
محمد علی عزیزی، سپیشلسٹ سوشل موبلائزیشن، رورل سپورٹ پروگرامز نیٹ ورک

تزئین وطباعت:

عبدالقادر، ماشاءاللہ پرنٹرز، اسلام آباد

© 2017ء رورل سپورٹ پروگرامز نیٹ ورک (RSPN)، جملہ حقوق محفوظ ہیں۔

یہ اشاعت یورپین یونین کی مالی معاونت سے دیہی معاون پروگرام نیٹ ورک (RSPN) نے مرتب کی ہے۔ اس اشاعت کے مواد کی کُلّی ذمہ داری دیہی معاون پروگرام نیٹ ورک (RSPN) کے سر ہے اور اسے کسی طرح سے بھی یورپین یونین کی آراء کا عکاس گردانا نہیں جا سکتا۔

Web: eeas.europa.eu/delegations/pakistan_en
Facebook: European Union in Pakistan
Twitter: EUPakistan

خوشحالی کا سفر
ایک روشن خیال خدمت گار لیڈر

تنظیمات کے انتظامی امور کی مہارتوں پر تربیتی مینول

فہرست

پیش لفظ	04
اظہار تشکر	05
ٹریننگ کے انتظامات کی چیک لسٹ	06
ایجنڈا	08
پہلا دن	
سیشن نمبر 1: تعارف	09
1.1 آئس بریکر اور تعارف	10
1.2 تربیتی ورکشاپ کے مقاصد اور ایجنڈا	11
1.3 تربیت کے اصول و ضوابط	12
سیشن نمبر 2: ہماری زمین، ہماری زندگی	13
2.1 پاکستان کے رنگ	14
2.2 پاکستان ہمارے تصور میں	16
2.3 سماجی طور پر نظرانداز کرنے کا کھیل	20
سیشن نمبر 3: تنظیم/CO کے موثر تنظیمی لیڈر	23
3.1 موثر رہنما کی خوبیاں	24
3.2 بولتی تصویریں	25
3.3 نصب العین بنانا	26
3.4 سوچ بچار کا موقع	29
دوسرا دن:	
3.5 خوشحالی کا سفر (جاری)	30
3.6 گذشتہ روز کی دوہرائی	31
3.7 روشن خیال، انسان دوست لیڈر اور رہنمائی	32
3.8 مواقع کی نشاندہی	38

3.9 رہنمائی کے لیے درکار صلاحیتیں 40
3.10 متحرک / رہنما لیڈر 42
3.11 سوچ بچار 44

تیسرا دن:

سیشن نمبر 4: تبدیلی اور خوشحالی لانے کے لیے تنظیم اور اس کے لیڈر کا کردار 46
4.1 ایک علاقے کے رہنما (لیڈر) کی کہانی 46
4.2 محلّہ تنظیم CO کا خواب (مقصد یا نصب العین) اور منصوبہ سازی 47
4.3 محلّہ تنظیم (CO) کا کردار اور ذمہ داریاں 49
4.4 محلّہ تنظیم کے صدر اور منیجر کے فرائض 52
4.5 عہد 54

چوتھا دن: جائزہ

سیشن نمبر 5: تنظیم کے انتظامی امور کو چلانے کے طریقے اور پروجیکٹ کے بارے میں بنیادی حقائق 56
5.1 موثر میٹنگ 56
5.2 میٹنگ چلانے کا عملی مظاہرہ 57
5.3 بچت 59
5.4 ترقیاتی کاموں کے لیے اجتماعی بچت 61
5.5 پروجیکٹ پر گفتگو اور معلومات 62
5.6 ٹریننگ کا اختتام 62

ضمیمہ جات

ضمیمہ 1: اقوال زریں 64
ضمیمہ 2: ہینڈ آوٹ 66
ضمیمہ 3: کہانیاں 70

پیش لفظ

یہ تربیتی مینول مندرجہ ذیل مقاصد کو پیش نظر رکھتے ہوئے بنایا گیا ہے:

1۔ پاکستانی شہری ہونے اور تبدیلی لانے والیوں اور والوں کی حیثیت سے علاقائی (گاؤں، محلّہ)، تنظیموں کے رہنماؤں (CO leaders) کی عزت نفس اور خود اعتمادی بڑھانا۔

2۔ رہنماؤں کو ان وجوہات سے آگاہ کرنا جو سماجی محرومی کا سبب ہیں اور وہ بھی جو اس کا حل ہیں یعنی سماجی شرکت کی اہمیت کو سمجھنا۔

3۔ تنظیمی رہنماؤں کی حوصلہ افزائی کرنا، تا کہ وہ اپنے علاقوں اور محلوں میں امن و آشتی، رحمدلی اور عدل و انصاف کو فروغ دینے کے لیے اقدامات لیں۔

4۔ تنظیمی رہنماؤں کی صلاحیت بڑھانا تا کہ وہ اپنی زندگی میں، اور اپنے علاقوں اور محلوں کے سیاق و سباق کی روشنی میں ترقی کے لئے نیا نصب العین سوچیں اور اس راہ میں آنے والی مشکلات اور موقعوں کا تجزیہ بھی کریں اور ان پر عمل درآمد کرنے کے لیے منصوبہ بھی تیار کریں۔

5۔ شرکاء کو موثر رہنما کی خصوصیات اور اقدار سے آگاہ کرنا۔

6۔ شرکاء کو ان کے فرائض سے آگاہ کرنا اور اپنے علاقے / محلے / گاؤں کی تنظیموں کے اغراض و مقاصد سمجھانا۔

7۔ تنظیموں کے رہنماؤں کو اپنے بنیادی فرائض سمجھانے کے لیے صلاحیتیں بڑھانا۔

یہ مینول سابقہ CMST مینول سے کافی مختلف ہے۔ سابقہ مینول زیادہ تر لیکچر میتھڈ پر مبنی تھا۔ اس لئے کمیونٹی کے کم تعلیم یافتہ ممبران کے لئے زیادہ مفید نہیں تھا۔ نیا CMST مینول کمیونٹی کے مرد و خواتین کے لیے تعلیم بالغاں کے اصولوں پر مرتب کیا گیا ہے۔ اس لئے یہ مینول تعلیم یافتہ اور غیر تعلیم یافتہ دونوں کمیونٹی رہنماؤں کی تربیت کے لیے موزوں ہے۔ اس مینول کا زیادہ تر مواد دو رویہ ترسیل معلومات (Interactive) کے طرز پر مرتب کیا گیا ہے، تا کہ تمام شرکاء تربیت کو ہر وقت احساس شرکت ہوتا رہے، وہ خود سیکھنے اور سکھانے کے کام میں عملاً شریک رہیں، اور تربیت کے سہل کاروں کے خیالات کو اپنے ذاتی تجربات کی بنیاد پر پرکھ کر ان پر مثبت اور منفی ردعمل کا اظہار کر سکیں۔ اس کے ساتھ ساتھ یہ مینول شرکاء تربیت کو ان کی موجودہ معاشی اور سماجی حالات کو معروضی طور سے سمجھنے اور جانچنے اور اس کے ساتھ ساتھ اپنی ذات اور اپنی کمیونٹی کے مستقبل کے بارے میں اپنا ذاتی نقطہ نگاہ طے کرنے اور منصوبہ سازی کرنے کی دعوت دیتا ہے۔

اس مینول میں مثبت انسانی اقدار پر زور دیا گیا ہے۔ اور انسانیت کے بنیادی تصور کو لیڈرشپ کی بنیاد بنایا گیا ہے۔ اس مینول میں لیڈرشپ کے لیے مطلوب ضروری صلاحیتوں اور مہارتوں کا تعارف کرایا گیا ہے۔

اس کے علاوہ اس مینول میں لوگوں کو معاشرتی طور پر نظر انداز کرنے کے مختلف پہلوؤں اور محروم افراد اور سماجی گروہوں پر ان کے منفی اثرات کو اجاگر کیا گیا ہے اور کمیونٹی کے تمام ممبران یعنی مرد و عورت، لڑکا، لڑکی، معذور افراد، بزرگ سال افراد اور تیسری جنس کے افراد کو ان کے اقتصادی حالات، قومیت اور جغرافیائی مقام سے بالاتر ہو کر ترقی کے عمل میں برابری کی بنیاد پر شامل کرنے پر زور دیا گیا ہے۔

اظہارِ تشکر

☆ ہم ان تمام افراد کی خدمات کا اعتراف کرتے ہیں جنھوں نے اس مینول کو ترتیب دینے میں مدد کی۔

☆ مس شندانہ خان جنہوں نے 20 سالہ پرانا سی ایم ایس ٹی مینول پر نظر ثانی کرنے کا قدم اٹھایا۔

☆ مس صدف ڈار نے ایک معیاری مینول کی تیاری کے لیے پرُعزم انداز سے کام کیا اور مینول کے مواد اور طریقہ کار کو متعین کرنے میں انتھک محنت اور اہم کردار کیا۔

☆ محمد علی عزیزی صاحب نے دانشورانہ انداز میں اس مینول کے مواد کے انتخاب اور ترتیب کے سلسلے میں مکمل رہنمائی کی اور RSPs کے سوشل موبلائزیشن کے ماہرین سے اظہار خیال کرتے ہوئے اسے تمام RSPs کی طرف سے سند قبولیت دلانے میں مدد فراہم کی۔

☆ مس طاہرہ عبداللہ نے اس مینول کا اردو میں بہترین اور عام فہم ترجمہ کیا۔

☆ ناصر عباس صاحب نے اردو ٹائپنگ کا کام رضا کارانہ طور پر پرُعزم انداز سے کیا ۔

☆ RSPs اور RSPN کے سوشل موبلائزیشن ریسورس ٹیم (SMRT) نے مینول کا جائزہ لیا اور اسے مزید بہتر بنانے کیلئے مفید مشورے دیے۔

☆ BRSP, SRSO, NRSP اور TRDP کے ٹریزز کی پہلی ٹریننگ کے شرکاء جو ٹریننگ آف ٹریزز میں شامل ہوئے انہوں نے اس سلسلے میں اہم معلومات اور تجاویز فراہم کیں۔

☆ خاص طور سے مس شیزرے حسین صاحبہ جنھوں نے اس مینول کو لکھا اور ترتیب دیا اور اس کی ٹریننگ آف ٹریزز کو ڈیزائن کیا اور کامیابی کے ساتھ اس کے انعقاد کو یقینی بنایا اور یہ تمام سلسلہ مکمل ایمانداری اور لگن کے ساتھ پایہ تکمیل تک پہنچایا۔

اس مینول کو ترتیب دیتے ہوئے ہم نے آواز پروگرام کا مرتب کردہ مینول "آنگن سے ایوان تک" اور واسکفیم نووئب کا ٹریننگ مینول "خوابوں کی تعبیر" سے مدد حاصل کی ہے۔

خلیل احمد تتلے

چیف آپریٹنگ آفیسر

رورل سپورٹ پروگرامز نیٹ ورک

اسلام آباد

ٹریننگ کے انتظامات کی چیک لسٹ

جگہ:

ایک ایسی جگہ کا انتخاب کریں جو روشن اور ہوا دار ہو، اور جہاں بیس سے زیادہ افراد کے آرام سے بیٹھنے کا انتظام ہو۔ اور کسی دیوار پر یا سکرین پر ویڈیو کے دکھانے کا انتظام ہو۔

انتظامات:

ٹریننگ پہ جانے سے پہلے اس بات کی یقین دہانی کر لیں کہ آپ کے پاس مندرجہ ذیل اشیاء موجود ہیں۔ ☑

1۔ کمپیوٹر ☐
2۔ سپیکرز ☐
3۔ پروجیکٹر ☐
4۔ سکیرین یا سفید شیٹ ☐
5۔ پرنٹ شدہ ٹریننگ چارٹ ☐
6۔ لیڈر شپ کی مہارتوں کو پینا فلکس ☐
7۔ لیڈر شپ والے ستارے کا پوسٹر ☐
8۔ ٹریننگ کے لیے ہینڈ آوٹ ☐
- ☆ لیڈر شپ کی مہارتوں والا کارڈ (رنگین اور پلاسٹک کور میں) ☐
- ☆ تنظیم کے کردار اور ذمہ داریاں ☐
- ☆ صدر اور منیجر کے کردار اور ذمہ داریاں ☐
- ☆ بچت کے اصول وضوابط ☐

9۔ فلپ چارٹ سٹینڈ ☐
10۔ فلپ چارٹ پیپرز ☐
11۔ اخبار (ہر ایک شریک تربیت کے لیے ایک) ☐
12۔ پانچ مختلف رنگوں کے زوب کارڈز ☐
13۔ چار مارکرز کا سٹ ہر شریک تربیت کے لیے (سرخ، سبز، کالا اور نیلا) ☐

14۔ دو ٹافیوں کے پیکٹ ☐

15۔ پلاسٹک کی ٹرے پینٹ مکس کرنے کے لیے ☐

16۔ سنہری چمکیلے پینٹ کی چار ٹیوبز ☐

17۔ ماسکینگ ٹیپ ☐

18۔ پلاسٹک کی بال ☐

19۔ پانچ مختلف رنگوں والے ربن (سرخ، نیلا، پیلا، گلابی اور بھورا)۔ ربن چھ انچ کی لمبائی میں کاٹ لیں ☐

20۔ تحفے (ایک کلو مٹھائی اور ایک آدھا کلو مٹھائی کا ڈبہ) ☐

ایجنڈا

سیشن	تفصیل	دن	دورانیہ
پہلا سیشن	تعارف	پہلا دن	30 منٹ
دوسرا سیشن	ہماری زمین، ہماری زندگی	پہلا دن	1 گھنٹہ 40 منٹ
تیسرا سیشن	تنظیم/CO کے موثر تنظیمی لیڈر	پہلا دن دوسرا دن	7 گھنٹے
چوتھا سیشن	تبدیلی اور خوشحالی لانے کے لیے تنظیم اور اس کے لیڈر کا کردار	تیسرا دن	3 گھنٹے
پانچواں دن	تنظیم کے انتظامی امور کو چلانے کے طریقے اور پروجیکٹ کے بارے میں بنیادی حقائق	چوتھا دن	4 گھنٹے 15 منٹ

سیشن 1: تعارف

پہلا دن

سیشن 1: تعارف

مقاصد:

1۔ ورکشاپ کے شرکاء، منتظمین اور سہلکاروں کو ایک دوسرے سے متعارف ہونے کا موقع ملنا۔
2۔ ورکشاپ میں شریک ہر فرد کی موجودگی کو تسلیم کرنا اور ان میں خود اعتمادی کو بڑھانا۔
3۔ ورکشاپ کا مجموعی جائزہ فراہم کرنا۔
4۔ تربیت کے دوران محفل کے آداب بتانا۔

دورانیہ: 30 منٹ

طریقہ کار:

1۔ تمام شرکاء ایک جگہ اکٹھے ہو کر کام کریں۔
2۔ تمام شرکاء اپنی اپنی تجاویز پیش کریں۔

درکار سامان:

فلپ چارٹ، کاغذ اور مارکر قلم

فلپ چارٹ پر ایجنڈا

1.1۔ شرکاء کا تعارف (10 منٹ)

1۔ شرکاء کا خیر مقدم کریں اور انہیں خوش آمدید کہیں۔
2۔ شرکاء کو بتائیں کہ محلے کی تنظیم بنانے کا مقصد سب کے لیے سماجی اور معاشی لحاظ سے خوشی، خوشحالی اور امن و آشتی لانا ہے۔ یعنی تمام لوگ، بشمول عورتیں، مرد، خواجہ سرا، نوجوان عورتیں اور مرد، وہ عورتیں اور مرد جو مختلف معذوریوں کے ساتھ جی رہے ہیں (PLWDs)، تمام مذاہب اور فرقوں کے پیروکار۔ یعنی تنظیم سازی (تنظیم بنانے) کا مقصد انسانیت کو فروغ دینا ہے۔

خوشحالی لانے کے لیے جو تبدیلی درکار ہے، وہ انفرادی سطح پر بھی اور گھرانے، محلے اور گاؤں کی سطح پر بھی لانی ہوگی۔ آپ کو آپ کے علاقے کے لوگوں نے تنظیم کے رہنماؤں کے طور پر منتخب کیا ہے ۔ یہ آپ کے لیے بہت بڑا اعزاز بھی ہے اور بہت بڑی ذمہ داری بھی۔ آپ کا فرض ہے کہ

آپ اس بات کو یقینی بنائیں کہ خوشحالی کے اس سفر پر گامزن ہر فرد اس میں شریک بھی ہو جائے اور اس سے فائدہ بھی اٹھا سکے۔
یہ چار روز جسے ہم سب اس تربیتی ورکشاپ کے دوران اکٹھے گزاریں گے، ہمیں بھرپور توقع اور امید ہے کہ یہ آپ کی اپنی ذاتی خوشحالی میں اضافہ کرنے کے ساتھ ساتھ، اپنے محلے، گاؤں اور اپنے ملک کی۔ بطور ایک روشن خیال اور ہمدرد رہنما۔ خدمت کرنے کی صلاحیت بھی بڑھائے گی۔

3۔ ہم دن کے کام کا آغاز مقدس کتابوں کی تلاوت سے کریں گے۔ جن مختلف مذاہب کے ماننے والے یا والیاں یہاں موجود ہیں وہ اپنی اپنی مقدس کتاب سے برائے مہربانی مختصر تلاوت کریں۔

4۔ شرکاء کو بتائیں کہ وہ اپنا مختصر تعارف کراتے وقت مندرجہ ذیل باتیں بتائیں (ناخواندہ شرکاء کو سمجھانے کے لیے الفاظ کے ساتھ نشانات بھی چارٹ پر درج کریں)۔

☆ آپ کا نام (انسان کا نشان)
☆ آپ کا پسندیدہ رنگ (دو مختلف رنگوں کے مارکر قلم کے نشان)
☆ آپ کی کوئی خوبی (اچھائی) (ستارے کا نشان) (آپ ابتداء خود اپنے تعارف سے کیجئے)

2.2۔ تربیتی ورکشاپ کے اغراض و مقاصد اور ایجنڈا (Agenda) (10 منٹ)

1۔ شرکاء کو تربیتی ورکشاپ کا موضوع اور اس کا نام بتائیں:۔ **"خوشحالی کا سفر: روشن خیال خدمتگار رہنما بنا"** اس تربیت کا مقصد یہ ہے کہ آپ اپنا کردار سمجھ سکیں، جو کہ آپ کو اپنے گھرانے، اپنے محلے، اپنے گاؤں، اور اپنے ملک کو خوشحال بنانے کے لیے ادا کرنا ہوگا۔

2۔ شرکاء کے ساتھ سیشن کے پروگرام پر گفتگو کیجئے۔ اگلے سیشن کے بارے میں مختصر گفتگو کیجئے۔

پہلا سیشن: تعارف: ہم نے ورکشاپ کا آغاز اپنے اپنے تعارف سے کر لیا ہے۔ اب ہم اگلے تین دن کی سرگرمیوں پر گفتگو کر رہے ہیں۔ ہم اُن آداب محفل پر اتفاق قائم کریں گے جو ہمیں اس ورکشاپ کو خوش اسلوبی سے چلانے میں مدد دیں گے۔

دوسرا سیشن: ہماری دھرتی ہماری زندگی: اس سیشن میں ہم جائزہ لیں گے کہ ہمیں کیسا پاکستان چاہیے۔ اور اس میں اور آج کے پاکستان میں کیا فرق ہے؟

تیسرا سیشن: موثر رہنماء کی خوبیاں: اس سیشن میں آپ کا تعارف اُن اہم خوبیوں سے کروایا جائے گا جو ایک موثر رہنماء میں ہونی چاہیں۔ ہم اکٹھے مل کر طے کریں گے کہ موثر رہنمائی کے لیے کونسی صلاحیتیں اور اقدار درکار ہیں۔

چوتھا سیشن: تبدیلی اور خوشحالی لانے کے لیے تنظیموں اور انکے رہنماؤں کا کردار: اس سیشن میں ہم بات کریں گے کہ تنظیم کیوں بنائی جاتی ہے، آپ کس طرح تبدیلی لا سکتے ہیں، اس تبدیلی کے لانے میں تنظیم کی / کے رہنماؤں کا کردار کیا ہے۔

پانچواں سیشن: تنظیم کی نظامت اور پروجیکٹ کا مجموعی جائزہ: اس سیشن میں شرکاء کی تربیت مندرجہ ذیل امور پر ہوگی: کامیاب میٹنگ کیسے کرائی جائے گی، بچت کے سنہری اصول اور اپنے علاقے میں عملی طور پر چلنے والے مختلف ترقیاتی کاموں کے بارے میں معلومات۔

1.3۔تربیت کے دوران محفل کے آداب اصول اور ضوابط (Norms) (10منٹ)

طریقہ کار:

تمام شرکاء ایک گروپ میں اکٹھے بیٹھ کر کام کریں۔

درکار سامان:

فلپ چارٹ، کاغذ اور مارکر قلم

ٹرینرز کے لیے ہدایات:

1۔ شرکاء کے ساتھ اُن نکات کے بارے میں گفتگو کیجئے جو کہ ورکشاپ کو خوش اسلوبی سے چلانے کے لیے اہم ہیں۔

2۔ شرکا سے کہیں کہ ہم آپکے ساتھ مل کر اکٹھے کام کرنے کے طریقہ کار طے کریں گے تا کہ ہم اچھے ماحول میں کام کرسکیں۔شرکاء کو دعوت دیں کہ وہ خود اُن آداب کی فہرست بنانے میں مدد دیں، آپ شرکاء کے بتائے ہوئے نکات کو فلپ چارٹ پر لکھیں اور ہر لفظ کے سامنے نشان بھی بنائیں۔

3۔ شرکاء کی رضامندی کے ساتھ مندرجہ ذیل آداب، اصول اور ضوابط شامل کیجئے

- ☆ ایک دوسرے کی عزت اور احترام کرنا۔
- ☆ موبائل فون کو بند رکھنا۔
- ☆ ایک وقت میں صرف ایک فرد بات کرے۔
- ☆ صحیح طریقے سے بیٹھنا۔
- ☆ وقت کی پابندی کرنا۔
- ☆ دوسروں کی بات کو خاموشی سے سُننا۔
- ☆ اپنی بات سنانا اور بھرپور شرکت کرنا۔

سیشن 2

ہماری دھرتی، ہماری زندگی

سیشن 2 : ہماری دھرتی، ہماری زندگی (1 گھنٹہ 40 منٹ)

اس سیشن میں ہم یہ بات کریں گے کہ ہمارے خوابوں کا پاکستان کیسا ہو؟ پاکستان میں سب سے زیادہ محروم کون ہے؟ ہمارے خوابوں کے پاکستان میں اور موجودہ پاکستان کے مختلف ہونے کی وجوہات کیا ہیں؟

2.1۔ پاکستان کے مختلف رنگ

مقاصد:

شرکاء کو یہ بتانے کا موقع فراہم کرنا کہ وہ اپنے آپ کو پاکستان کے شہری محسوس کریں۔ اور پاکستان کے مختلف لوگوں، ثقافتوں، مذاہب، اور بدلتے قدرتی مناظر کی قدر کر سکیں اور ان کی اہمیت سے واقف ہو سکیں۔

دورانیہ وڈیو فلم: 15 منٹ، تصاویر کی مشق 30 منٹ

طریقہ کار:

1۔ وڈیو فلم

2۔ شرکاء کا اکٹھے مل کر فلم پر رائے اور تبصرہ

3۔ چھوٹے گروپوں میں کام

درکار سامان:

فلم پروجیکٹر اور سکرین کا پردہ

تصاویر کے 5 سیٹ

قومی ترانے کی وڈیو فلم کے لیے ہدایات: (15 منٹ)

شرکاء کو بتائیں " آپ میں سے ہر فرد کسی گاؤں یا محلے کی رہنے والی یا رہنے والے ہے۔ یہ گاؤں یا محلّہ فلاں صوبے میں واقعہ ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ آپ پاکستانی شہری بھی ہیں۔ اور آپ کے حقوق و فرائض بھی ہیں۔ آپ کا ووٹ اہم ہے۔ اس سے حکومت قائم ہوتی ہے۔ آیئے اس پاکستان کا جائزہ لیں جو آپ کا ملک ہے۔ اور آپ جس کے شہری ہیں۔ اب ہم پاکستان کا قومی ترانہ سُنیں اور دیکھیں گے۔ اس فلم میں آپ کو پاکستان کے مختلف مناظر نظر آئیں گے۔ جب قومی ترانہ بجایا جائے تو آپ سے اس کے احترام میں کھڑا ہو جانے کی درخواست ہے۔ ترانے کے ساتھ بدلتے مناظر اور تصاویر کو غور سے دیکھئے گا۔

قومی ترانہ بجانے کے بعد شرکاء سے مندرجہ ذیل سوال پوچھیے:

☆ آپ نے کیا دیکھا؟

☆ آپ نے کیا محسوس کیا؟

اہم نکات: جیسے کہ ایک باغ میں مختلف اقسام کے پھول درخت اور سبزہ اس کو خوبصورت بناتے ہیں اسی طرح پاکستان کے بدلتے ہوئے قدرتی مناظر، مختلف زبان اور نسلوں کے لوگ، مختلف مذاہب کے ماننے والے، عورتیں اور مرد اور خواجہ سرا، لڑکیاں اور لڑکے، مسلمان، مسیحی، ہندو، سکھ، پارسی، پختون، بلوچ، سندھی، سرائیکی، پنجابی پاکستانی شہری وغیرہ وغیرہ پاکستان کی خوبصورتی ہیں۔

تصاویر کی مشق کے لیے ہدایات (30) منٹ: (نوٹ: تصاویر والی مشق وہاں کریں جہاں قومی ترانے کی ویڈیو دکھانا کسی وجہ سے ممکن نہ ہو)

1۔ شرکاء سے کہیے: "آپ میں سے ہر فرد کسی گاؤں یا محلے کی رہنے والی یا رہنے والا ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ آپ پاکستانی شہری بھی ہیں، جسکی وجہ سے آپ حقوق اور فرائض بھی ہیں۔ آیئے اس پاکستان کے بارے میں سوچیں۔ اب آپ کو پاکستان کی مختلف تصاویر دکھائی جائیں گی مختلف لوگ اور مختلف جگہیں دیکھیئے گا"۔

2۔ تمام شرکاء کو 5 گروپوں میں تقسیم کردیں۔ ہر گروپ کو تصاویر کا ایک سیٹ دیں۔ ہر گروپ اپنے لیے ایک نمائندہ کا چناؤ کرے۔ نمائندہ ہر فرد کو ایک تصویر دے۔ ہر کوئی تصویر دیکھنے کے بعد اسے اپنے دائیں ہاتھ بیٹھے پڑوسی کو دے دے۔ اور اسی طرح سلسلہ آگے بڑھتا جائے۔ جب سب تصویریں دیکھ چکے ہوں تو انہیں دائرے کے اندر بیچ میں رکھ دیا جائے گا۔

3۔ تمام شرکاء اپنے دائیں طرف کے پڑوسی سے چند منٹ گفتگو کریں اور بتائیں کہ انہیں کون سی تصویریں سب سے اچھی لگیں اور کیوں؟۔ اور اس مشق کے دوران انکے کیا خیالات تھے اور کیسا محسوس ہوا؟

4۔ اس کے بعد تمام شرکاء واپس اکٹھے ہوکر بڑے گروپ میں کام کریں۔ مندرجہ ذیل سوالات پر گفتگو کریں: آپ نے کیا دیکھا؟

☆ ان تصاویر کو دیکھنے کے بعد آپ کو کیسا محسوس ہوا؟

اہم نکات: جیسے کہ ایک باغ میں مختلف اقسام کے پھول درخت اور سبزہ اس کو خوبصورت بناتے ہیں اسی طرح پاکستان کے بدلتے ہوئے قدرتی مناظر، مختلف زبان اور نسلوں کے لوگ، مختلف مذاہب کے ماننے والے، عورتیں اور مرد اور خواجہ سرا، لڑکیاں اور لڑکے، مسلمان، مسیحی، ہندو، سکھ، پارسی، پختون، بلوچ، سندھی، سرائیکی، پنجابی پاکستانی شہری وغیرہ وغیرہ پاکستان کی خوبصورتی ہیں۔

2.2۔ پاکستان ہمارے تصور میں

(40منٹ)

مقاصد:

1۔ شرکاء کو قومی ترقی کے بارے میں اپنا تصور پیش کرنے کا موقع فراہم کرنا۔یعنی ایسا پاکستان جس میں وہ خود رہنا پسند کریں۔

2۔ شرکاء کو سوچنے، سمجھنے اور تجزیہ کرنے کا موقع فراہم کرنا کہ پاکستانی ریاست میں مساویانہ اور پائیدار ترقی کا عمل کیوں کامیاب نہیں ہو رہا۔اور پاکستانی شہری کیوں محروم اور غیر محفوظ ہیں۔خصوصاً وہ لوگ جو کہ قومی سماجی دھارے سے باہر رہ گئے ہیں۔

طریقہ کار:

1۔ سب شرکاء اکٹھے مل کر گفتگو کریں۔

2۔ شرکاء کو 5 گروپوں میں تقسیم ہو کر کام کرائیں۔

درکار سامان:

1۔ فلپ چارٹ کاغذات اور مارکر قلم

2۔ 5 گروپوں کے لیے 5 موضوعات پر پانچ کارڈ (ہر موضوع کے لیے مختلف رنگ)۔

ٹرینرز کے لیے ہدایات:

1۔ شرکاء سے کہیے: " آپ کس قسم کے پاکستان میں رہنا چاہتی/ چاہتے ہیں؟ آنکھیں بند کر کے اس پر چند منٹ سوچیے۔"

یعنی:

i۔کس طرح کی حکومت ہو؟

ii۔کس طرح کی کمیونٹی (Community) اور سماج ہو؟

iii۔کس طرح کے شہری ہوں؟

2۔ چند منٹ کے بعد ہر فرد ان سوالات کے جواب میں اپنی رائے کا اظہار کرے۔کوشش کیجیے کہ مختلف پہلوؤں پر بات کی جائے۔

3۔ شرکاء سے کہیے: "اب آپ چھوٹے گروپوں میں بیٹھ کر انہی سوالات پر مزید سوچ بچار اور گفتگو کیجیے"۔

4۔ شرکاء کو 5 گروپوں میں تقسیم کیجیے اور کام کرنے کی ہدایات دیجیے، یعنی ہر گروپ مندرجہ ذیل 5 سوالوں میں سے ایک سوال منتخب کرے۔ ہر گروپ کے پاس ایک کارڈ ہو۔جس پر سوال لکھا ہوگا اور نشان بھی ہوگا۔گروپ دس منٹ بات چیت کرے اور پھر بڑے گروپ میں بتائیں۔

پانچ سوال:

i۔عورتیں اورلڑکیاں کس طرح کے پاکستان میں رہنا چاہتی ہیں؟

ii۔مرد اورلڑکے کس طرح کے پاکستان میں رہنا چاہتے ہیں؟

ii۔مختلف مذاہب اور فرقوں کے لوگ کس طرح کے پاکستان میں رہنا چاہتے ہیں؟

iv۔مختلف قابلیتوں/معذوریوں کے ساتھ زندگی بسر کرنے والے لوگ (PLWDs) کس طرح کے پاکستان میں رہنا چاہتے/چاہتی ہیں؟

v۔خواجہ سراء کس طرح کے پاکستان میں رہنا چاہتے ہیں

5۔ گروپوں کے کام کے دوران آپ ہر ایک کے پاس جائیں اور اپنی تسلی کریں کہ وہ تمام ہدایات کو سمجھ کر صحیح طریقے سے کام میں مصروف ہیں۔

6۔ 10 منٹ کے بعد سب واپس بڑے گروپ میں اکٹھے ہو جائیں اور ایک ایک کر کے ہر گروپ اپنی بات چیت بتائیں۔

ٹرینرز کے لیے ہدایات اور اہم نکات کے لیے تجاویز:

ٹرینر مندرجہ ذیل اہم نکات پر توجہ دلائے:

عورتیں اور لڑکیاں کس طرح کے پاکستان میں رہنا چاہتی ہیں؟

- ☆ لڑکی کی پیدائش پر خوشی منائی جائے۔
- ☆ عورتیں اور لڑکیاں گھر سے باہر محفوظ رہیں اور گھر کے اندر ان پر تشدد نہ کیا جائے۔
- ☆ 18 سال سے اوپر عورتوں کا شناختی کارڈ (CNIC) بنایا جائے۔
- ☆ لڑکیوں کو تعلیم دی جائے۔
- ☆ عورتوں اور لڑکیوں کی بنیادی صحت اور تولیدی صحت اور غذا پر خاص توجہ دی جائے اور ان کے گھروں کے نزدیک صحت کے مراکز موجود ہوں۔
- ☆ عورتوں کو روزگار کمانے کے مواقع فراہم کئے جائیں۔
- ☆ عورتوں اور لڑکیوں کو وراثت میں اپنا حصہ یقینی طور پر دیا جائے۔
- ☆ عورتیں سیاست میں بھرپور شرکت کریں۔اور اپنی مرضی سے ایماندار اور تعلیم یافتہ سیاستدانوں کے لیے ووٹ ڈالیں۔
- ☆ عورتوں کو فیصلہ ساز اداروں، مقام، اور درجوں پر فائز کیا جائے۔
- ☆ عورتیں اور بچیاں خوشگوار، خوشحال اور مطمئن زندگی بسر کریں۔

مرد اور لڑکے کس طرح کے پاکستان میں رہنا چاہتے ہیں؟

- ☆ تعلیم کے مواقع فراہم ہوں۔
- ☆ روزگار کے لیے آسان اور منصفانہ مواقع حاصل ہوں۔
- ☆ اچھی صحت، اچھی غذا اور صحت کے مراکز تک رسائی۔
- ☆ بااثر اور بااختیار ہوں، ڈاکوؤں اور پولیس کے تشدد سے بچاؤ اور تحفظ حاصل ہو۔
- ☆ مرد شہری، سیاست میں بھرپور شرکت کریں اور اپنی مرضی سے ایماندار اور تعلیم یافتہ سیاست دانوں کے لیے ووٹ ڈالیں۔
- ☆ مرد اور لڑکے خوشگوار، خوشحال اور مطمئن زندگی بسر کریں۔

مختلف مذاہب اور فرقوں کے لوگ کس طرح کے پاکستان میں رہنا چاہتے ہیں؟

- ☆ بطور شہری، برابری، مساوات اور باعزت مقام حاصل ہو۔
- ☆ اپنے اپنے مذہب پر عمل کی مکمل آزادی۔
- ☆ ہر مذہب کی عبادت گاہوں اور مقدس مقامات کا تحفظ۔
- ☆ ہر مذہب ماننے والوں کو اپنے تہواروں کو منانے کی مکمل آزادی اور تحفظ۔
- ☆ سیاسی ایوانوں اور پارلیمان میں صحیح اور متناسب نمائندگی (Proportional Representation)۔
- ☆ سیاست میں بھرپور شرکت اور اپنی مرضی سے ایماندار اور تعلیم یافتہ سیاست دانوں کے لیے ووٹ ڈالیں۔
- ☆ شہری ہونے کی وجہ سے خوشگوار، خوشحال اور مطمئن زندگی بسر کریں۔

مختلف قابلیتوں / معذوریوں کے ساتھ زندگی بسر کرنے والے لوگ (PLWDs) کس طرح کے پاکستان میں رہنا چاہتے ہیں؟

- ☆ تعلیمی اور دیگر اداروں میں شمولیت کے لیے خصوصی انتظامات۔
- ☆ صحت اور سماجی تحفظ کے لیے خصوصی انتظامات۔
- ☆ ہر جگہ اور ہر عوامی ادارے میں شرکت کا حق اور اختیار۔
- ☆ تعلیم اور روزگار کے مواقع۔
- ☆ سیاست اور فیصلہ سازی میں شرکت۔
- ☆ اپنی مرضی سے ایماندار اور تعلیم یافتہ سیاست دانوں کے لیے ووٹ ڈالیں۔
- ☆ بطور شہری، خوشگوار، خوشحال اور مطمئن زندگی بسر کریں۔

خواجہ سراءکس طرح کے پاکستان میں رہنا چاہتے ہیں؟

- ☆ جہاں خواجہ سرا کی پیدائش پر خوشی منائی جائے۔
- ☆ خواجہ سرا کی پیدائش کا سرکاری اندراج کیا جائے (Registration) اور 18 سال کی عمر میں قومی شناختی کارڈ (CNIC) میں موجود تیسرے خانے کو بھرا جائے۔
- ☆ گھر اور باہر عوامی جگہوں پر تشدد سے تحفظ ملے۔
- ☆ تعلیم اور روزگار کے مواقع فراہم ہوں۔
- ☆ اپنے علاقے اور کمیونٹی کی تمام سرگرمیوں اور فیصلوں میں شرکت۔
- ☆ فیصلہ ساز اداروں میں ہر سطح پر شمولیت کا اختیار۔
- ☆ سیاست میں بھرپور شرکت کریں اور اپنی مرضی سے ایماندار اور تعلیم یافتہ سیاستدانوں کے لیے ووٹ ڈالیں۔
- ☆ بطور برابر کے شہری، خوشگوار، خوشحال اور مطمئن زندگی بسر کریں۔

7۔ اس مشق کے بعد ٹریز شرکاء سے کہیں: "آپ نے اُس طرح کے پاکستان کی تصویر پیش کی ہے جس میں مختلف طرز کے پاکستانی رہنا چاہتے یا چاہتی ہیں۔ یعنی عورتیں مرد، خواجہ سرا، مختلف مذاہب اور فرقوں کے ماننے والے، مختلف قابلیتوں/معذوریوں والے افراد۔ پاکستان میں مختلف شہر، گاؤں، محلے، گلی، گوٹھ، چک موجود ہیں۔ ہم سب نے اپنے اپنے طور پر کوشش اور جدوجہد کر کے، اپنے اپنے علاقے میں تبدیلی لانی شروع کی ہے۔ اور اسکے نتیجے میں خوشحالی آنی شروع ہوئی ہے۔"

8۔ ٹریز شرکاء سے پوچھیں: "آپ سب یہ بتائیں کہ آپ کی رائے میں جیسا پاکستان ہم چاہتے ہیں ویسا کیوں نہیں ہے ؟"

9۔ <u>خلاصہ</u>: ٹریز شرکاء سے کہیں: "آج کے پاکستان میں چند لوگوں کے پاس بہت زیادہ دولت اور اختیارات جمع ہو کر رہ گئے ہیں۔ اور ان لوگوں میں بیشتر بددیانت اور بے ایمان ہیں۔ یہی لوگ حکومت بھی چلاتے ہیں۔ جس کے نتیجہ میں زیادہ تر شہری اپنی ترقی اور تحفظ کی بنیادی ضروریات سے محروم رہ گئے ہیں۔

حکومت اپنی ترقیاتی ذمہ داریاں پوری نہیں کر رہی۔ سالانہ بجٹ میں اربوں کھربوں روپے غریب اور محروم شہریوں کی زندگیوں کو بہتر بنانے کے لیے رکھے جاتے ہیں۔ لیکن بے ایمانی اور خراب حکمرانی کی وجہ سے یہ رقم شہریوں کی ترقی کے لیے استعمال نہیں کی جاتی۔ بلکہ کرپشن کی نذر ہو جاتی ہے۔

اس سب کی وجہ سے عام پاکستانیوں کے لیے ترقیاتی مواقع اور خودمختاری محدود ہو کر رہ گئی ہے۔ اور ہمارے درمیان دوریاں پیدا ہو گئی ہیں مثلاً: امیر غریب، سماجی درجہ بندی، مرد عورت کی عزت میں فرق، مذہب، فرقے وغیرہ۔ ہمارے سماج میں موجود انتہا پسند گروہوں نے ہماری نفرتوں کو مزید بڑھایا اور فروغ دیا ہے۔ اور انہوں نے ہمارے معاشرے میں خوف، نابرابری، برداشت کی کمی، پیار و محبت میں کمی اور تشدد کو بڑھایا ہے۔ ان تمام عناصر کی وجہ سے شہریوں کی وہ صلاحتیں محدود کر دی گئی ہیں، جن سے شہری ریاست کو اپنے حقوق، اختیارات اور مواقع کے لیے ذمہ دار

اور جواب دہ بنا سکتے ہیں۔

ایسی آمرانہ جابرانہ سوچ اور رویوں کے نتیجے میں سب پاکستانیوں نے بہت محرومی دیکھی ہے اور تکالیف اٹھائی ہیں۔لیکن ان کی وجہ سے پاکستان کے کچھ طبقوں اور شہریوں پر بہت زیادہ مصیبتیں آئیں ہیں۔مثلاً پاکستان کی آدھی آبادی عورتوں اور بچیوں پر مشتمل ہے، عورتوں اور بچیوں کو کم تر انسان سمجھا جاتا ہے۔اقلیتی مذاہب اور فرقوں کے ماننے والوں کے ساتھ امتیازی اور بُرا سلوک روا رکھا جاتا ہے۔لوگ منفی رسموں اور رواجوں کے ساتھ جڑے رہتے ہیں، اور طاقت ور کمزوروں پر تشدد کرتے ہیں یا تشدد کرنے کی دھمکیاں دیتے ہیں۔غیرہ وغیرہ۔"

10۔ ٹریزشرکاء سے پوچھیں:

"پاکستان میں سب سے زیادہ ظلم اور تکلیف کس کو پہنچ رہی ہے"؟

جوابات لینے کے بعد یہ خلاصہ پیش کریں:"پاکستان میں سب سے زیادہ تکلیف، مشکلات اور مظالم عورتوں، لڑکیوں، بچیوں، غریب ترین افراد، مختلف قابلیتوں / معذوریوں والے افراد (PLWDs)۔خواجہ سرا یا تیسرے جنس والے افراد (TGIs)، غیر مسلم پاکستانی شہریوں (مثلاً ہندو، مسیحی، سکھ، پارسی، قادیانی وغیرہ) اقلیتی فرقوں کے ماننے والوں کو پہنچ رہی ہیں۔کیونکہ ہمارے سماج میں عام طور پر ان کو نچلے درجے کے انسان سمجھا جاتا ہے۔ہمارے معاشرے میں وہ اقدار اور سوچ اور رویے کمزور اور کم ہوتے جا رہے ہیں جو ہمیں اور ہمارے سماج کو انسانیت اور مساوات کا درس دیتے ہیں"۔

2.3۔معاشرتی طور پر نظر انداز کرنے کا کھیل (15منٹ)

1۔ اس کھیل کی تیاری کے لیے ٹافیوں کے دو پیکٹ تیار کریں۔ایک پیکٹ میں اتنی ٹافیاں ہونی چاہیے جتنے لوگ کھیل میں شامل رہیں گے اور جن کو گیند ملے گی۔کھیل میں شریک رہنے والوں میں سے ہر ایک کے لیے ایک ٹافی رکھیں۔دوسرے پیکٹ میں اس گروپ کے لوگوں کے لیے تین ٹافیاں ہونی چاہیے جو کھیل سے باہر رہیں گے اور جن کو گیند بالکل نہیں دی جائیگی۔

2۔ اب شرکاء سے کہیں "ہم ایک کھیل کھیلنے جا رہے ہیں"

3۔ شرکاء کو پانچ گروپ میں تقسیم کریں۔ہر گروپ کو ایک مختلف رنگ کے ربن دیجئے، مثلاً گروپ 1 کو نیلے رنگ کے ربن، گروپ 2 کو پیلے رنگ کے ربن اور گروپ 3 کو سبز رنگ کے ربن۔ ہر گروپ کو اتنے ربن دیجئے جتنے کہ اس میں شرکاء ہیں۔تمام گروپ کے ممبران سے کہیے کہ ربن کو اپنے ہاتھ کی کلائی میں باندھ لیں۔

4۔ جب گروپ ربن باندھ رہے ہوں تو ٹریز ان میں سے ایک ایسا گروپ منتخب کریں جو کہ کھیل میں شامل ہوگا لیکن اس کو کھیلا نہیں جائے گا، جس کو **نظر انداز** گروپ کہیں گے۔یاد رہے کہ اس گروپ میں خود اعتماد لوگ شامل ہوں اور اس میں معذور، اقلیتوں اور خواجہ سرا میں سے کوئی شامل نہ ہو۔

5۔ ہر گروپ سے کہیں کہ باری باری ٹریز کے پاس آئیں اور کھیل کی ہدایات لیں۔

ٹرینر چار گروپ کے لوگوں کو جو کہ بال سے کھیلیں گے یہ ہدایات دیں۔ دھیان رکھیں کہ نظرانداز گروپ یہ ہدایات نہ سُنیں۔

"آپ ہر ایک کو گیند پھینکیں گے سوائے نظرانداز گروپ کے شرکاء کے۔ ان کو اس ربن کا رنگ بتائیں جو کہ نظرانداز گروپ نے پہنا ہے۔ اس بات پر زور دیں کہ ایک دفعہ بھی بال ان میں سے کسی ممبر کے پاس نہ جائے۔ چاہے ان مین سے کوئی مطالبہ بھی کرے یا احتجاج بھی کرے، ان کی طرف بال نہ پھینکیں۔ جب آپ کے پاس بال آئے تو کسی جانور کا نام لیں اور کسی اور کو بال پھینکیں۔ باقی کی ہدایات کھیل کے دوران دی جائیں گی"

آپ نظرانداز گروپ کے ممبران کو بلائیں اور یہ ہدایات دیں:

"گیند ہر ایک کو پھینکی جائے گی اور جس کو بال ملے گی وہ کسی بھی جانور کا نام پکارے گا اور کسی اور کی طرف پھینکے گا۔ باقی کی ہدایات کھیل کے دوران دی جائیں گی"

6۔ کھیل شروع کریں۔ ہر گروپ کے ممبران اکٹھے کھڑے ہوں۔ ہدایات کو دوہرائیں کہ ہر ایک کو گیند پھینکی جائے گی اور جس کے پاس گیند آئے گی وہ کسی بھی جانور کا نام پکارے گا اور گیند کسی اور کو پھینک دے گا۔

7۔ کھیل کو سات سے دس منٹ تک جاری رکھیں۔ اگر تمام جانوروں کے نام پکار لیے جائیں تو رنگوں اور سبزیوں کے نام بھی لیے جا سکتے ہیں۔

8۔ سات سے دس منٹ کے بعد کھیل روک دیں۔ شرکاء کو بتائیں کہ ہم آپ کو ٹافیاں دینے لگے ہیں۔ باری باری سب کو ایک ایک ٹافی دیں۔ اور جب آپ نظرانداز گروپ کے پاس پہنچیں تو کہیں کہ ٹافیاں ختم ہو گئی ہیں اور اُن کو دینے کو ٹافیاں نہیں ہیں۔

9۔ پھر کہیں کہ یہاں رک جاتے ہیں۔ اس کھیل کو کھیلنے کا ایک مقصد تھا: شرکاء سے پوچھیں کہ:

☆ اس کھیل میں کیا ہوا؟

☆ کون کھیل نہیں سکا؟

☆ اور کیوں؟

10۔ شرکاء کو بتائیں کہ آپ نے ایک گروپ کو کھیل سے باہر رکھنے کی ہدایات جان بوجھ کر دی تھیں تا کہ سب لوگ سیکھ سکیں کہ لوگوں کو نظرانداز کیسے رکھا جاتا ہے۔ پھر تین تین ٹافیاں نظرانداز گروپ میں تقسیم کریں۔

11۔ پھر یہ سوالات پوچھیں:

☆ آپ کو کیسا لگا؟ (جن کو بال ملی اور جن کو بال نہیں ملی)

☆ اُس وقت کیا ہوا جب ٹافیاں تقسیم ہو رہی تھیں؟ اس گروپ کو کیسا لگا جس کو ٹافیاں نہ ملیں اور اُس گروپ کو کیسا لگا جس کو ٹافیاں ملی تھیں؟

☆ شرکاء نے کچھ لوگوں کو بال کیوں نہیں دی؟

☆ آپ ایک پورے گروپ کو نظرانداز کرنے پر کیوں راضی ہو گئے؟

☆ اُن لوگوں نے کیا کیا جو نظرانداز تھے؟

☆ آپ کے گھر میں، آپ کے گاؤں میں کون لوگ نظرانداز ہیں اوران پر اس کا کیا اثر پڑتا ہے؟

☆ ہمارے ملک میں کون نظرانداز ہیں اوران پر اس کا کیا اثر پڑتا ہے؟

☆ اُس ملک میں کیا ہوتا ہے جس میں لوگوں کو ذات پات، مرد، عورت ہونے کی بناء پر طبقے کی بنیاد پر نظرانداز کیا جاتا ہے؟

12۔ اس بات چیت کو ختم کرتے ہوئے گیند کو دوبارہ پورے گروپ کو پھینکیں اور کوشش کریں کہ نظرانداز گروپ کی طرف گیند زیادہ پھینکیں۔

13۔ پوچھیں کہ نظرانداز گروپ کو دوبارہ گروپ میں شامل کرنے کے لیے کیا کرنا چاہیے اور کیا مشکلات ہو سکتی ہیں؟

اہم نکات:

☆ نظرانداز کرنا، تھوڑی دیر کے لیے بھی بہت زیادہ تکلیف دہ ہوتا ہے۔ اور پوری زندگی کے لیے نظرانداز ہونا کیسا ہوتا ہوگا؟

☆ ہم طاقتور لوگوں کے احکامات کو بغیر کچھ پوچھے سن لیتے ہیں جب تک کہ ہم خود نظرانداز نہ ہو رہے ہوں ہم سوال نہیں اٹھاتے۔

☆ جب کسی کو نظرانداز کیا جائے تو اس کو شامل کرنے کے لیے زیادہ توجہ اور کوشش کرنا پڑتی ہے۔

☆ بات چیت کا خلاصہ پیش کریں: اگر ہم تبدیلی چاہتے ہیں، اگر ہم ترقی اور خوشحالی چاہتے ہیں، اگر ہم ایسا پاکستان بنانا چاہتے ہیں جہاں عورتیں، لڑکیاں اور لڑکے، معذور اور خواجہ سرا تمام برابری اور عزت کے ساتھ رہ سکیں، چاہے کوئی امیر ہو یا غریب، شہر سے ہو یا گاؤں سے، تمام کو برابری کے حقوق ملیں، اور اگر ہم ایسا پاکستان بنانا چاہتے ہیں جہاں حکومت انصاف کے ساتھ لوگوں کی خدمت کرے جمہوریت صرف ووٹ تک محدود نہ ہو تو ہم سب کو مل جل کر اس کے لئے محنت کرنی ہوگی۔

☆ کہا جاتا ہے کہ حکومت کی وہی اقدار ہوتی ہیں جو وہاں کے عام لوگوں کی ہوتی ہیں۔ قرآن پاک میں ہے کہ "اللہ اس وقت تک کسی قوم کی حالت کو تبدیل نہیں کرتا جب تک اس قوم کے افراد اپنی حالت تبدیل نہیں کرتے"۔ اس کا مطلب ہے کہ جب ہم خود میں اچھی قدریں لائیں گے تو ہی جمہوریت ہمارے گھروں، گاؤں، اور پارلیمان میں آئے گی۔

☆ آئے دیکھیں گے کہ پاکستان کو خوشحال جمہوری ملک بنانے کے لیے کسی لیڈر میں کس قسم کی خوبیاں ہونی چاہیں۔ یہ سفر ہماری اپنی زندگی، گھر اور محلے سے شروع ہوتا ہے۔

سیشن 3

تنظیم/CO کے موثر تنظیمی لیڈر

سیشن 3۔ تنظیم/CO کے موثر تنظیمی لیڈر

(7 گھنٹے)

3.1۔موثر رہنما کی خوبیاں

ٹرینرشرکاءکو بتائیں کہ اس سیشن میں آپ کا تعارف ایک موثر لیڈر کی خوبیوں سے کروایا جائے گا۔

مقصد:

لیڈر (رہنما) بننے کے لیے اقدار اور صلاحیتوں کے بارے میں شرکاء کے لیے خیالات اور تصورات کو اجاگر کرنا۔

دورانیہ: 15 منٹ

طریقہ کار:

بڑے گروپ میں اکٹھے ملکر پوچھنا اور اپنے اپنے خیالات کا اظہار کرنا۔

1۔ ٹرینرشرکاء سے پوچھیں: موثر لیڈر کی کیا خوبیاں ہیں؟

شرکاء سے جوابات لیں اور غور سے سُنیں اور شرکاء کو بولنے کے لیے اُن کی حوصلہ افزائی کریں۔

2۔ موثر لیڈر کی ایک خوبی یہ ہوتی ہے کہ وہ مستقبل کا خواب دیکھ سکتا/سکتی ہے اور لوگوں کو بھی دکھا سکتے ہیں اور اس خواب کو حقیقت میں بدل سکتے ہیں۔

3.2۔ بولتی تصویریں

مقاصد:

1۔ شرکاء کو مصوری (تصویریں بنانا) سے متعارف کروانا۔

2۔ مصوری کے ذریعے اپنے خوابوں اور نصب العین کا اظہار کرنے والی اگلی مشق کے لیے شرکاء کو تیار کرنا، تا کہ وہ اپنے خیالات اور احساسات کا تصویروں کے ذریعے اظہار کر سکیں۔

دورانیہ: 30 منٹ

طریقہ کار:

مصوری کی عملی مشق

درکار سامان:

کاغذ اور تمام شرکا کے لیے چار رنگوں کے چھوٹے بڑے مارکر قلم (نیلا، سرخ، کالا، سبز)

ٹرینرز کے لیے ہدایات:

1۔ شرکاء سے کہیں کہ وہ اپنے خیالات اور جذبات کے اظہار کے مختلف طریقے بتائیں۔ جوابوں میں اگر کوئی تصویر کا ذکر کرے تو اس کو شاباش دیں۔لیکن اگر کوئی بھی ذکر نہ کرے تو شرکاء کو بتائیں کہ وہ اپنے خیالات جذبات، احساسات اور تجربات کو تصویروں کے ساتھ بیان کر سکتے ہیں۔

2۔ ٹرینرز شرکاء سے کہیں: "ہم چاہتے ہیں کہ آپ سب خود تصویریں بنا کر خود اپنے خوابوں، خیالات اور تصورات کا اظہار کریں"۔

3۔ ٹرینرز شرکاء سے کہیں کہ "ہم اب ایک مزیدار مشق کریں گے" ہر ایک کو کاغذ اور مارکر قلم دیں۔ اور انہیں 5 منٹ دیں کہ وہ کاغذ پر لکیریں بنائیں۔ ہر طرح کی لکیریں بنا سکتے ہیں مثلاً، اوپر نیچے، آگے پیچھے، دائیں بائیں، آڑی ترچھی وغیرہ۔اس مشق کے ذریعے شرکاء میں مارکر سے تصویریں بنانے کے عمل میں خود اعتمادی بڑھے گی۔ٹرینرز ساتھ ساتھ شرکاء کی حوصلہ افزائی کریں اور انہیں شاباش دیں۔

4۔ اس مشق کے بعد ٹرینرز شرکاء کو کہیں: " آپ بتائیں کہ آپ کے خیال میں خوشی کے کیا نشانات اور علامتیں ہیں؟ اور انہیں آپ تصویری شکل میں کیسے دکھائیں گے / گی؟"

مثلاً (گلاب کا پھول، مسکراتا ہوا سورج، وغیرہ) پھر ہر ایک کو چارٹ کاغذ اور مارکر قلم دیں اور انہیں کہیں کہ وہ 10 منٹ میں خوشی کے اظہار کے لیے 3 تصویریں بنائیں۔اس مشق کے دوران ٹرینرز شرکاء کی حوصلہ افزائی کریں اور تصویروں کو نہیں بلکہ شرکاء کو شاباشی دیں۔

5۔ اب اسی طرح مشق کو دھرائیں۔لیکن اس مرتبہ شرکاء سے تصویروں کے ذریعے غم کی علامتیں اور نشانیاں بنانے کو کہیں۔ پہلے زبانی پوچھیں اور ٹریز فلپ چارٹ پر فہرست بنائیں۔ پھر تمام شرکاء کو کاغذ اور مارکر قلم دیں اور انہیں کہیں کہ وہ 10 منٹ میں غم کے اظہار کے لیے تین تصویریں بنائیں۔مشق کے دوران ٹریز شرکاء کی حوصلہ افزائی کریں اور انکی کوشش کو شاباشی دیں۔

6۔ ٹریز شرکاء کو کہیں کہ کاغذ پر مندرجہ ذیل کی تصویریں بنائیں:۔گائے،مرغی،بلی،مرد،عورت،لڑکی،لڑکا۔

7۔ جب سب شرکاء تصویریں مکمل کرلیں تو ٹریز سب سے تصویریں لے لیں اور سب کو ایک جگہ جمع کر کے انہیں دیوار پر چپکا دیں،یا سب کو ساتھ ساتھ زمین پر سجا دیں۔پھر شرکاء سے کہیں:"یہ تصویروں کا میلہ ہے آیئے ہم سب مل کر ایک دوسرے کی تصویروں کو دیکھتے ہیں۔"

3.3۔نصب العین بنانا

مقاصد:

1۔ شرکاء کا اپنی ذاتی ترقی،روزگار اور سماجی رشتوں کے بارے میں سوچنا،تصور کرنا اور نصب العین مرتب کرنا یا تشکیل دینا سیکھیں۔

2۔ شرکاء اپنی ذاتی ترقی اور موثر رہنمائی کے لیے نصب العین مرتب کرنے کے فوائد بیان کرنا سیکھیں۔

دورانیہ: 45 منٹ

طریقہ کار:

◦مصوری یعنی تصویریں بنانا

درکار سامان:

ہر فرد کے لیے الگ الگ فلپ چارٹ کا غذ

ہر فرد کے لیے الگ الگ بڑے چھوٹے مارکر قلم

ٹریز کے لیے ہدایات:

1۔ ٹریز شرکاء سے پوچھیں:"خیال یا خواب کیا ہوتا ہے؟"شرکاء کے جوابات کو غور سے سُنیں۔

گفتگو کا خلاصہ یوں پیش کریں:

شرکاء کو بتائیں کہ خواب/Vision وہ نہیں ہے جو ہم سوتے ہوئے دیکھتے ہیں بلکہ یہ وہ خواب ہے جو ہمیں سونے نہیں دیتا۔شرکاء سے خواب

Vision/ کی اہمیت کے بارے میں پوچھیں۔
اور یہ بھی پوچھیں کہ کیا کسی نے ماضی میں اپنے لیے کوئی خواب / Vision کبھی سوچا؟ اور پھر اپنی جدوجہد کے ذریعے اس کو عملی حقیقت میں تبدیل کر دیا؟ ٹرینر شرکاء کو بتائیں کہ لیڈر کے لیے اس طرح کے خواب کو ترتیب دینا نہایت اہم اور ضروری صلاحیت ہے۔ جب شرکاء اپنی تنظیم (CO) کی سربراہی کریں گی / گے تو انہیں تنظیم کے سب ممبران کے ساتھ مل کر ایک متفقہ خواب (Vision) کو تشکیل دینا ہوگا۔ یعنی ہم سب اپنے گھروں، محلوں، گاؤں اور علاقوں میں کس طرح کی تبدیلی دیکھنا اور لانا چاہتے ہیں؟ لیڈر کی ذمہ داریوں میں یہ بھی شامل ہے کہ وہ تنظیم کے ہر رکن کی انفرادی طور پر بھی مدد کریں، تاکہ ہر ایک اپنی زندگی اور اپنے گھرانے میں خوشحالی لا سکے۔

2۔ ٹرینر شرکاء کو بتائیں کہ ان میں سے سب کو فرداً فرداً اپنا خواب (Vision) سوچنے اور بنانے اور پیش کرنے کا موقع ملے گا۔ ٹرینر فلپ چارٹ پر گول دائرہ بنائیں اور اس کو 4 حصوں میں تقسیم کریں۔ شرکاء کو بتائیں کہ پہلا حصہ "اپنی ذات"۔ دوسرا حصہ "روزگار" تیسرا حصہ "خاندان" اور چوتھا حصہ "رہنمائی" (Leadership) ہے۔ ٹرینر شرکاء سے پوچھیں کہ ہر حصے میں کیا کیا ڈالا جائے؟ مثلاً:

☆ اپنی ذات:

تعلیم، ہنر، صلاحیتیں۔

☆ روزگار:

اپنی ملکیت یعنی زمین، مال مویشی، جانور، درخت، مشینیں، پیسے / مال و دولت، اور وہ ہنر جن سے تنخواہ یا کوئی آمدن مل سکے۔

☆ خاندان:

تعلقات، اپنا گھرانا، خاندان اور اپنی اولاد کے لیے خواب

☆ رہنمائی:

بطور رہنما، آپکے کیا خواب ہیں؟ آپ کس قسم کی تبدیلی لانا چاہتی / چاہتے ہیں؟ آپ اپنے اور تنظیم کے باقی اراکین کے درمیان کس طرح کے تعلقات دیکھنا چاہتی / چاہتے ہیں؟

3۔ ٹرینر ہر ایک کو فلپ چارٹ کا کاغذ دیں۔ شرکاء سے کہیں کہ وہ اپنے اپنے کاغذ پر گول دائرہ بنائیں اور 4 حصوں میں تقسیم کر دیں۔ شرکاء سے کہیں کہ اپنے فلپ چارٹ اوپر کریں اور آپ کو دائرے دکھائیں جو اُنہوں نے بنائے ہیں۔

4۔ پھر شرکاء کو بتائیں اپنے فلپ چارٹ پہ جو اُنہوں نے دائرے کے چار حصے کیے ہیں اُن میں نشانات لگائیں جن کی مثالیں اس طرح ہیں:

☆ سرخ نشان اپنی ذات کے لیے۔

☆ سبز روزگار کے لیے۔

☆ نیلا خاندان کے لیے۔

☆ کالا رہنمائی کے لیے۔

شرکاء سے پھر کہیں کہ وہ اپنے فلپ چارٹ اوپر کریں تاکہ آپ دیکھ سکیں کہ نشانات ٹھیک لگے ہیں۔

5۔ شرکاء کو بتائیں کہ ان چار موضوعات پر ہم آپ کو آپ کا خواب بنانے میں مدد کریں گے اور آپ اپنے خواب (Vision) کو تصویری شکل میں پیش کریں گے۔ شرکاء سے کہیں کہ آرام سے بیٹھ جائیں اور اپنی آنکھیں بند کر لیں۔

"اب آپ اپنی زندگی کے بارے میں سوچیں۔ آپ اگلے پانچ سال میں خود میں کونسے ہنر اور مہارتوں میں اضافہ کرنا چاہتے ہیں۔؟ اور مستقبل میں آپ اپنے اندر کونسی خوبیاں کا اضافہ کرنا چاہتے ہیں؟"

شرکاء کو کچھ دیر آنکھیں بند کر کے سوچنے دیں۔

6۔ شرکاء کو بتائیں کہ " آپ نے جو سوچا ہے اُس کو تصویری شکل میں سرخ نشان والے خانے میں بنائیں "۔ اُن کو یہ کام کرنے کے لیے پندرہ منٹ دیں۔

7۔ ٹرینر مشق کے دوران کمرے کا چکر لگائیں اور ہر کاغذ پر شرکاء کے نام اور اُس روز کی تاریخ درج کریں۔ یہ آئندہ M&E (مانیٹرنگ) کے کام آ سکتا ہے۔

8۔ پہلا کام ختم کرنے کے بعد شرکاء کو بتائیں کہ وہ اپنے خاندان کے بارے میں خواب دیکھنے لگے ہیں۔

9۔ " آپ اپنے خاندان کے بارے میں سوچیں وہ اپنی زندگی کے سفر میں کہاں ہیں؟ اور آپ کا اُن کے بارے میں کیا خواب ہے؟ اگلے پانچ سالوں میں وہ کہاں پہنچیں گے آپ اگلے پانچ سالوں میں اُن کے ساتھ اپنا رشتہ کیسا دیکھتے ہیں؟ شرکاء کو سوچنے کے لیے کچھ وقت دیں۔

10۔ شرکاء کو بتائیں کہ آپ نے اپنے خاندان کے بارے میں جو بھی خواب دیکھا ہے اُس کو سبز رنگ والے خانے میں کسی تصویری شکل میں بنائیں۔ اس کام کے لیے آپ کے پاس پندرہ منٹ ہیں۔

11۔ ٹرینر ہر ایک کے پاس جائے اور اُس کو دیے گے کام کو سمجھانے میں مدد کرے۔

12۔ پندرہ منٹ کے بعد شرکاء کو بتائیں کہ وہ یہ خواب کل مکمل کریں گے اور اُن سے کہیں کہ کل واپس آنے تک اس بات پر سوچیں کہ اگلے پانچ سالوں میں وہ اپنے روزگار کو بڑھانے کے لیے کیا کرنا چاہتے ہیں اور ایک رہنما کے طور پر کیسا اور کہاں دیکھنا چاہتے ہیں۔

اہم نکتہ: شرکاء کی خواب والی شیٹ ٹریننگ ہال میں رکھیں اور ساتھ نہ لے جائیں۔

3.4۔ پہلے دن کے اختتام پر سوچ بچار کا موقعہ

مقصد:

شرکاء کو پہلے دن سکھائے گئے سبق اور نئی باتوں کے بارے میں سوچنے اور تجزیہ کرنے کا موقع فراہم کرنا۔

دورانیہ: 15 منٹ

طریقہ کار:

سب شرکاء بڑے گروپ میں اکٹھے ہو کر گفتگو کریں۔

درکار سامان:

کوئی نہیں

1۔ ٹرینر شرکاء سے پوچھیں کہ انہیں دن بھر کے مختلف سیشن میں کونسا سب سے اچھا لگا؟ (مختصر جواب دیں)

دوسرا دن

3.5۔خوشحالی کا خواب (جاری ہے) (ایک گھنٹہ)

13۔شرکاء کو بتائیں کہ آج ہم اپنے خواب کو مکمل کریں گے۔شرکاء سے کہیں کہ "اپنے روزگار کے بارے میں سوچیں آپ کس قسم کا کام کرتے ہیں؟ اور آپ کو اُس کے بارے میں کیا چیز پسند ہے؟اوراس میں سے آپ کیا تبدیل کرنا چاہتے ہیں؟ اگلے پانچ سال میں اپنے روزگار کو بڑھانے کے لیے آپ کیا کرنا چاہیں گے؟ اُس کے لیے آپ اپنے پاس کونسے اثاثہ جات کا خواب دیکھ رہے ہیں؟

14۔شرکاء کو بتائیں کہ جو خواب آپ نے اپنے روزگار کے بارے میں دیکھا ہے اُس کو سبز نشان والے حصے میں بنائیں۔اس کام کو کرنے کے لیے آپ کے پاس پندرہ منٹ ہیں۔

15۔ٹرینر ہر ایک کے پاس جائے اور جس کو اس کام میں جو مدد چاہیے وہ دے۔

16۔پندرہ منٹ کے بعد پھر شرکاء سے کہیں کہ اپنی آنکھیں بند کریں اور یہ سوچیں " کہ ایک اچھے لیڈر کی خوبیاں کیا ہوتی ہیں؟ اور آپ اُن میں سے کونسی اپنے اندر لانا چاہتے ہیں؟ اوراگلے پانچ سالوں میں آپ اپنے محلے یا گاؤں کے رہنما کے طور پر کیا حاصل کرنا چاہتے ہیں؟

17۔اب شرکاء سے کہیں ایک رہنما کے طور پر آپ نے جو خواب دیکھا ہے اُس کو کالے نشان والے حصے میں تصویری شکل میں بنائیں۔اس کام کے لیے آپ کے پاس پندرہ منٹ ہیں۔

18۔جب شرکاء اپنے خوابوں کی تصویریں بنا چکیں تو اُن سے کہیں کہ اگر آپ اپنا خواب باقی سب کو دکھانا چاہتے ہیں تو دکھائیں اور اُس کے بارے میں کچھ بتائیں۔یاد رہے ٹرینر شرکاء پر اس کام کیلئے کسی قسم کا دباؤ نہ ڈالیں۔

19۔ مشق ختم ہونے کے بعد ٹرینر شرکاء سے پوچھیں:" آپ کو اپنے مستقبل کے بارے میں سوچنا کیسا لگا؟"شرکاء کی رائے لینے کے بعد ان کو بتائیں کہ اگر کسی کے پاس خواب نہ ہو تو وہ مختلف راہوں پر بھٹکتے رہیں گے / گی۔لیکن جب ایک مرتبہ کسی کے اندر خواب اور خیال اور تصور پیدا اور بیدار ہو جائے،تو وہ خواب ایک رہنما ستارے کا کردار ادا کرے گا۔اور ہمیں اپنے مقاصد کی طرف سیدھا راستہ دکھائے گا۔اور وہ خواب ہماری رہنمائی بھی کرے گا۔

توجہ طلب اہم نکات:

☆ کسی بھی فرد یا لیڈر یا تنظیم کی کامیابی کے لیے خواب (Vision) کا ہونا لازمی ہے۔

☆ کامیاب زندگی بسر کرنے کے لیے ہمیں اپنے مقاصد کا شعور اور آگاہی ہونا لازمی ہے۔

ٹرینر شرکاء سے پوچھیں:" مستقبل میں آپ اپنے آپ کو کہاں دیکھنا چاہتی / چاہتے ہیں؟ آپ اپنے مقاصد کو مسکراتے سورج کے نشان سے ملا سکتے / سکتی ہیں۔تا کہ اگر آپ کے راستے میں رکاوٹیں بھی آئیں تو آپ کا مسکراتا سورج اوراس کی روشنی اور گرمائی آپ کو توانائی دیتا رہے اور آپ اپنے خوابوں کی تعبیر کے لیے اپنی مقرر کی ہوئی راہ پر ثابت قدمی کے ساتھ چلتے جائیں۔آپ کا یہ خواب (Vision) آپ کو وہ مواقع بھی دینے میں

مدد فراہم کرسکتا ہے، جن پر آپ نے اس پہلے شاید توجہ نہ دی ہو۔" ٹریز شرکاء کے ساتھ زینب کی کہانی شیئر کریں اور شرکاء سے کہیں: "جیسا کہ آپ نے اپنے لیے خواب (Vision) تشکیل دیا، بالکل ویسے ہی آپ اپنے خاندان اور اپنی تنظیم کے لیے بھی خواب ترتیب دے سکتے/دی سکتی ہیں۔ اس تربیتی کورس کے دوران آپ کو ایسا کرنے کا موقع ملے گا۔

3.6۔ گزشتہ روز کی دہرائی

مقصد:

پچھلے روز کی ٹریننگ میں شرکاء نے جو کچھ سیکھا، اسے یاد کرنے کا موقع فراہم کرنا۔

دورانیہ: 15 منٹ

طریقہ کار:

سب شرکاء بڑے گروپ میں اکٹھے ہو کر گفتگو کریں۔ ٹریز شرکاء سے فرداً فرداً سوال پوچھیں:

1۔ آپ یاد کر کے گزشتہ روز کی سیکھی گئی کوئی ایسی بات بتائیں جو کہ آپ کو پہلے معلوم نہیں تھی؟
2۔ آپ نے جو کچھ کل سیکھا تھا، اس میں سب سے زیادہ مفید کونسی بات لگی؟
3۔ زینب کی کہانی کے اہم نکات کیا تھے؟ اس کہانی سے آپ نے کیا کوئی سبق سیکھا؟

3.7۔ روشن خیال، انسان دوست لیڈر اور رہنما (60 منٹ)

مقصد:

شرکاء ایک موئثر لیڈر (رہنما) کی خصوصیات اور اقدار کو سمجھیں۔

طریقہ کار:

گفتگو اور کہانیاں

درکار سامان:

لیڈر کی خصوصیات بطور ستارہ (پوسٹر)

ٹرینر کے لیے ہدایات:

1۔ ٹرینر شرکاء سے کہیں: " آپ نے گزشتہ روز بتایا تھا کہ آپ ایسا پاکستان بنانا چاہتی / چاہتے ہیں جہاں سب لوگ (عورتیں، مرد، لڑکیاں، لڑکے، خواجہ سرا) مختلف مذاہب اور فرقوں کے ماننے والے لوگ، مختلف قابلیتوں / معذوریوں کے ساتھ زندگی بسر کرنے والے لوگ (PLWDs) سب برابر ہوں، سب کی ایک جیسی عزت کی جائے، سب کے برابر کے حقوق کا تحفظ بھی کیا جائے اور ان پر عمل بھی کیا جائے۔
اگر ہم خوشحالی دیکھنا چاہتے ہیں تو سب سے پہلے ہمیں اپنے اندر اپنے آپ میں تبدیلی لانی ہوگی۔ تو آیئے مل کر دیکھتے ہیں کہ وہ کونسی اقدار ہیں جنہیں ہمیں اپنانا ہوگا تا کہ ہم ایسے شہری اور ایسے لیڈر بن سکیں جو کہ خوشحال، جمہوری پاکستان بنانے میں مددگار ثابت ہوں"۔
ٹرینر شرکاء سے کہیں: " آیئے اب حکمت کی کچھ باتیں سُنتے ہیں۔ یہ ہمیں سوچنے میں مدد دیں گی۔ ٹرینر ویڈیو لگائیں۔ اس میں بابا بلھے شاہ، رحمان بابا اور دیگر کا کلام دکھایا اور سنایا جائے گا۔ (اگر ویڈیو دکھانا ممکن نہ ہو تو کسی مقامی شاعر کی نظم یا گیت لگا دیں۔ جو کہ زیرِ گفتگو اقدار کی عکاسی کرے)۔

2۔ ٹرینر شرکاء سے پوچھیں: "یہ مشہور شاعر اور محترم صوفی صاحب ہمیں کیا بتا رہے اور سکھا رہے ہیں؟ اگر مناسب سمجھیں تو ٹرینر مندرجہ ذیل فرمودات سے مدد لے سکتے ہیں / سکتی ہیں۔

☆ اور ہم نے بنی آدم کو عزت بخشی اور اُن کو جنگل اور دریا میں سواری دی اور پاکیزہ روزی عطا کی اور اپنی بہت سی مخلوقات پر فضیلت دی۔ (القرآن: سورہ اسرٰی: 70)

☆ تم میں سب سے زیادہ محترم اور عزت دار وہ ہے جو زیادہ تقوی دار ہے (تقوی دار سے مراد وہ مرد اور خاتون ہے جو اللہ کے حقوق اور اس کے بندوں کے حقوق کو ادا کرنے میں بہت زیادہ محتاط ہے)

خوشحالی کا سفر
ایک روشن خیال خدمت گار لیڈر

- ☆ رسول اللہ (ان پر درود اور سلام) نے فرمایا: تمام مخلوقات خدا کے خاندان کی طرح ہیں۔ خدا ان لوگوں کو سب سے زیادہ پسند کرتا ہے جو خدا کے خاندان (یعنی انسانوں) کی خدمت کرتے ہیں"۔
- ☆ حضرت علیؓ نے اپنے بیٹوں امام حسنؑ اور امام حسینؑ کو وصیت کرتے ہوئے فرمایا" تم دونوں ہمیشہ ظالم کے دشمن اور مظلوم کے مددگار رہنا"۔
- ☆ شیخ سعدی شیرازی نے فرمایا:" تمام انسان ایک جسم کے مختلف اعضا کی طرح ہیں، کیونکہ سب ایک ہی موتی سے بنائے گے ہیں۔ جب جسم کے ایک عضو میں تکلیف ہوتی ہے تو پورے جسم کے تمام حصوں کو تکلیف پہنچتی ہے"۔
- ☆ بابا بلھے شاہ نے فرمایا:" اپنے اندر جھانکو۔ اپنے دل اور اپنی نیت کو دیکھو، اپنے مذہب اور فرقے سے بالاتر رہو"
- ☆ رحمان بابا نے فرمایا:" تمہارے چھوٹے بڑے اعمال سب اہم ہیں۔ اگر تم دوسروں کے ساتھ بھلا کروگے تو تمہارے ساتھ بھی بھلا ہوگا اور اگر تم دوسروں کے ساتھ برا کروگے تو تمہارے ساتھ بھی برا ہوگا"۔
- ☆ مولانا رومی نے فرمایا:" کسی کے دل کو اگر خوش کردینا حج اکبر ہے۔ کیونکہ ایک دل ہزار کعبے سے بہتر ہے"۔

3۔ ٹرینرز شرکاء سے کہیں:" اس سیشن میں ہم اپنے اندر جھانکیں گے اور اُن اقدار کی نشان دہی کریں گے جن پر عمل کرنے کے ذریعے ہم موثر، روشن خیال اور انسان دوست لیڈر بن سکتے/ سکتی ہیں"۔

4۔ ٹرینرز شرکاء کو فلپ چارٹ پر" روشن خیال اور انسان دوست لیڈر کا ستارہ" (پوسٹر) دکھائیں۔

انسان کو انسان سمجھنا:

5۔ ٹرینرز شرکاء سے پوچھیں: مندرجہ ذیل جملے کو آپ کیسے دیکھتے/ دیکھتی اور سمجھتے/ سمجھتی ہیں؟" تمام انسان سب سے پہلے صرف انسان ہیں اور انسان ہونے کے ناطے تمام انسان عزت اور احترام کے مستحق ہیں شرکاء اپنے جوابات میں مثالیں بھی دیں۔

6۔ ٹرینرز شرکاء کے جوابات سُنیں پھر مندرجہ ذیل مثالیں شرکاء کو بتائیں:

- ☆ سورج کا نشان دکھائیں اور کہیں کہ سورج بلا امتیاز اور بلا تفریق تمام انسانوں پر چمکتا ہے اور تمام انسانوں کو اپنی روشنی اور گرمی پہنچاتا ہے۔
- ☆ ہم چاہتے ہیں کہ ہماری ریاست تمام باشندوں (شہریوں) کی عزت کرے۔ لیکن کیا ہم اپنے اپنے گھروں اور اپنے علاقوں میں رہنے والوں کو بھی برابر کی اہمیت اور عزت دیتے ہیں؟ ہمارے ملک میں کیا ہورہا ہے؟
- ☆ اگر ہم اپنا رویہ تبدیل کر کے تمام انسانوں کی عزت کرنا شروع کردیں تو کیا ایسا کرنے سے اپنے گھروں میں بھی ہمارا رویہ اور عمل تبدیل ہو سکتا ہے؟
- ☆ اگر ہم اپنا رویہ تبدیل کر کے تمام انسانوں کی عزت کرنا شروع کردیں تو کیا اس سے شہریوں کے لیے ریاست کا رویہ اور عمل بھی تبدیل ہو سکتا ہے؟

7۔ ٹرینراوپروالی مشق کا خلاصہ ان نکات کے ذریعے پیش کریں

ہرفرد، ہرانسان، چاہے عورت ہو یا مرد یا خواجہ سر، الڑکی یا لڑکا، کسی بھی مذہب یا فرقے کو ماننے والے مسلم، مسیحی، ہندو، سکھ، پارسی وغیرہ) امیر ہو یا غریب کسی بھی صوبے یا ملک سے تعلق رکھے سب سے اول اور پہلے وہ انسان ہے۔ جب ہم یہ حقیقت تسلم کرلیں، جب ہم ہرانسان کی عزت کرنا شروع کردیں، ہرانسان کی بات سُنیں، ہرانسان کوفیصلہ سازی میں شامل کرلیں، اور ہرانسان کے حقوق کا تحفظ کریں تب ہم ان کا بنیادی حق ادا کریں گے۔ جب ہم ایسے رویوں پر پہلے اپنے گھروں کے اندرعمل درآمد شروع کریں گے تب ہمیں اپنی ریاست سے بھی اسی عمل کی توقع رکھنی چاہیے۔

محبت:

8۔ ٹرینر شرکاء سے کہیں: آیئے اب ہم محبت کے بارے میں باتیں کریں۔ اپنے وطن سے محبت، اپنی زمین، اپنے گاؤں محلے، اپنے خاندان اور اپنے آپ سے محبت۔ رسول اللہ ﷺ (ان پردوردوسلام) نے فرمایا: "محبت میری بنیاد ہے" قرآن کریم میں اللہ نے فرمایا: "اللہ ان کو محبت سے نوازے گا جو اچھے اعمال کرتے ہیں اور ایمان رکھتے ہیں" (19:96)

(ٹرینر کے لیے مشورہ: اگر گروپ میں غیر مسلم شریک ہیں تو ان کی مقدس کتابوں میں سے مناسب اقتباس بھی استعمال کریں)

9۔ **بابا بلھے شاہ، رحمان بابا**، شیخ سعدی شیرازی اور مولانا رومی نے ہمیں تمام انسانیت سے محبت کرنا سکھایا، بابا بلھے شاہ نے فرمایا: "مسجد گرادو۔ مندر گرادو سب کچھ گرادو لیکن کبھی کسی کا دل نہ توڑو کیونکہ دلوں میں رب بستا ہے"

رحمان بابا نے فرمایا: "تمام لوگ جو محبت کرتے ہیں وہ بادشاہ اور رانیاں ہیں۔ محبت کے شہر کی گلیوں میں کوئی فقیر نہیں ہوتا۔"

10۔ ٹرینر شرکاء سے پوچھیں: "آپ کو کیسے معلوم ہوتا ہے کہ کوئی آپ سے محبت کرتا/ کرتی ہے"؟

ہر ایک کو جواب دینے کا موقع دیں۔

توجہ طلب اہم نکات: ہم سے محبت کرنے والے وہ ہیں جو:

- ☆ ہماری عزت کرتے / کرتی ہیں۔
- ☆ ہمیں توجہ دیتے/ دیتی ہیں۔
- ☆ ہماری بات سُنتے / سُنتی ہیں۔
- ☆ ہمارے ساتھ نرمی اور شفقت سے بات کرتے / کرتی ہیں۔
- ☆ ہمیں تحفے دیتے/ دیتی ہیں۔
- ☆ ہم سے مشورہ کرتے / کرتی ہیں۔
- ☆ ہم کو مشورہ دیتے/ دیتی ہیں۔
- ☆ ہمارے حقوق کو تسلیم کرتے / کرتی ہیں۔

11۔ٹرینرشرکاء سے پوچھیں:" آپ کے علاقے (گاؤں/محلے) میں کونسے لوگ رہتے ہیں جو اپنی کمیونٹی کے لوگوں سے پیار کرتے/کرتی ہیں؟ اورانہوں نے اپنے لوگوں کے لیے کیا کیا خدمات انجام دیں ہیں؟"ٹرینرشرکاء سے کے جوابات غور سے سُنیں۔

12۔ٹرینرشرکاء سے پوچھیں:"اگرلوگ اپنے علاقے اوراپنے آس پاس کے لوگوں سے محبت کریں تواس کا اثر اورنتیجہ کیا ہوگا؟ وہ عملی طور پر اس محبت کا اظہار کیسے کریں گے؟ان کے رشتوں ناطوں کی کیا شکل ہوگی؟

13۔ٹرینرشرکاءکو بتائیں:"اگرہم امن وامان اورخوشحالی دیکھنا چاہتے/چاہتی ہیں تو ہمیں اپنے اندراوراپنے اردگرد کے لوگوں کے درمیان محبت اور شفقت کو بڑھانا ہوگا۔اس کی ابتداء کےطور پر ہم خوداپنے خاندان کے ہرفرد کے ساتھ بلاامتیاز محبت کریں اور پھراپنے علاقے کے تمام رہنے والوں کےساتھ بھی بلاامتیاز محبت کریں"

رحم دلی:

14۔ٹرینرشرکاء سے کہیں کہ رحم دل وہ لوگ ہوتے ہیں جو دوسروں کی تکلیفوں کوخود محسوس کریں اوران تکلیفوں کوختم کرنیکی بھرپور خواہش اورکوشش کریں،خاص طور پران لوگوں کی تکلیف جوسماج کے دھارے سے باہر یادور ہوں،بےآسرا ہوں،بےاختیار ہوں،بےاثر ورسوخ ہوں۔

قرآن کریم میں اللہ اپنے آپ کو "سب سے زیادہ رحم دل" کا نام دیتا ہے رسول اللہﷺ (ان پر درود اور سلام) کی حدیث مبارک ہے:"اللہ اس مرد/عورت پر رحم نہیں کرے گا جس کے اندردوسروں کے لیے رحم دلی نہ ہو"

15۔ٹرینرشرکاء سے پوچھیں:

- ☆ آپ کے گھر میں کس کے پاس اختیاراوراثر ورسوخ نہیں ہے؟ان کے ساتھ کیسا سلوک کیا جاتا ہے؟
- ☆ آپ کے گاؤں/محلے میں کس کے پاس اختیاراوراثر ورسوخ نہیں ہے؟ان کے ساتھ کیسا سلوک کیا جاتا ہے؟

جوابات کے لیےتوجہ طلب اہم نکات:

- ☆ اپنے جیسوں کے لیے رحم دلی رکھنا اوردکھانا بہت آسان ہے لیکن اپنے سے مختلف صنف،عمر،علاقے،مذہب/فرقے،امیری غریبی،معذوری والے لوگوں کے ساتھ ہمدردی اوریکجہتی دکھانا اوران کی مدد کرنا اصل اورحقیقی رحم دلی کا جذبہ ہے۔اس طرح کی رحم دلی ہمیں مرد اورعورت،خواجہ سرا ہونے کے ساتھ ساتھ دراصل انسان بنادیتی ہے۔
- ☆ ہر مذہب کی مقدس کتابیں ہمیں رحم دلی کا درس دیتی ہیں۔قرآن کریم نے یتیموں کا خیال رکھنے پر بہت زوردیا ہے۔یہاں "یتیم" کا مطلب صرف وہ بچے اوربچیاں نہیں ہیں جس کے والدین نہیں ہیں بلکہ وہ تمام لوگ ہیں جو بےآسرا ہیں جنکے پاس نہ کوئی اختیار ہےاورنہ اثر ورسوخ۔یہ سب یتیم کے زمرے میں شامل ہیں۔قرآن کریم نے پڑوسیوں کے حقوق ادا کرنے کی بڑی تاکید کی ہے۔حضرت علیؑ فرماتے ہیں کہ رسول کریمﷺ نے پڑوسیوں کے حقوق پر اتنا زوردیا کہ ہمیں گمان ہوا کہ آپ ان کووراثت میں سے حصہ دلائیں گے۔
- ☆ جب ہم اپنے گھرانے میں تمام افراد کےساتھ اوراپنے علاقے اوراپنی کمیونٹی کے تمام افراد کے ساتھ رحم دلی سے پیش آئیں گےتب ہی ہم ہرطرف خوشی اورخوشحالی کی توقع رکھ سکتے/سکتی ہیں۔

ایماندار اور قابل بھروسہ لوگ:

16۔ٹر یزشرکاء سے پوچھیں:"ایماندار لوگ کیسے ہوتے ہیں؟ آپ کو کیسے معلوم ہوگا کہ کون ایماندار ہے؟ شرکاء کے جوابات غور سے سُنیں، مثلاً:

- ☆ ایماندار مرد اور عورتیں ہمیشہ سچ بولتے ہیں، اس وقت بھی جب سچ بولنا ان کے لیے مفید یا اچھا نہ ہو۔
- ☆ ایماندار لوگوں کے قول اور فعل میں فرق نہیں ہوتا، جو کہتے ہیں وہ کرتے / کرتی ہیں اور جو کرتے / کرتی ہیں وہ کہتے / کہتی ہیں۔
- ☆ اگرچہ کوئی چیز انکے ذاتی مفاد کے خلاف ہو۔ وہ پرواہ کئے بغیر ہمیشہ صحیح کام کرتے / کرتی ہیں۔
- ☆ اپنی بہترین صلاحیتیں استعمال کرتے ہوئے، ایماندار لوگ اپنی ذمہ داریاں پوری کرتے ہیں۔
- ☆ ہمارا ووٹ ایک مقدس امانت ہے جس کے ذریعے ہم اپنے نمائندوں کو منتخب کرتے / کرتی ہیں۔ ان میں سے جو بھی اپنی ذمہ داریوں اور فرائض کو پورا کرے وہ ایماندار ہے۔
- ☆ ایک لمحے کے لیے ذرا سوچیئے: کیا ہم لوگ اپنا ووٹ اُس فرد کو دیتے ہیں جو ایماندار ہے، یا کہ اس کو جو ہمارے قبیلے یا برادری سے ہے، یا اس کو جو منتخب ہونے کے بعد ہمیں ذاتی طور پر کوئی فائدہ پہنچا سکے؟

خدمت کرنے کا بھرپور جذبہ:

17۔ٹر یزشرکاء سے پوچھیں:"خدمت کرنے کا بھرپور جذبہ "اس کا کیا مطلب ہے؟

شرکاء کے جوابات سُنیں

18۔ٹر یز سے کہیں کہ وہ چند مثالیں دیں۔ اس کے بعد ٹر یز مندرجہ ذیل توجہ طلب نکات پیش کریں:

- ☆ موئثر لیڈر (رہنما) وہ ہے جو کہ لوگوں کی خدمت کرے۔ رہنمائی کا مطلب اونچے عہدے پر فائز ہونا نہیں ہے بلکہ رہنمائی خدمت کرنے کا نام ہے۔
- ☆ رسول اللہ ﷺ (ان پر درود وسلام) کی مشہور حدیث ہے کہ وہ شخص اپنے لوگوں کا بہترین لیڈر (رہنما) ہے جو کہ ان کی خدمت کرے۔
- ☆ جب ہم خدمت گار لوگوں کو بھرپور جذبے کے ساتھ لوگوں کی خدمت اور بھلائی کرتے دیکھتے ہیں تو ہمارے اندر بھی خدمت کرنے کا جذبہ پیدا ہوتا ہے۔
- ☆ اچھے انسانوں اور ذمہ دار لیڈروں (رہنماؤں) میں صنف، مذہب، فرقہ، زبان، نسل، امیری غریبی کسی قسم کا فرق کئے بغیر، خدمت کا جذبہ ہوتا ہے۔
- ☆ ایک لمحے کے لیے آپ سب سوچیئے اور غور کیجیے کہ آپ خدمت کے جذبے کے ساتھ دوسروں کے لیے کیا کیا کرسکتی / کر سکتے ہیں؟

3.8۔ مواقع کی نشان دہی (15 منٹ)

مقصد:

شرکا کو سمجھانا کہ اگر ہمارے مقاصد واضح ہوں تو ہمیں وہ مواقع نظر آ سکتے ہیں جو کہ ہمارے اردگرد پہلے ہی سے موجود تھے مگر ہمیں ان کا احساس نہ تھا

شرکاء کی توجہ دلانا کہ مواقع کی نشاندہی لیڈر کی اہم صلاحیت ہے

طریقہ کار:

کھیل

درکار سامان:

چھوٹا گیند

بڑا انعام (جیتنے والی/والے کے لیے)

چھوٹا انعام (دوسرے نمبر پر آنے والی/والے کے لیے)

ٹرینر کے لیے ہدایات:

1۔ ٹرینر شرکاء سے کہیں: "پچھلی مشقوں میں ہم نے دیکھا کہ اچھے لیڈر کے اندر خواب اور اعلیٰ اقدار کا ہونا کتنا اہم اور ضروری ہے۔ آپ کے خیال میں ایسا کیوں ہے کہ ہمارے سامنے دو افراد ہیں جو کہ ایک ہی علاقے گاؤں محلے کے رہنے والے ہیں، تقریباً ایک جیسے کھاتے پیتے گھرانوں سے تعلق رکھتے ہیں، ایک ہی سکول سے تعلیم حاصل کی ہے، لیکن ان میں سے ایک کامیاب اور بااختیار ہے، لیکن دوسری/دوسرا فرد ناکام اور بے اختیار ہے؟

2۔ شرکاء کے جوابات سُنیں اور بات آگے بڑھائیں۔ انہیں بتائیں کہ ایک وجہ یہ بھی ہوسکتی ہے کہ کامیاب فرد نے مواقع کی نشان دہی کرتے ہی اپنے مسائل کو حل کرلیا، جبکہ دوسری/دوسرے نے ایسا نہ کیا۔

ٹرینر شرکاء کو یہ کہانی سنائیں: ایک دکاندار باپ نے اپنے دو بیٹوں کو اگلے گاؤں میں جوتے بیچنے کے لیے بھیجا۔ واپس آ کر ایک بیٹے نے والد سے کہا: وہاں کے لوگ جوتے تو پہنتے ہی نہیں، لہذا وہاں جوتے بیچنے کا کوئی امکان ہی نہیں ہے۔ دوسرا بیٹا واپس آیا اور والد سے کہا وہاں کے لوگ ابھی جوتے نہیں پہنتے لہذا وہاں جوتے بیچنے کا بہترین موقع اور امکان ہے۔

☆ ٹرینر شرکاء کو بتائیں کہ زندگی میں آگے بڑھنے کے لیے انکو مواقع ڈھونڈنے ہوں گے مواقع ایسی سیڑھیاں ہیں جو کہ ایک مقصد سے دوسرا مقصد حاصل کرتے ہوئے ہمیں اپنے بڑے خواب کی طرف اوپر لئے چلے جاتے ہیں۔ لہذا آپ سب آگے بڑھنے کے لیے مواقع کی تلاش جاری رکھیں۔

☆ ٹرینر شرکا کو بتائیں کہ اب ہم ایک دلچسپ کھیل کھیلیں گے جس کے ذریعے ہم مواقع کی نشان دہی کر سکیں گے۔ شرکا کو گول دائرے میں بٹھائیں۔ انہیں انعام دکھا کر بتائیں کہ جیتنے والی/والے کو انعام دیا جائے گا۔ شرکاء سے کہیں کہ وہ کمرے کے اندر موجود ان تمام اشیاء کی نشان دہی کریں جو کہ خرید وفروخت کی جا سکتی ہیں، مثلاً: مارکر قلم۔ شرکاء ایک دوسرے کو انعام کا ڈبہ دینگے۔ جس کے پاس انعام کا ڈبہ پہنچے وہ فوراً کمرے میں موجود مختلف اشیاء میں سے کسی ایک چیز کا نام لے۔

اس کھیل کو کھیلنے کے لیے مندرجہ ذیل قواعد وضوابط پر عمل کرنا ہوگا:

☆ شرکاء ایک دوسرے کو بال/ گیند پھینکیں گے/ گی

☆ ہر فرد کے پاس کسی چیز کا نام بتانے کے لیے صرف 5 سیکنڈ ہونگے جو فرد کسی چیز کا نام نہ بتا سکے وہ کھیل سے باہر ہو جائے گی/ گا۔

☆ جس چیز کا نام ایک فرد نے بتا دیا ہو وہ نام کوئی اور دوبارہ نہیں استعمال کرے۔ لیکن مختلف طریقوں سے چیز کو فرق کر کے استعمال کیا جا سکتا ہے مثلاً اگر ایک فرد "فرنیچر" کہے تو کوئی اور " کرسی" یا "میز" کا نام استعمال کر سکتی/ سکتا ہے۔ اسی طرح اگر کوئی "ناخن رنگنے کی پالش کہے تو کوئی اور ناخن رنگنے کی لال پالش کہہ سکتی/ سکتا ہے۔

☆ اگر کوئی چیز نظر نہ آ رہی ہو لیکن کمرے میں موجود ہو تو اس کا نام بھی لیا جا سکتا ہے، مثلاً شناختی کارڈ جو کہ کسی کے پرس یا بیگ کے اندر موجود ہو۔

☆ آخر میں بچ جانے والی/والا کھلاڑی مواقع کی رانی یا بادشاہ کہلائے گی/ گا اور ان کو انعام دیا جائے گا۔

5۔ اس کھیل کے بعد ٹرینر شرکاء سے اس مشق کے بارے میں ان کی رائے لیں اور رائے لینے کے بعد مندرجہ ذیل توجہ طلب نکات کا ذکر کریں:

☆ شرکاء کو بتائیں کہ ہمارے اردگرد بے شمار وسائل اور مواقع موجود ہوتے ہیں۔ لیکن ہم اس وقت تک ان پر غور نہیں کرتے اور انہیں استعمال نہیں کرتے جب تک ہمارے اندر قوت اور طاقت نہ ہو۔ یہ اندرونی قوت ہمیں اپنے مقصد پر مبنی خواب سے ملتی ہے۔

☆ ٹرینر شرکاء کو بتائیں کہ اگرچہ ہم سب اس کمرے میں بہت دیر سے موجود تھے لیکن ہم نے ان مختلف اشیاء پر غور نہیں کیا تھا۔ لیکن جب کھیل کے ذریعے ہمیں ضرورت پڑی تو ہمیں بہت سی اشیاء نظر آنے لگ گئیں۔ اسی طرح ہماری زندگی میں بہت سے مواقع اردگرد موجود ہوتے ہیں جنہیں ہم نظرانداز کر دیتے ہیں۔

☆ ہر مسئلے کو موقعے میں تبدیل کیا جا سکتا ہے۔ مثلاً اگر کسی سکول میں کنٹین نہ ہو تو وہاں کسی فرد کے لیے وہاں کے استاد اور طالب علموں کے لیے کھانے پینے کی بنی بنائی پیک شدہ چیزیں بیچنے کا بہترین موقع موجود ہے۔ ایک اور مثال یہ ہے کہ اگر ہم کسی کی مدد کریں تو ان کے ساتھ ہمارا ایک گہرا تعلق بڑھ سکتا ہے۔

☆ کبھی کبھی ہمارے لیے اپنے اوپر زور اور دباؤ ڈالنا ضروری ہو جاتا ہے۔ اپنے ذہن پر دباؤ ڈال کر ہم نئی راہیں ڈھونڈ نکال سکتی/ سکتے ہیں اور زیادہ جلدی کام کرنا سیکھ سکتی/ سکتے ہیں۔

☆ مواقع کی نشاندہی کر سکنا اپنے زندگی اور اوروں کی زندگی میں تبدیلی لانے کے لیے بہت اہم ہے۔ اب ہم اگلی مشق میں دیکھیں گے کہ لیڈر کے پاس اور کیا صلاحیتیں ہونی چاہیں۔

3.9۔رہنمائی کے لیے درکار صلاحیتیں (1 گھنٹہ 30 منٹ)

مقاصد:

1۔ شرکاء موئثر رہنمائی کے لیے درکار دس صلاحیتوں کی نشان دہی کریں گی/ گے

2۔ شرکاء اپنی ذاتی ترقی اور موئثر رہنمائی کے لیے خواب کے بہت سے فوائد کی نشان دہی کریں گی/ گے

طریقہ کار:

کہانیاں اور آپس میں گفتگو

درکار سامان:

فلپ چارٹ کاغذ اور مارکر قلم

رہنمائی کی صلاحیتوں کا چارٹ

ٹرینرز کے لیے ہدایات:

1۔ ٹرینرز شرکاء کو بتائیں کہ موئثر لیڈر بننے کے لیے کچھ ذاتی خصوصیات بہت اہم اور ضروری ہیں۔ زندگی کے مختلف شعبوں میں کامیاب اور موئثر لیڈروں کے اندر یہ صلاحیتیں موجود ہیں، لہذا اگر آپ سب نے اپنے خوابوں کو حقیقت میں تبدیل کرنا ہے تو آپ کو بھی یہ صلاحیتیں درکار ہیں۔

2۔ ٹرینرز شرکاء کے ساتھ مندرجہ ذیل کامیابی حاصل کرنے کے لیے 10 اہم صلاحیتوں پر گفتگو کریں:

☆ اپنے آپ پر یقین

☆ ہدف طے کرنا

☆ معلومات کی تلاش

☆ پہلا قدم اٹھانا اور مواقع کی نشاندہی کرنا

☆ منصوبہ سازی

☆ لوگوں کے ساتھ مل کر کام کرنا اور رابطے بڑھانا

☆ کام میں ڈٹے رہنا، ہمت نہ ہارنا

☆ وعدے نبھانا اور کام وعدے کے مطابق پورا کرنا

☆ قدم بہ قدم منظّم منصوبہ سازی

☆ لگن کے ساتھ کم وقت میں، معیاری کام کرنا

لیڈر کی خصوصیات

1

موقع کو پہچان کر فائدہ کے لیے پہلا قدم اٹھانا

(Opportunity Seeking and Initiative)

2

معلومات کی تلاش میں رہنا

(Information Seeking)

3

رسک لینا

(Risk Taking)

4

ہدف طے کرنا

(Goal Setting)

5

کم وقت میں زیادہ اور معیاری کام کرنے کا جذبہ رکھنا

(Demand for Efficiency and Quality)

6

مرحلہ وار منصوبہ سازی

(Systematic Planning)

7

مستقل مزاجی

(Persistence)

8

خود مختاری اور خود اعتمادی

(Independence and Self Confidence)

9

کام کو وعدے کے مطابق پورا کرنا

(Commitment to the Work Contract)

10

قائل کرنا اور متاثر کرنا

(Persuasion and Networking)

ٹرینر صلاحیتوں کا چارٹ استعمال کرتے ہوئے ہر صلاحیت کے ساتھ اس کا نشان جوڑ دیں اور پھر شرکاء سے کہیں کہ وہ اپنی زندگی سے مختلف مثالیں بھی بتائیں۔ شرکاء کو بتائیں کہ کامیابی حاصل کرنے کے لیے یہ تمام صلاحیتیں بہت اہم اور ضروری ہیں۔ جب یہ سب صلاحتیں یکجا اور اکٹھی ہوجاتی ہیں تو یہ ہمارا خواب مکمل کرسکتی ہیں۔ لیکن اگر وہ مناسب مقدار سے زیادہ ہوجائے تو ان میں سے ہر صلاحیت انفرادی طور پر دو دھاری تلوار ثابت ہوسکتی ہے۔ مثلاً اگر لگن سے ڈٹ جانا اچھی بات ہے تو پہلے منصوبہ سازی اور معلومات حاصل کئے بغیر بہت زیادہ ڈٹ جانے سے ڈھیٹ پن کا اظہار ہوتا ہے، اور بہت زیادہ خوداعتمادی اکثر غرور و تکبر میں تبدیل ہوسکتی ہے۔

4۔ ٹرینر شرکاء کو بتائیں کہ وہ انہیں مسرت کی کہانی قدم بہ قدم پڑھ کر سنائیں گی / گے۔ ہر قدم کے بعد رک کر شرکاء سے پوچھیں کہ مسرت نے کون کون سی صلاحیتوں کا مظاہرہ کیا تھا جن کی وجہ سے اسے کامیابی حاصل ہوئی؟ (ضمیمہ 3)

5۔ ٹرینر ایک پیراپڑھنے کے بعد رکیں اور شرکاء کے ساتھ مل کر مسرت کی صلاحیتوں کی نشان دہی کریں۔ ٹرینر اس بات کا خاص خیال رکھیں کہ وہی الفاظ استعمال کئے جائیں جو کہ مندرجہ ذیل 10 صلاحیتوں کے لیے استعمال کئے گئے ہیں۔ ٹرینر ہر صلاحیت کے ساتھ جڑا ہوا نشان شرکاء کو دکھائیں تاکہ وہ شرکاء جو پڑھ نہ سکیں انہیں نشان یاد رہ جائے۔

6۔ ٹرینر خلاصہ پیش کریں: تنظیم کے / کی لیڈر کے طور پر اپنے خوابوں اور مقاصد کو حاصل کرنے کے لیے آپ کو ان تمام صلاحیتوں کی ضرورت پڑے گی۔ ان میں سے چند ایک ہمارے اندر پیدائشی طور پر موجود ہوتی ہیں، اور باقی صلاحیتوں کو حاصل کرنے کے لئے ہمیں محنت کرنی ہوگی۔

3.10۔ متحرک / رہنما لیڈر (45 منٹ)

مقصد:

شرکاء کو لیڈر کی صلاحیتوں کی نشان دہی کر کے عملی مشق کرنے کا موقع فراہم کرنا۔

طریقہ کار:

مشق کرنا

درکار سامان:

فلپ چارٹ کاغذ اور مارکر قلم

رہنمائی کی صلاحیتوں کا چارٹ

ٹرینرز کے لیے ہدایات:

1۔ ٹرینرشرکاء سے کہیں: اب تک ہم لیڈر کے لیے درکار صلاحیتوں پر گفتگو کرتے رہے ہیں۔ اب آپ کو عملی طور پر انہیں استعمال کرنے کا موقع ملے گا۔

2۔ ٹرینرشرکاء کو چار گروپوں میں تقسیم کریں۔ ہر گروپ کو بتائیں کہ انہیں ایک اہم کام دیا جا رہا ہے جو کہ وہ ایک ٹیم کی شکل میں اکٹھے کریں گی / گے۔ 15 منٹ کے اندر اندر انہیں 3 اشیاء لا کر ٹرینرز کو دینی ہیں۔ مثلاً 200 گرام دیسی گھی یا کالا مرغ یا بکری کا بچہ یا لیموں کا اچار یا تازہ پھول وغیرہ وغیرہ۔

3۔ ٹرینراس بات پر زور دیں کہ چاروں ٹیموں نے مقررہ وقت کے اندر اندر تینوں اشیاء لانی ہیں، ورنہ مشق نامکمل رہے گی۔ یاد رہے تین چیزوں میں سے ایک چیز لانی مشکل ہو۔ ٹرینرمشکل چیز کو اپنے بیگ میں چھپا کر رکھ سکتا/ سکتی ہے۔

4۔ ٹرینرچاروں ٹیموں کے عمل کو غور سے نوٹ کریں اگر ایک یا دو ٹیمیں وقت پر واپس پہنچ جائیں تو نوٹ کریں کہ کیا وہ تینوں اشیاء لانے میں کامیاب ہوئی کہ نہیں۔

5۔ ٹرینرچاروں ٹیموں کو واپس ایک بڑے گروپ میں لائیں اور گفتگو کریں۔

توجہ طلب نکات:

☆ مشق کے ذریعے سے ہدف ملنے سے ہمارے اندر طاقت اور توانائی بھی پیدا ہوتی ہے اور کام کرنے کی لگن بھی۔

☆ کبھی کبھی کوئی شے ہماری پہنچ میں موجود ہوتی ہے لیکن ہم اپنی ہچکچاہٹ اور کم اعتمادی کی وجہ سے اسے حاصل نہیں کرسکتیں/ سکتے۔

☆ لہٰذا ہم نے سیکھا ہے کہ اپنے مقاصد حاصل کرنے کے لیے تمام صلاحیتیں استعمال کرنا لازمی ہے۔ یعنی معلومات حاصل کرنا، ایک دوسرے کی بات ماننا اور اپنی بات منوانا، منظّم منصوبہ سازی، خطرے سے نہ ڈرنا، نیا طریقہ استعمال کرنا، جدت پیدا کرنا، اپنے کام کے معاہدے پر قائم رہنا، مقررہ وقت کے اندر موئثر طور پر کام مکمل کرنا وغیرہ وغیرہ۔

3.11۔سوچ بچار (20منٹ)

مقصد:

شرکاءکولیڈرکی رہنمائی کے بارے میں فراہم کی گئی معلومات اور عملی مظاہرے پر گفتگو اور سوچ بچار کرنے کے کا موقع فراہم کرنا

طریقہ کار:

1۔ پہلے دو دو افراد کی جوڑی کام کرے

2۔ پھر تمام شرکاء ایک بڑے گروپ میں اکٹھے ہو کر گفتگو کریں

درکار سامان:

کوئی نہیں

ٹرینرز کے لیے ہدایات:

ٹرینرز شرکاء سے کہیں کہ ان تین نکات پر سوچ بچار کریں (دو دو کی جوڑی میں)

- ☆ لیڈر میں کونسی تین صلاحیتیں سب سے زیادہ اہم ہیں؟
- ☆ لیڈر میں کونسی تین اقدار سب سے زیادہ اہم ہیں؟
- ☆ ہر فرد اپنے اندر موجود ایک صلاحیت بتائے جس کو وہ مزید بڑھانا اور ترقی دینا چاہے
- ☆ تمام جوابات اکٹھے کر کے شرکاء بڑے گروپ میں گفتگو کریں

سیشن 4

تبدیلی اور خوشحالی لانے کے لیے تنظیم اور اس کے لیڈر کا کردار

تیسرا دن

سیشن 4: تبدیلی اور خوشحالی لانے کے لیے تنظیم اور اس کے لیڈر کا کردار (3 گھنٹے)

ٹریز شرکاء کو بتائیں کہ اس سیشن میں ہم محلّہ تنظیم (CO) کے اغراض و مقاصد پر گفتگو کریں گے۔ اگر لوگ منظّم ہو جائیں تو وہ کس طرح کی تبدیلی لا سکتے ہیں؟ اس تبدیلی کو لانے کے لیے بطور فرد اور تنظیم کے رہنماؤں (لیڈروں) کا کیا کردار ہو سکتا ہے؟ ہم کیا اقدامات اٹھا سکتے ہیں تاکہ ہم اپنی زندگی میں اور اپنے علاقے (گاؤں / محلے) میں تبدیلی کا عمل شروع کریں؟ ہر سفر پہلے قدم سے شروع ہوتا ہے۔ گاؤں یا محلے کے ہر گھرانے میں خوشی اور خوشحالی لانے کے لیے تنظیم کیا کردار ادا کر سکتی ہے؟ مثلاً عورتوں بچیوں، بچوں، مردوں، عورتوں اور خواجہ سراؤں کی صحت کو بہتر بنانے میں تنظیم کا کردار، لڑکیوں اور لڑکوں کو سکول بھیجنے میں اور تعلیم حاصل کرنے میں تنظیم کا کردار، ہر فرد کو شناختی کارڈ حاصل کرانے میں تنظیم کا کردار ہر پیدائش شادی اور وفات کو سرکاری طور پر اندارج کرانے میں تنظیم کا کردار وغیرہ۔ ٹریز شرکاء کو بتائیں کہ ہم تنظیم کی / کے سربراہ (صدر) اور منیجر کی ذمہ داریوں پر بھی گفتگو کریں گے۔

4.1۔ ایک علاقے کی رہنما (لیڈر) کی کہانی

مقاصد:

☆ ایک علاقے کی رہنما (لیڈر) کی کہانی سنا کر شرکاء کا جذبہ اور خود اعتمادی بڑھانا

☆ منظّم کمیونٹی کی افادیت کا اظہار کرنا

دورانیہ: 20 منٹ

طریقہ کار:

ایک بڑے گروپ میں تمام شرکاء اکٹھے ہو کر گفتگو کریں

درکار سامان:

DVD پلیئر

ٹرینرز کے لیے ہدایات:

1۔ ٹرینر شرکاء کو بتائیں کہ وہ ایک تنظیم کی لیڈر (مہناز) کی کہانی کا وڈیو دیکھیں گی/ گے

2۔ ٹرینر وڈیو چلائیں

3۔ وڈیو ختم ہو جائے تو ٹرینر شرکاء سے مندرجہ ذیل سوالات پر گفتگو کریں

- ☆ مہناز کو کن مشکلات اور رکاوٹوں کا سامنا تھا؟
- ☆ مہناز نے اپنی ذاتی مشکلات کیسے حل کیں؟
- ☆ مہناز نے اپنی کمیونٹی/ تنظیم کی مشکلات کیسے حل کیں؟
- ☆ آپ کو مہناز میں لیڈر (رہنما) کی کون کون سی صلاحیتیں اور اقدار نظر آئیں؟

4۔ شرکا کو توجہ طلب نکات بتائیں

- ☆ مہناز کی زندگی میں بہت سی مشکلات اور رکاوٹیں تھیں لیکن چونکہ مہناز کے اندر آگے بڑھنے اور ترقی کرنے کا جذبہ موجود تھا لہذا جب اسے تنظیم کے ذریعے موقعہ ملا تو اس نے آگے بڑھ کر اس موقعہ سے فائدہ اٹھالیا۔
- ☆ ہمیں اس وڈیو کے ذریعے مہناز میں لیڈر (رہنما) کی بہت سی صلاحیتیں نظر آتی ہیں۔ مثلاً معلومات حاصل کرنا، آگے بڑھ کر پہلا قدم اٹھانا، خوداعتمادی، لوگوں کے ساتھ ملکر کام کرنا اور رابطے بڑھانا وغیرہ۔

5۔ اگر وڈیو استعمال نہ کر سکیں تو اپنے علاقے میں سے کوئی کامیاب کہانی یا نبیہات کی کہانی پڑھ کر سُنائیں۔ نبیہات کی کہانی کیلئے دیکھیں: (ضمیمہ 3)

4.2۔ محلّہ تنظیم (CO) کا خواب (مقصد یا نصب العین) اور منصوبہ سازی

مقاصد:

- ☆ شرکاء کو اپنی اپنی تنظیموں کے لیے خواب اور اغراض ومقاصد طے کرنے کا موقع فراہم کرنا
- ☆ شرکاء کو اپنی اپنی تنظیموں کے لیے بنیادی منصوبہ سازی کرنے کا موقع فراہم کرنا

دورانیہ: 15 منٹ

طریقہ کار:

شرکاء دو دو افراد کی جوڑیاں بنا کر تصویریں بنا کر یہ مشق کریں

ٹرینر کے لیے ہدایات:

1۔ ٹرینر شرکاء سے کہیں: آپ نے اپنے علاقے میں ایک تنظیم بنائی ہے تاکہ آپکے محلے یا گاؤں میں خوشحالی آئے۔ آپ نے پہلے اپنے لیے خواب اور مقاصد طے کئے تھے۔ اب آپ کے پاس یہ موقعہ ہے کہ آپ اپنی تنظیم اور علاقے کے لیے خواب اور مقاصد طے کریں۔

2۔ ٹرینر شرکاء میں فلپ چارٹ تقسیم کریں۔

3۔ فلپ چارٹ پر ایک دائرہ بنائیں۔ اس کو 4 حصوں میں تقسیم کریں۔ ہر حصے میں ایک موضوع کے لیے ایک تصویر بنائیں اور شرکاء کو بھی ایسا کرنے کو کہیں:

☆ تعلیم کے لئے کتاب۔

☆ صحت کے لیے چاند۔

☆ روزگار کے لیے سو کا نوٹ۔

☆ ماحول (پانی، نکاسی آب، صفائی ستھرائی اور درخت لگانا وغیرہ) کے لیے درخت۔

4۔ شرکاء کے پاس جائیں اور دیکھیں کہ اُنھوں نے اُسی طرح کام کیا ہے جیسا آپ نے بتایا ہے۔

5۔ شرکاء کو بتائیں: آپ اس مشق کو دو دو افراد کی جوڑیوں میں کریں گی / گے۔ تنظیم کے / کی سربراہ لیڈر اور منیجر ایک جوڑی میں کام کریں گی / گے۔ یہ مشق 30 منٹ کے اندر ختم کرنی ہوگی۔

6۔ شرکاء کے کام کرنے کے دوران ٹرینر ہر جوڑی کے پاس جا کر ان کی رہنمائی اور حوصلہ افزائی کریں

7۔ جب مشق مکمل ہوجائے تو ٹرینر شرکاء سے کہیں کہ وہ دائرے کے چاروں حصوں میں سے ایک ایک مقصد بتائیں

8۔ ٹرینر شرکاء سے کہیں: اب آپ یہی طریقہ استعمال کر کے ایک منصوبہ بنائیں۔ یہ ہم سب کرنا جانتی / جانتے ہیں "منصوبہ سازی کے لیے ٹرینر کھانا پکانے کی مثال استعمال کریں۔ شرکاء سے پوچھیں کہ اگر وہ حلوہ بنائیں تو بتائیں کہ قدم بہ قدم انہیں کیا کرنا ہوگا۔ ٹرینر شرکاء کے جوابات کو فلپ چارٹ پر لکھیں اور آخر میں خلاصہ پیش کریں۔

9۔ جب ہر جوڑی جواب دے چکے تو ان سے کہیں کہ وہ صرف ایک مقصد کا انتخاب کریں جس کو وہ ایک سال میں حاصل کر سکیں۔ اپنے اپنے کاغذ پر چوکور (Rectangle) کی شکل بنائیں اور اسے 4 حصوں میں تقسیم کر دیں۔ ہر حصہ سال کے 3 تین مہینوں کی عکاسی کرتا ہے۔ شرکاء سے کہیں کہ ہر جوڑی آپس میں مشورہ کر کے ہر سہ ماہی (3 مہینے کے خانے) میں وہ اقدامات اور عمل درج کریں جو کہ 3 مہینوں میں کئے جا سکتے ہیں۔ ایسا کرنے کے لیے تصاویر اور نشان استعمال کریں۔

شرکاء سے یہ 3 سوال پوچھیں اور ان کے جوابات لکھیں

☆ 3 مہینوں میں کیا کرنا ہے؟

☆ کس نے کرنا ہے؟

☆ کب کرنا ہے؟

یہ مشق 30 منٹ میں مکمل کرنی ہے

10۔ مشق کے دوران ٹریز ہر جوڑی کے پاس جا کر انکی رہنمائی اور حوصلہ افزائی کریں

11۔ جب مشق ختم ہوجائے تو ٹریز شرکاء میں سے دو جوڑیوں سے کہیں کہ وہ رضا کارانہ طور پر سامنے آ کر اپنے اپنے منصوبے پیش کریں۔ جب دونوں بیان کر چکیں تو ٹریز منصوبوں کے اچھے نکات پر اُنہیں شاباشی دیں اور تمام شرکاء سے کہیں کہ وہ ان منصوبوں پر تبصرہ کریں۔ تبصرے میں قدم بہ قدم مرحلہ وار منصوبہ سازی شامل کریں اور اگر کوئی قدم شامل نہیں کیا گیا تو اس کی نشان دہی کریں۔ جب تمام شرکاء رائے دے چکیں تو ٹریز مزید نکات بتائیں۔

4.3۔ محلّہ تنظیم CO کا کردار اور ذمہ داریاں

مقصد:

محلّہ تنظیم کے اغراض ومقاصد فرائض اور کام کرنے کے طریقے سے شرکاء کو آگاہ کرنا اور معلومات فراہم کرنا۔

دورانیہ: ایک گھنٹہ

طریقہ کار:

شروع میں ٹریز شرکاء کو معلومات دیں۔ پھر شرکاء بڑے گروپ میں کام کریں اور اس کے بعد دو دو کی جوڑی میں مشق کریں آخر میں اکٹھے گفتگو کریں۔

درکار سامان:

سب شرکاء کے لیے لکھے ہوئے مواد (Handout) کی فوٹو کاپیاں

ٹریز کے لیے ہدایات:

1۔ ٹریز شرکاء کو بتائیں کہ محلّہ تنظیم (CO) کا بڑا مقصد لوگوں کی اپنی صلاحیتیں اجاگر کرنا اور اپنی زندگی میں تبدیلی لانا ہے۔ جیسا کہ ہم نے شروع میں بتایا تھا کہ محلّہ تنظیم بنانے کا مقصد عورتوں، مردوں، خواجہ سراؤں، لڑکیوں، لڑکوں نوجوانوں اور مختلف قابلیتوں یا معذوریوں کے ساتھ زندگی بسر کرنے والی/والے افراد کی زندگی میں خوشی، خوشحالی اور امن وامان لانا ہے۔ محلّہ تنظیم کو بنانے کا ایک مقصد یہ بھی ہے کہ تنظیم ایک ایسی جگہ اور موقع فراہم کرے جہاں تمام اراکین کے مسائل پر گفتگو بھی کی جاسکے اور انہیں حل کرنے کی کوشش بھی کی جائے۔ اس کے علاوہ تنظیم کو چند

فرائض اور ذمہ داریاں بھی دی گئی ہیں تا کہ علاقے کے لوگوں کو عزت دار اور خوشحال زندگی بسر کرنے کے لیے چند بنیادی ضروریات تک رسائی ہو۔ان بنیادی ضروریات میں سے اہم ترین ضروریات مندرجہ ذیل ہیں۔

☆ ماں اور بچی / بچے کی صحت
☆ بچیوں اور بچوں کے لیے حفاظتی ٹیکے
☆ خاندانی منصوبہ بندی
☆ اچھی اور مناسب مقدار میں غذا
☆ صفائی ستھرائی
☆ پینے کا صاف پانی
☆ لڑکیوں اور لڑکوں کے لیے تعلیم
☆ قدرتی آفات کے خطرات سے بچاؤ اور تحفظ
☆ بنیادی انسانی حقوق بشمول عورتوں اور اقلیتوں کے حقوق
☆ ملک کے ہر فرد کے لیے سرکاری دستاویزات (مثلاً شناختی کارڈ بنانا، پیدائش و موت کی رجسٹریشن)

اس کے علاوہ تنظیم کے تمام اراکین کو بچت کرنے کی ترغیب دی جاتی ہے۔لیکن بچت ان کا رضا کارانہ عمل ہے اور ہر فرد اپنی بچت کی رقوم کے تحفظ اور استعمال کے لیے خود ذمہ دار ہے۔

2۔ ٹرینرز شرکاء سے ان کی رائے لیں کہ مندرجہ بالا نکات کے ساتھ کون کون سی سرگرمیاں شامل ہونی چاہیں؟ پھر ٹرینرز ہر موضوع کو مختصراً سمجھائیں۔ تفصیل میں جانے کی ضرورت نہیں ہے۔ ہر موضوع پر گفتگو کے بعد شرکاء سے پوچھیں کہ کیا ان کی رائے میں یہ موضوع شرکاء کے اپنے اپنے علاقوں کے لیے اہم ہے یا نہیں؟ شرکاء ہاتھ کھڑے کر کے جواب دیں۔اگر کسی کا کوئی سوال ہو تو ٹرینرز اس کا مختصراً جواب دیں۔شرکاء کو بتائیں کہ ان میں سے ہر موضوع پر فرداً فرداً تفصیل سے بعد میں بات کی جائے گی۔RSPs کا اسٹاف اور کمیونٹی ریسورس پرسن، یعنی تنظیمات سے منتخب کردہ فعال لیڈران کو تربیت دی جائے گی تا کہ وہ ان موضوعات پر تنظیم کے تمام اراکین کے ساتھ میٹنگ میں تفصیل سے ان کو یہ باتیں بتائیں گے، تا کہ تنظیم ان میں سے ہر موضوع پر اپنے لئے مقاصد اور اہداف مقرر کرے۔

3۔ ٹرینرز شرکاء کو تجاویز دیں کہ مقرر کردہ ترقیاتی اہداف کو پانے کے لیے تنظیم کو مندرجہ ذیل طریقوں سے چلایا جانا چاہیے

☆ سب اراکین کی رضامندی کے ساتھ تنظیم یہ طے کرے کہ ہر پندرہ دن بعد یا مہینے میں تنظیم کی میٹنگ منعقد ہوگی۔ تنظیم اس کیلئے جگہ اور وقت مقرر کریگی۔
☆ تمام اراکین میٹنگ میں اکٹھے مل کر منصوبہ سازی کریں گے / گی کہ کونسے اقدامات لئے جائیں گے جنکے نتیجے میں غریب ترین اراکین کی معاشی اور اقتصادی صورت حال کو بہتر بنایا جا سکے۔ مثلاً گھرانے کی سطح پر کسی منافع بخش کام کیلئے چھوٹے پیمانے پر سرمایہ کاری کی

منصوبہ سازی۔

- ☆ تنظیم کے مختلف اراکین کو مختلف موضوعات میں تربیت کے لیے نامزد کیا جائے
- ☆ تنظیم مستحق اراکین کے لیے چھوٹے پیمانے پر قرضے حاصل کرنے کا بندوبست کرے یہ قرضے حاصل کرنے کے لیے تنظیم کو ان کی بروقت واپسی بمع سروس چارج (Service Charge) کی ضمانت دینی ہوگی۔ اگر کچھ اراکین رقم کی واپسی میں مقررہ وقت سے دیر کر دیں تو تنظیم کے دیگر اراکین اُن کو سمجھائیں گے اور اپنا اثر ورسوخ استعمال کریں گے تاکہ قرض کی رقم جلد از جلد واپس کی جائے۔
- ☆ تنظیم اپنے علاقے میں کام کرنے والے سرکاری اداروں، RSP یا دیگر تنظیموں کے ساتھ مکمل تعاون کرے گی
- ☆ تنظیم اس بات کو یقینی بنائے گی کہ اراکین CATs کی ٹریننگ میں بھر پور شرکت کریں جس میں CRPs سہولت کاری کریں گی
- ☆ تنظیم اپنے اراکین کی رہنمائی اور حوصلہ افزائی کرے گی تاکہ وہ باقاعدگی سے بچت کریں اور اپنی رقم کو کیسے محفوظ کرنے کے طریقے اپنائے گی
- ☆ تنظیم ایک فلاحی فنڈ قائم کرے جس کے ذریعے مستحق اراکین کو ضرورت کے وقت مدد فراہم کی جائے۔ تنظیم کے اراکین کے علاوہ علاقے کے دیگر مستحق لوگوں کی امداد بھی کی جاسکتی ہے، لیکن تمام اراکین کی رضامندی کے ساتھ۔
- ☆ تمام ترقیاتی عمل اور منصوبوں میں عورتوں کی شرکت اور شمولیت کو یقینی بنانا تنظیم کا فرض ہے۔ اس کے لیے عورتوں کو منظّم کیا جائے چاہے علیحدہ یا مخلوط تنظیموں کی رکنیت کے ذریعے۔
- ☆ تنظیم اس بات کو یقینی بنائے کہ علاقے کے غریب گھرانے اور خاندان تنظیم کے رکن بنائے جائیں۔ لیکن اگر کوئی غریب خاندان کی اپنی کسی مجبوری کی وجہ سے تنظیم کا رکن نہ بنے تب بھی علاقے کے ترقیاتی کاموں اور فوائد میں ان خاندانوں کی شمولیت کو یقینی بنانا تنظیم کے اخلاقی اور منصبی فرائض کا حصہ ہیں۔
- ☆ کوئی ترقیاتی منصوبہ شروع کرنے سے پہلے تنظیم علاقے کے لوگوں کے درمیان تمام جھگڑے اور اختلافات حل کرکے ختم کرے
- ☆ تنظیم اس بات کو یقینی بنائے کہ RSP یا کسی اور ادارے کے ذریعے چلائے جانے والا کوئی بھی منصوبہ علاقے کے لیے نقصان دہ نہ ہو۔
- ☆ تنظیم اپنے تمام معاشی اور غیر معاشی معمولات، بچت، میٹنگ کی کاروائی کے بارے میں مکمل دستاویزات کا ریکارڈ باقاعدگی سے تیار کرے گی اور سنبھال کر رکھے گی۔
- ☆ تنظیم ایک قرارداد کے ذریعے اپنے ارکین میں سے چند افراد کو گاؤں کی تنظیم (VO) کی رکنیت کے لیے نامزد کرے گی۔ کم از کم 50% عورتیں نامزد کی جائیں گی۔
- ☆ تنظیم VO کے ساتھ تمام ترقیاتی سرگرمیوں اور منصوبوں میں تعاون کرے گی۔

ٹرینر شرکاء کو بتائیں کہ تنظیم کے تمام ارکین کو جب چاہیں جہاں چاہیں تنظیم کی تمام سرگرمیوں، معاشی ریکارڈ اور دیگر تمام فائلوں کو دیکھنے اور جانچ پڑتال کرنے کا مکمل حق حاصل ہوگا۔ اس حق کے بارے میں تنظیم کے سربراہ تمام اراکین کو بتائیں تاکہ انہیں اس حق کے بارے میں آگاہی ہو اور پتہ چلے۔

4۔ ٹرینر تمام شرکاء کو تنظیم کی مندرجہ بالا فرائض اور ذمہ داریوں کی فہرست فوٹو کاپی کر کے دیں۔ شرکاء کو بتائیں کہ اس فہرست کو پڑھ کر انہیں اپنی ذمہ داریوں کو تفصیل سے سمجھنے میں مدد ملے گی۔

4.4۔ محلّہ تنظیم کے صدر اور منیجر کے فرائض

مقصد:

1۔ تنظیم کے عہدیداران کو اپنے فرائض منصبی سے اچھی طرح آگاہ کرنا تاکہ وہ انہیں انجام دے سکیں

2۔ شرکاء کو تنظیم کے صدر اور منیجر کے فرائض سے آگاہ کرنا

دورانیہ: ایک گھنٹہ

طریقہ کار:

ٹرینر کی گفتگو، چھوٹے گروپوں میں کام، بڑے گروپ میں بات چیت

درکار سامان:

ہر فرد کے لیے ہینڈ آوٹس

ٹرینر کے لیے ہدایات:

1۔ شرکاء کو بتائیں کہ تنظیم کے فرائض اور ذمہ داریوں کے بعد صدر اور منیجر کے فرائض اور ذمہ داریوں کے بارے میں آگاہی بہت اہم ہے۔

صدر کے فرائض:

- ☆ تنظیم کے خواب اور مقاصد طے کرنے میں مدد دینا۔
- ☆ میٹنگ کے لیے ایجنڈا طے کرے اور میٹنگ کی سربراہی کریں۔
- ☆ ممبران کے درمیان اچھے تعلقات قائم رکھیں۔
- ☆ تنظیم کی سرگرمیاں اچھے طریقے سے چلائیں۔
- ☆ تنظیم کی فلاح کے لیے سربراہ اور دیگر اداروں، حکومت کے اہلکاروں اور دوسری تنظیموں کے ساتھ رابطہ اور تعاون کریں۔
- ☆ تنظیم کے رقم منظور شدہ اخراجات پر خرچ کریں۔
- ☆ تنظیم کی نمائندگی کرتے ہوئے معاہدوں اور رسمی دستاویزات پر دستخط کریں۔

منیجر کے فرائض:

- ☆ صدر کی اجازت کے بعد میٹنگ طے کریں اور منعقد کریں
- ☆ صدر کی غیر موجودگی میں میٹنگ کی کاروائی چلائیں
- ☆ میٹنگ کے ایجنڈے کی تشکیل میں صدر کی مدد کریں
- ☆ میٹنگ کی تحریری ریکارڈ نوٹ کریں، یعنی Minutes لکھیں
- ☆ تنظیم کے اراکین کے قرضوں اور بچت کا تحریری ریکارڈ رکھیں
- ☆ تنظیم سے منسلک تمام دستاویزات کو حفاظت سے سنبھال کر رکھیں
- ☆ تنظیم کے صدر کے ساتھ ملکر معاہدوں اور دستاویزات پر دستخط کریں یا صدر کی تحریری اجازت کے بعد علیحدہ بھی دستخط کر سکیں

2۔ ٹرینر شرکاء کو دو گروپوں میں تقسیم کریں۔ تمام صدور کا ایک گروپ اور تمام منیجروں کا دوسرا گروپ۔ ہر گروپ کے شرکاء اپنی اپنی ذمہ داریوں اور فرائض پر ایک ایک کر کے گفتگو کریں۔ اگر گروپ میں کچھ افراد پڑھے لکھے ہیں تو انہیں ذمہ داریوں کا کارڈ دیں اگر سب ناخواندہ (غیر پڑھے لکھے) ہیں تو ٹرینر خود گروپوں کو ایک ایک کر کے ذمہ داری بتائیں اور ہر فرض/ذمہ داری پر علیحدہ علیحدہ گفتگو کروائیں۔ ٹرینر گروپوں سے کہیں "آپ ایک ایک کر کے ذمہ داری پر گفتگو کیجیئے۔ جب سب اپنی اپنی باری میں بول چکیں تو مجھے بتائیں اور میں آپ کو اگلی ذمہ داری بتاؤں گی/گا۔ اگر آپ کے کوئی سوال ہیں یا کوئی وضاحت چاہیے تو مجھ سے پوچھیں".

3۔ جب مشق مکمل ہو جائے تو ہر تنظیم کی/کے صدر اور منیجر کا ایک ایک گروپ بنائیں (یعنی دو دو کی جوڑی)۔ 5 منٹ میں صدر منیجر کو اپنی ذمہ داریاں بتائیں۔

4۔ ٹرینر 5 منٹ کے بعد تمام شرکاء سے پوچھیں کہ اگر انہیں کوئی وضاحت چاہیے ہو تو بتائیں۔ ٹرینر تمام شرکاء کے ساتھ صدر کی ذمہ داریاں دہرائیں۔

5۔ اس طرح اگلے 5 منٹ میں ہر منیجر اپنی تنظیم کے / کی صدر کو اپنی ذمہ داریاں بتائیں۔ 5 منٹ کے بعد اگر کوئی وضاحت درکار ہو تو ٹرینر سمجھائیں۔ ٹرینر تمام شرکاء کے ساتھ منیجر کی ذمہ داریاں دہرائیں۔

4.5۔عہد

مقصد:

پانچ (5) نکتوں والے ستارے میں درج اقدار کی پاسداری اور پابندی کرنے کے لیے شرکاء عہد کریں گی/گے

دورانیہ: 25منٹ

طریقہ کار:

انفرادی مشقیں

درکار سامان:

☆ سربراہی کے ستارے کا پوسٹر

☆ چمکدار پینٹ کی ٹیوبیں

☆ 2ٹرے

شرکاء کو دینے کے لیے Handouts

تمام شرکاء کے لیے الگ الگ ذاتی عہد کا پوسٹر

1۔ ٹرینرز شرکاء سے کہیں " آج کی تمام گفتگو کو یاد رکھنے کے لیے ہم آپ کو سربراہی کے ستارے کی تصویر تحفے میں دے رہے ہیں۔اس تصور میں جگہ چھوڑی گئی ہے جہاں آپ اپنے ہاتھ کا نشان ڈالئے۔ایسا کرنے سے آپ عہدہ کریں گی/گے آپ اس پوسٹر کو گھر لے جا کر اسے دیوار پر لٹکا دیں۔تاکہ یہ آپ کو زندگی بسر کرنے کے لیے یاد رہے۔اور آپ کی رہنمائی کرتا رہے"۔

2۔ ٹرینرز تمام شرکاء کو ایک ایک پوسٹر دیں

3۔ ٹرینرز دونوں ٹرے نکالیں ، ہر ٹرے میں ایک رنگ کی ٹیوب خالی کر دیں۔تھوڑا سا پانی ملائیں اور جو شرکاء چاہیں وہ پینٹ میں ہاتھ ڈال کر اپنے پوسٹر پر خالی جگہ میں اپنے ہاتھ کا نشان لگائیں۔

4۔ ٹرینرز ورکشاپ کے اختتام پر شرکاء کی شمولیت اور اپنا وقت دینے کا شکریہ ادا کریں اور انہیں یاد دلائیں کہ یہ ورکشاپ صرف ابتداء ہے،ہمیں امید ہے کہ جو کچھ آپ سب نے یہاں سے سیکھا ہے وہ آپ کے اندر ایک جذبہ پیدا کرے گا، جو کہ آپ کو اپنے گھروں میں اور اپنی تنظیموں میں اپنے عمل کے ذریعے ان اسباق کو استعمال کرنے میں مدد دیگا۔

سیشن نمبر 5

تنظیم کے انتظامی امور کو چلانے کے طریقے اور پروجیکٹ کے بارے میں بنیادی حقائق

چوتھا دن: جائزہ

سیشن نمبر 5: تنظیم کے انتظامی امور کو چلانے کے طریقے اور پروجیکٹ کے بارے میں بنیادی حقائق (4 گھنٹے 15 منٹ)

چوتھے دن کا عمومی ابتدائی جائزہ:

ٹرینر شرکاء سے کہیں: " آج ہم چند اہم امور پر گفتگو کریں گے جو کہ آپ کو بطور تنظیمی سربراہ اور منیجر کے فرائض ادا کرنے میں مدد دیں گے۔ ان باتوں میں مندرجہ ذیل شامل ہیں: علاقے میں منصوبوں کی فہرست اور تفصیل، بچت کی اہمیت اور مٹینگ چلانے کا طریقہ کار"۔

5.1۔ موثر میٹنگ چلانے کا طریقہ کار

مقاصد:

☆ شرکاء کو باقاعدگی سے میٹنگ منعقد کرنے کے فوائد سے آگاہ کرنا

☆ شرکاء کو موثر میٹنگ چلانے کے اقدامات سے آگاہ کرنا

دورانیہ: ایک گھنٹہ اور 45 منٹ

طریقہ کار:

سب شرکاء پہلے اکٹھے ایک گروپ میں گفتگو کریں پھر گروپوں میں کام کریں / عملی مظاہرہ، عملی مشق

ٹرینر کے لیے ہدایات:

1۔ ٹرینر شرکاء سے کہیں: " آپ تنظیم کی لیڈر بنیں گی / گے۔ یعنی آپ کو اپنی تنظیم کی سربراہی کرنی ہے۔ ہماری تجویز یہ ہے کہ تنظیم کی ہر مہینے میں ایک یا دو میٹنگ منعقد کی جائے۔ آپ کے خیال میں کیا میٹنگ کرنا اہم ہے یا نہیں؟ اور اگر اہم ہے تو کیوں؟

2۔ شرکاء کی رائے سُننے کے بعد ٹرینر مندرجہ ذیل اہم نکات بتائیں:

☆ میٹنگ ہمیں مشترکہ مسائل کی نشاندہی کرنے اور آپس میں شیئر کرنے کا موقع دیتی ہے

☆ میٹنگ ہمیں اپنے انفرادی مسائل کی نشاندہی کرنے اور آپس میں شیئر کرنے کا موقع دیتی ہے

☆ میٹنگ ہمیں مشترکہ مقاصد اور منصوبوں کی نشاندہی کرنے اور آپس میں شیئر کرنے کا موقع دیتی ہے

☆ میٹنگ ہمیں تنظیم کی / کے ہر رکن کو اپنی اپنی ذمہ داریاں سمجھنے اور سنبھالنے کا موقع دیتی ہے

☆ میٹنگ ہمیں اجتماعی طور پر مل کر فیصلہ سازی اور عمل کا موقع دیتی ہے۔

☆ باقاعدگی سے میٹنگ کرنے کے نتیجے میں ہم آپس میں مضبوط رشتے اور اعتماد قائم کرتے ہیں۔

3۔ ٹرینر شرکاء سے کہیں آپ کے لیے میٹنگ چلانے کا طریقہ سیکھنا بہت ضروری ہے

5.2۔میٹنگ چلانے کا عملی مظاہرہ

4۔ میٹنگ چلانے کا عملی مظاہرہ

ٹرینر شرکاء سے کہیں اس عملی مظاہرہ کے لیے آپ فرض کریں کہ آپ سب ایک ہی محلے میں رہتے/رہتی ہیں۔ میں آپ کو میٹنگ چلا کر دکھاؤں گا/ گی۔

السلام علیکم

ہماری آج کی میٹنگ کا موضوع ہے۔ ہمارے محلے میں بچوں اور بچیوں کی صحت کو کیسے بہتر کیا جا سکتا ہے

5۔ میٹنگ کو موثر بنانے کے لیے مندرجہ ذیل قواعد وضوابط (اصول) پر عمل کرنا ضروری ہے۔

☆ سب شرکاء ایک دوسرے کی عزت کریں اور ایک دوسرے کے ساتھ احترام کے ساتھ کام کریں

☆ ایک وقت میں صرف ایک فرد بولے

☆ جب کوئی ایک فرد بولے تو باقی سب شرکاء خاموش رہیں اور توجہ سے سُنیں

☆ ہر فرد کو بولنے کا موقع دیا جائے

☆ سب شرکاء کے تمام موبائل ٹیلیفون خاموش یا بند کر دیے جائیں

6۔ ٹرینر شرکاء سے پوچھیں کہ کیا وہ مزید قواعد وضوابط کا اضافہ کرنا چاہتے/چاہتی ہیں؟
کیا وہ مندرجہ بالا ان قواعد سے اتفاق کرتے/ کرتی ہیں؟ جب سب شرکاء ان قواعد پر اتفاق کر لیں تو ٹرینر شرکاء کو بتائیں کہ اب ان پر عمل کرنا سب کی ذمہ داری ہے۔ اگر کوئی ان کی خلاف ورزی کرے تو ہم انہیں نرمی سے یاد دلائیں۔

7۔ میٹنگ کے دوران ہر فرد سے انکی رائے لیں، پھر پوچھیں کہ ان کے محلے کی بچیوں اور بچوں کی صحت سے متعلق مسائل کیا کیا ہیں اور پھر پوچھیں کہ ان کے محلے کی بچیوں اور بچوں کی صحت کو بہتر بنانے کے لیے کیا اقدامات کئے جانے چاہیں؟ آخر میں ٹرینر (یا سہولت کار) تمام نکات اور تجاویز کا خلاصہ پیش کریں۔

8۔ ٹرینر شرکاء سے پوچھیں: "بطور تنظیم ہم اس مسئلے کے حل کے لیے عملی طور پر کیا کر سکتے ہیں؟

9۔ شرکاء کو قواعد وضوابط کی یاد دہانی کرائیں۔

10۔ ہر فرد کو بولنے اور تجاویز دینے کا موقع دیں

☆ تمام گفتگو کا خلاصہ آخر میں پیش کریں۔

☆ ممکنہ عمل کی تجاویز کو اجاگر کریں۔

11۔شرکاء سے ممکنہ عمل کی تجاویز پر ان کی رائے لیں۔

☆ اکثریت کی رائے یا متفقہ رائے والے اقدامات کا انتخاب کریں۔

12۔اس پر عمل درآمد کے لیے منتخب کاموں کے لئے شرکاء سے کہیں کہ رضا کارانہ طور پر آگے آئیں اور ایک فرد سے کہیں کہ وہ ہر کام کے ساتھ نام لکھیں اور فہرست بنائیں۔ آخر میں یہ فہرست سب کو پڑھکر سُنائیں۔اس فہرست میں ہر کام کرنے کی تاریخ بھی لکھی جائے۔

13۔میٹنگ ختم کرنے سے پہلے اہم نکات اور عملی اقدامات اور ذمہ داریوں کا خلاصہ پیش کریں۔

14۔میٹنگ کے مظاہرے کی مشق ختم کرنے کے بعد ٹرینرشرکاء سے کہیں کہ انہوں نے جو مظاہرہ دیکھا اُسے دہرائیں اور بتائیں۔اس کے بعد ٹرینر موثر میٹنگ چلانے کے اہم نکات پر مبنی مندرجہ ذیل خلاصہ پیش کریں۔

☆ سلام کرنا اور شرکاء کو خوش آمدید کہنا۔

☆ میٹنگ کے مقاصد بیان کرنا۔

☆ میٹنگ کا پروگرام (Agenda) طے کرنا۔

☆ میٹنگ کے قواعد وضوابط (اصولوں) پر اتفاق کرنا۔

☆ پروگرام کے مطابق گفتگو کرنا۔

☆ عملی اقدامات اور ذمہ داریاں طے کرنا۔

15۔ٹرینرشرکاء کو 5 گروپوں میں تقسیم کریں۔ ہر گروپ میں ایک فرد رضا کارانہ طور پر سہولت کاری کرے اور میٹنگ کا مقصد طے کرے۔

16۔ٹرینرشرکاء سے کہیں کہ مندرجہ ذیل مرحلے کے لیے انہیں وقت دیا جائے گا اور وقت ختم ہونے پر بتایا جائے گا:

☆ سلام اور خوش آمدید (2 منٹ)

☆ میٹنگ کا مقصد (2 سے 3 منٹ)

☆ میٹنگ کا پروگرام طے کرنا (5 منٹ)

☆ قواعد وضوابط طے کرنا (2 سے 3 منٹ)

☆ ایجنڈے پر بحث کرنا (20 منٹ)

عملی اقدامات اور ذمہ داریاں طے کرنا (10 منٹ)

17۔ٹرینر سب گروپوں کے کام کے دوران ان کو جا کر دیکھیں اور اپنی رائے نوٹ کریں

مشق ختم ہونے کے بعد ٹرینرشرکاء سے پوچھیں:"اس مشق میں آپ کو کیا چیز آسان اور کیا چیز مشکل لگی؟ ٹرینر اپنے نوٹ میں سے شرکاء کو پڑھ کر بتائیں کہ ہر گروپ میں کیا کام ہو رہا تھا؟ ٹرینر ہر گروپ میں سے تین تین باتیں بتائیں جن کو بہتر بنانے کی ضرورت ہے۔ٹرینر ہر گروپ کی اچھی کارکردگی اور کام کو زیادہ اجاگر کریں۔

5.3۔ بچت

مقاصد:

☆ خوشحالی کے لیے بچت کا ضروری ہونا۔

☆ شرکاء کی بچت پر رائے اور طریقۂ عمل کو اجاگر کرنا۔

☆ شرکاء کو بچت کے عمومی اصولوں سے آگاہ کرنا۔

☆ شرکاء کو اجتماعی بچت کے طریقوں سے آگاہ کرنا۔

☆ شرکاء کو اجتماعی بچت کے مختلف طریقوں پر غور کرنے اور جائزہ لینے میں مدد فراہم کرنا۔

دورانیہ: 2 گھنٹے

طریقہ کار:

☆ اکٹھے مل کر ایک بڑے گروپ میں گفتگو

☆ چھوٹے گروپوں میں کام

ٹرینر کے لیے ہدایات:

1۔ ٹرینر شرکاء سے کہیں: "تنظیم کے مقاصد میں اپنے اراکین اور کمیونٹی (گاؤں، محلے) میں خوشحالی لانا ہے۔اس کے لیے بچت کرنا ایک اہم عمل ہے۔بچت سے ہم مشکلات کا سامنا بھی کر سکتے/سکتی ہیں اور اپنے خوابوں کی تعبیر بھی حاصل کر سکتے ہیں۔

2۔ ٹرینر شرکاء کو درج ذیل "چیونٹی اور جھینگر کی کہانی سُنائیں"

گرمیوں کے دن تھے۔کھیت میں ایک جھینگر گاتا ہوا اِدھر اُدھر پھدکتا پھر رہا تھا۔ایک چیونٹی گزری جو کہ بہت مشکل سے سخت محنت کر کے مکئی کا دانا اپنے گھر لے جا رہی تھی۔جھینگر نے چیونٹی سے کہا: "اتنی سخت محنت اور مشقت کرنے کے بجائے آؤ میرے ساتھ آکر گپیں لگاؤ"۔چیونٹی نے جھینگر کو جواب دیا: "میں سردیوں کے سخت موسم کے لیے کھانا ذخیرہ کر رہی ہوں اور تمہیں بھی ایسا کرنے کا مشورہ دیتی ہوں"۔جھینگر نے کہا: "میں سردیوں کے بارے میں کیوں فکر کروں؟ ہمارے پاس ابھی تو بہت کھانا ہے"۔لیکن چیونٹی نے اس کی بات نہ مانی اور اپنا کام جاری رکھا۔جب سردیاں آئیں تو جھنیگر کے پاس کھانے کو کچھ نہیں تھا اور وہ بھوک سے مرنے لگا۔اس نے دیکھا کہ تمام چیونٹیاں اپنے ذخیرہ کئے ہوئے اناج میں سے روزانہ کھانا نکال کر کھاتی تھیں۔تو پھر جھنگیر کو احساس ہوا اور آخر سمجھ آئی کہ اچھے دنوں میں مشکل دنوں کے لیے بچت کرنا بہت ضروری ہے۔

3۔ ٹرینر شرکاء سے اس کہانی کے بارے میں ان کی رائے لیں سوال کریں: "جھنگیر اور چیونٹیوں میں کیا فرق ہے؟ شرکاء کے جوابات سُننے کے بعد

ٹرینرمندرجہ ذیل اہم نکات بتائیں:

☆ چیونٹیاں مستقبل کے بارے میں سوچتی ہیں۔

☆ ان کے پاس ایک منصوبہ ہے۔

☆ وہ بہت محنت سے کام کرتی ہیں۔

4۔ ٹرینرشرکاء سے مندرجہ ذیل سوالوں کے جواب لیں اور فلپ چارٹ پرلکھیں:

☆ بچت کے بارے میں آپ کی کیا رائے ہے؟

☆ بچت کی کیا اہمیت ہے؟

☆ آپ کس مقصد کے لیے بچت کرتی / کرتے ہیں؟

5۔ مشق کے بعد ٹرینرشرکاء کے جوابات کا خلاصہ پیش کریں مندرجہ ذیل اہم نکات پرزوردیں:

☆ بچت کر کے ہم اپنی زندگی کے اہم ترین اخراجات پورے کرتے ہیں یعنی اولاد کی پیدائش پر، تعلیم، صحت، شادی بیاہ، وفات پر۔

☆ بچت سے ہم فوری طور پرحادثات اور غیرمتوقع اخراجات پورے کرتے ہیں مثلاً سنگین بیماری، یا اپنے اثاثے سے محروم ہوجانا وغیرہ وغیرہ۔

☆ کم آمدن کے وقت روزانہ کے اخراجات پورے کرنا۔

☆ اثاثے خریدنا مثلاً زمین، مال مویشی، جانور، سائیکل وغیرہ۔

☆ فوری معاشی ضروریات پر اخراجات مثلاً، سکول کی کتابیں اور یونی فارم کی خرید، اپنے رشتے داروں کو ملنے دوسرے گاؤں کا سفر، شادیوں میں شرکت وغیرہ۔

6۔ ٹرینرشرکاء سے ان کے بچت کرنے کے مختلف طریقے پوچھیں (روپیہ پیسہ اور بچت کی دیگر اقسام یعنی اثاثوں کی خریداری مثلاً، زمین سونا چاندی، مال مویشی، وغیرہ)

7۔ ٹرینرجوابات فلپ چارٹ پرلکھیں

8۔ ٹرینرشرکاء کو بچت کرنے کے لیے چند ہدایات بتائیں۔

☆ شرکاء کو خواب، مقاصد طے کرنے کی مشق (Vission Exercise) کی یاددہانی کرائیں اور کہیں کہ وہ مستقبل کے لیے اپنے مقاصد طے کریں۔

☆ ان مقاصد کو حاصل کرنے کے لیے بچت جتنی جلد شروع کریں اتنا ہی فائدہ مند ہے۔

☆ تھوڑی تھوڑی، چھوٹی چھوٹی بچت کرنا شروع کریں۔

☆ روپیہ روپیہ بچائیں جو کہ فوری ضرورت کے وقت ہنگامی یا ناگہانی (Emergency) صورت حال میں کام آسکے۔

☆ طویل مدت کے مقاصد حاصل کرنے کے لیے ایسی بچت کریں جو کہ آپ کی فوری پہنچ سے دور ہو۔

☆ اپنے روزمرہ کے اخراجات میں کچھ کمی لائیں تاکہ بچت کرنے میں مدد مل سکے۔

☆ اپنی بچت کو محفوظ رکھیں۔ اس کی حفاظت کو یقینی بنائیں۔

☆ اپنی بچت کی آمدن پرغور کریں۔

5.4۔ترقیاتی کاموں کے لئے اجتماعی بچت

اجتماعی بچت کے طریقے:

ٹرینر شرکاء کو بتائیں کہ کچھ تنظیموں نے مندرجہ ذیل طریقے اختیار کر کے اجتماعی بچت کو کامیاب بنایا ہے۔

☆ کمیٹی کا طریقہ:

اس طریقہ میں تمام ارکین ہر مہینے پہلے سے طے شدہ مدت کے لیے ایک جیسی رقم بچاتے / بچاتی ہیں۔لاٹری کا طریقہ اختیار کر کے ہر مہینے قرعہ اندازی کے ذریعے ایک فرد کو پوری رقم مل جاتی ہے۔ ہر فرد کا کمیٹی کی طے شدہ مدت ختم ہونے کے آخر تک ہر مہینے طے شدہ رقم ادا کرنا لازمی ہے۔

☆ سالانہ بنیاد پر گروہی بچت:

اس طریقے میں تنظیم کے تمام ممبران ماہانہ ایک جیسی رقم یا اپنی استطاعت کے مطابق رقم تنظیم کی ماہانہ میٹنگ میں جمع کرتے / کرتی ہیں۔ ہر ممبر کے پاس اپنی بچت پاس بک ہونی چاہیے۔ بچت کی رقم کو محفوظ رکھنے کیلیئے ایک چھوٹی بکس یا ڈبہ خریدا جاتا ہے، جس میں دو تالے لگے ہوں۔ ہر مہینے کی بچت کو اس ڈبے میں ڈال کر ممبران کے پاس بک اور تنظیم کے رجسٹر میں درج کرے۔ڈبہ کو دو تالوں سے بند کیا جائے۔ ایک تالے کی چابی صدر (سربراہ) کے پاس اور دوسرے تالے کی چابی منیجر کے پاس محفوظ رکھی جائے گی۔ ہر مہینے میٹنگ کے دوران دونوں مل کر ڈبہ کھولیں گے / گی اور سب اراکین کی موجودگی میں رقم گنی جائے گی۔ اگر اراکین نے مزید رقم ڈالنی ہو تو وہ بھی شامل کی جائے اور گنی جائے گی۔ تنظیمی رجسٹر میں کل رقم درج کی جائے گی ڈبہ کو پھر دونوں تالے لگا دیے جائیں گے۔ دوران سال اگر کسی ممبر کو قرضے کی ضرورت ہو تو وہ بھی اسی رقم سے دی جا سکتی ہے بشرطیکہ تمام ممبران اس کی رضامندی دیدے۔ سال کے آخر میں ہر فرد کو اپنی اپنی درج کی ہوئی رقم واپس دی جائے گی۔ ممبران اگلے سال کیلیئے اسی طریقے سے دوبارہ بچت کا پروگرام بنا کر چلا سکتے ہیں۔

☆ تنظیم کے پاس اجتماعی بچت جمع کرنا:

تنظیم کے تمام ارکین ہر مہینے باقاعدگی سے رقم بچائیں۔ بچت کی رقم کو ہر مہینے کی میٹنگ کے دوران منیجر کے پاس رکھوائیں۔ تنظیم ایک فرد کی ذمہ داری لگائیے کہ وہ تمام رقوم کا ریکارڈ تنظیم کی بچت رجسٹر میں لکھے اور ممبران کی بچت پاس بک میں بھی درج کرے۔ تمام بچت کا حساب رجسٹر میں لکھنا منیجر کی ذمہ داری ہے اور ممبران کی ذمہ داری ہے کہ وہ اپنی اپنی ڈائری یا پاس بک میں اپنی جمع کردہ بچت درج کرائے اور منیجر سے اس پر دستخط لے۔ اگر ممکن ہو تو تنظیم کے نام سے بینک میں کھاتہ (Account) کھولا جائے۔ جو کہ دونوں سربراہ صدر اور منیجر کے نام اکٹھا کھاتہ ہو (Joint Account)۔ اگر بینک میں کھاتہ کھولنے میں مشکل پیش آئے اور کھاتہ نہ کھولا جا سکے تو رقم کو ایک ڈبہ میں بند کر کے منیجر کے گھر پر حفاظت سے رکھا جائے۔ بچت کی رقم میں سے ارکین کو چھوٹے قرضے بھی دیئے جا سکتے ہیں۔ ضرورت کے وقت ہر فرد کو اپنی بچت کی رقم واپس لینے کا مکمل حق حاصل ہے۔

☆ **خیراتی فنڈ:**

کچھ تنظیمیں اپنے اراکین سے چندہ لے کر ایک خیراتی فنڈ (Fund) قائم کرتی ہیں۔ یہ بچت کی رقم نہیں ہے بلکہ چندہ ہے اور یہ رقم ممبران کو واپس نہیں کی جاتی۔ اس چندے کی رقم کو فوری حادثات میں ضرورت کے وقت تنظیم کے اراکین کے لیے استعمال کیا جا سکتا ہے۔ اور اراکین کی رضامندی سے اپنے گاؤں یا محلے کے نہایت غریب اور ضرورت مند خاندانوں کی مدد کے لیے بھی استعمال کیا جا سکتا ہے۔

ٹرینرز شرکاء سے کہیں: " آیئے مندرجہ بالا بچت اور چندوں کے ان تمام طریقوں کے بارے میں گفتگو کریں اور ان کی مثبت (اچھے) اور منفی (خراب) اثرات کی فہرست بنائیں۔ تاکہ ہم جائزہ لے سکیں کہ ہماری تنظیم کی/کے اراکین کے لیے کونسا طریقہ بہترین اور فائدہ مند ہوگا۔"

ٹرینرز شرکاء کو چار گروپوں میں تقسیم کریں۔ ہر ایک گروپ اجتماعی بچت کے لیے ایک طریقہ پر گفتگو کرے گا۔ ہر گروپ ایک فرد کو نامزد کرے گا جو کہ بڑے گروپوں میں اپنے گروپ کی نمائندگی کر کے گروپ کی رائے پیش کرے۔ یہ مشق 15 منٹ میں مکمل کی جائے گی۔

واپس اکٹھے ہونے کے بعد ہر گروپ کی رائے پیش کی جائے گی۔ ٹرینرز ہر گروپ کے مثبت اور منفی خیالات اور رائے کو فلپ چارٹ پر لکھیں۔

آخر میں ٹرینرز شرکاء کو پوری گفتگو کا خلاصہ پیش کریں۔ اور شرکاء کو بتائیں کہ بچت کرنا انکا رضاکارانہ عمل ہے۔ ہر تنظیم کے اراکین مل کر اجتماعی طور پر فیصلہ کریں کہ انہوں نے اجتماعی بچت کا عمل کرنا ہے یا نہیں۔ اور اگر کرنا ہے تو کتنی رقم اور کونسا طریقہ اپنانا ہے۔ یہ بات نہایت اہم ہے کہ اگر تنظیم کے ارکین اجتماعی بچت کرنا چاہیں تو ان کی بچت کی رقم محفوظ رہے۔ کہیں ایسا نہ ہو کہ غریب لوگوں کا پیسہ کسی غلط اقدام سے کہیں ڈوب ہی نہ جائے۔

5.5۔ پراجیکٹ (Project) پر گفتگو اور معلومات

مقاصد:

شرکاء کو اپنے علاقے (گاؤں یا محلے) کے پراجیکٹ کے بارے میں آگاہ کرنا۔

دورانیہ: 30 منٹ

درکار سامان:

فلپ چارٹ، مارکر وغیرہ۔

طریقہ کار:

☆ ٹرینرز شرکاء کو ان کے اپنے علاقے میں جاری پراجیکٹ کی سرگرمیوں کے بارے میں معلومات فراہم کریں۔

☆ اس پراجیکٹ میں تنظیم (CO) کے مخصوص کردار اور شمولیت کے بارے میں گفتگو کریں۔

5.6۔ ٹریننگ کا اختتام:

ٹریننگ کے اختتام پر شرکاء کا شکریہ ادا کریں اور آئندہ کا لائحہ عمل طے کریں۔

ضمیمہ جات

ضمیمہ نمبر 1: اقوال زریں

اور ہم نے بنی آدم کو عزت بخشی اور اُن کو جنگل اور دریا میں سواری دی اور پاکیزہ روزی عطا کی اور اپنی بہت سی مخلوقات پر فضیلت دی۔
(القرآن: سورہ اسریٰ: 70)

تم میں سب سے زیادہ محترم اور عزت دار وہ ہے جو زیادہ تقوی دار ہے (تقوی دار سے مراد وہ مرد اور خاتون ہے جو اللہ کے حقوق اور اس کے بندوں کے حقوق کو ادا کرنے میں بہت زیادہ محتاط ہے) عدالت کرو کیونکہ یہ تقوی سے زیادہ نزدیک ہے. (القرآن:)

تم لوگ اس وقت تک نیکی تک نہیں پہنچ سکتے جب تک اپنی پسندیدہ چیزوں کو خرچ نہ کرو۔ (القرآن: آلعمران: 92)

جو لوگ اپنے اموال کو رات دن، چھپا کے اور دکھا کے انفاق کرتے ہیں، ان کا اجر اللہ کے ہاں محفوظ ہے، ان کیلئے نہ کوئی خوف ہے نہ وہ محزون ہوں گے۔ القرآن: البقرہ: 274)

تم دونوں ہمیشہ ظالم کے دشمن اور مظلوم کے مددگار رہنا۔ (نہج البلاغہ: حضرت علیؑ کے امام حسنؑ اور حسینؑ کے نام وصیت نامہ سے اقتباس)

جو لوگ صرف اپنے کیے کے پھل کے واسطے زندہ ہیں وہ ہیں ہی بدحال، وہ ہمیشہ اپنے کیے کے پھل کے بارے میں پریشان رہتے ہیں۔ (بھگوت گیتا)

جو نیکی کرتا یا کرتی ہے، نہ اس دنیا میں دُکھ اُٹھائیں گے نہ آخرت میں۔ (بھگوت گیتا)

جس نے نفرت کو دل سے نکال دیا

جو ہر ایک سے نیکی اور رحم دلی سے پیش آیا

جس کا دل خوشی اور غم میں مطمئن رہا

جس نے "میں" اور "میری" سے نجات پائی

جس نے صبر کیا، ضبط کیا اور قائم رہا/رہی

جس کا پورا وجود میری طرف متوجہ رہا

ایسے انسان کو میں نے سب سے زیادہ پسند کیا

وہ نور ہی ہے (بھگوت گیتا)

وہ نور ہے ہر نورانی شے کا۔ وہ ہر شے کے اندھیرے سے بالاتر ہے۔ وہ نظر نہیں آتا وہ کل علم ہے۔ وہ علم کا حاصل ہے وہ علم کا انجام ہے۔ وہ ہر ایک کے دل میں بستا ہے۔ (بھگوت گیتا)

جو گناہ کرتا ہے وہ خوف میں رہتا ہے، جو حق پر ہے وہ خوش رہتا ہے۔ یا رب تو ہی سچا ہے اور تیرا انصاف سچا ہے۔ پھر خوف کس بات کا؟ (گرو گرناتھ صاحب)

جو بول نہیں سکتا اُس کے لیے آواز اٹھائیں، جو مظلوم ہے اُس کے حق کے لیے آواز اٹھاؤ۔ آواز اٹھاؤ، انصاف کرو، غریب اور ضرورت مند کے حقوق کا تحفظ کرو۔ (گرو گرنتھ صاحب)

محبت صبر ہے۔ محبت رحم دلی ہے۔ محبت میں حسد نہیں، انا نہیں، کسی کو بے عزت نہیں کرتی، اپنا فائدہ نہیں ڈھونڈتی، ناراض نہیں ہوتی، غلطیوں کا حساب نہیں رکھتی، برائی سے خوش نہیں ہوتی، سچائی سے اُسے راحت ملتی ہے۔ حفاظت کرتی ہے، بھروسا کرتی ہے، امید رکھتی ہے، صبر سے کام لیتی ہے۔ محبت کبھی ہارتی نہیں۔ (بائبل 1۔ کرنتھیوں 13:4-8)

اگر میں انسانوں یا فرشتوں کی زبان بولوں مگر دل میں محبت نہ ہو تو میں ایک کھوکھلا ڈھول ہوں۔ اگر میں غائب کی راز جانوں اور سب علم رکھتا/رکھتی ہوں اور میرا ایمان ایسا ہو جو پہاڑوں کو ہلا دے مگر میرے دل میں محبت نہ ہو تو میں کچھ نہیں۔ اگر میں اپنا سب کچھ غریبوں کو دے دوں اور ہر قسم کی تکلیف اٹھاؤں تا کہ میں شوخی مار سکوں، بڑی بڑی باتیں کر سکوں مگر میرے دل میں محبت نہیں تو میں نے کچھ نہیں پایا (کرنتھیوں 13:1-3)

ضمیمہ نمبر 2: ہینڈ آوٹ

2.1۔ ہینڈ آوٹ نمبر 1: لیڈر شپ کی مہارتوں کا چارٹ

لیڈر کی خصوصیات

1

موقع کو پہچان کر فائدہ کے لیے پہلا قدم اٹھانا
(Opportunity Seeking and Initiative)

2

معلومات کی تلاش میں رہنا
(Information Seeking)

3
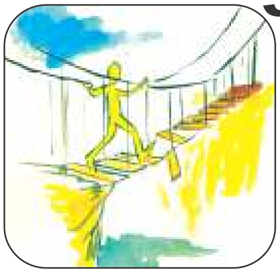
رسک لینا
(Risk Taking)

4
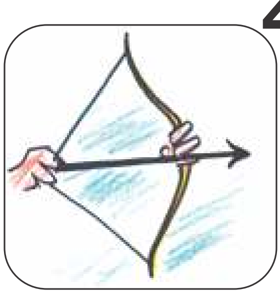
ہدف طے کرنا
(Goal Setting)

5

کم وقت میں زیادہ اور معیاری کام کرنے کا جذبہ رکھنا
(Demand for Efficiency and Quality)

6
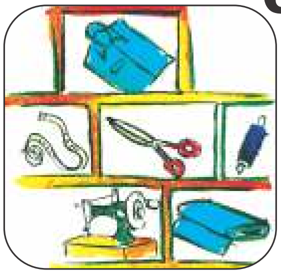
مرحلہ وار منصوبہ سازی
(Systematic Planning)

7

مستقل مزاجی
(Persistence)

8

خود مختاری اور خود اعتمادی
(Independence and Self Confidence)

9

کام کو وعدے کے مطابق پورا کرنا
(Commitment to the Work Contract)

10

قائل کرنا اور متاثر کرنا
(Persuasion and Networking)

2.2۔ ہینڈآوٹ نمبر 2: سی او کے کرداراور ذمہ داریاں

الف: کردار

- ☆ ماں اور بچی / بچے کی صحت۔
- ☆ بچیوں اور بچوں کے لیے حفاظتی ٹیکے۔
- ☆ خاندانی منصوبہ بندی۔
- ☆ اچھی اور مناسب مقدار میں غذا۔
- ☆ صفائی ستھرائی۔
- ☆ پینے کا صاف پانی۔
- ☆ لڑکیوں اور لڑکوں کے لیے تعلیم۔
- ☆ قدرتی آفات کے خطرات سے بچاؤ اور تحفظ۔
- ☆ بنیادی انسانی حقوق بشمول عورتوں اور اقلیتوں کے حقوق۔
- ☆ ملک کے ہر فرد کے لیے سرکاری دستاویزات (مثلاً شناختی کارڈ اور رجسٹریشن / اندراج

ب: ذمہ داریاں

- ☆ سب اراکین کی رضامندی کے ساتھ تنظیم یہ طے کرے کہ ہر مہینے یا دو ہفتوں بعد تنظیم کی میٹنگ منعقد ہوگی اس کے لیے جگہ اور وقت مقرر ہوگا۔
- ☆ تمام اراکین میٹنگ میں اکٹھے مل کر منصوبہ سازی کریں گے / گی کہ کونسے اقدامات لئے جائیں گے جنکے نتیجے میں غریب ترین اراکین کی معاشی اور اقتصادی صورت حال کو بہتر بنایا جا سکے۔ مثلاً چھوٹے پیمانے پر رقم لگانے کی منصوبہ سازی۔
- ☆ تنظیم کے مختلف اراکین کو مختلف موضوعات میں تربیت کے لیے نامزد کیا جائے
- ☆ تنظیم مستحق اراکین کے لیے چھوٹے پیمانے پر قرضے حاصل کرنے کا بندوبست کرے۔ یہ قرضے حاصل کرنے کے لیے تنظیم کو ان کی بر وقت واپسی بمع سروس چارج (Service Charge) کی ضمانت دینی ہوگی۔ اگر کچھ اراکین رقم کی واپسی میں مقررہ وقت سے دیر کر دیں تو تنظیم کے دیگر اراکین اُن کو سمجھائیں، اپنا اثر ورسوخ استعمال کریں تاکہ ادھار رقم جلد از جلد واپس کی جائے
- ☆ تنظیم اپنے علاقے میں کام کرنے والے سرکاری ادارے یا RSP یا دیگر تنظیموں کے ساتھ مکمل تعاون کرے گی
- ☆ تنظیم اس بات کو یقینی بنائے گی کہ اراکین CATs کی ٹریننگ میں بھرپور شرکت کریں جس میں CRPs سہولت کاری کریں

- ☆ تنظیم اپنے اراکین کی رہنمائی اور حوصلہ افزائی کرے گی کہ وہ باقاعدگی سے بچت کریں اور اپنی رقم کو کیسے محفوظ رکھیں
- ☆ تنظیم ایک فلاحی فنڈ قائم کرے جس کے ذریعے مستحق اراکین کو ضرورت کے وقت مدد فراہم کی جائے۔ تنظیم کے اراکین کے علاوہ بھی علاقے کے دیگر مستحق لوگوں کی امداد کی جاسکتی ہے، لیکن تمام اراکین کی رضامندی کے ساتھ
- ☆ تمام ترقیاتی عمل اور منصوبوں میں عورتوں کی شرکت اور شمولیت کو یقینی بنانا تنظیم کا فرض ہے۔ اس کے لیے عورتوں کو منظّم کیا جائے، چاہے علیحدہ یا مخلوط تنظیموں کی رکنیت کے ذریعے
- ☆ تنظیم اس بات کو یقینی بنائے کہ علاقے کے غریب گھرانے اور خاندان تنظیم کے رکن بنائے جائیں۔ لیکن اگر کوئی غریب خاندان اپنی کسی مجبوری کی وجہ سے تنظیم کی رکنیت حاصل نہ کر سکے وتب بھی علاقے کے ترقیاتی کاموں اور فوائد میں ان خاندانوں کی شمولیت کو یقینی بنانا تنظیم کے اخلاقی اور منصبی فرائض کا حصہ ہیں۔
- ☆ کوئی ترقیاتی منصوبہ شروع کرنے سے پہلے تنظیم علاقے کے لوگوں کے درمیان تمام جھگڑے اور اختلافات حل کر کے ختم کرے۔
- ☆ تنظیم اس بات کو یقینی بنائے کہ RSP یا کسی اور ادارے کے ذریعے چلائے جانے والا کوئی بھی منصوبہ علاقے کے لیے نقصان دہ نہ ہو۔
- ☆ تنظیم اپنے تمام معاشی اور غیر معاشی معمولات ، بجٹ، میٹنگ کی کارروائی کے بارے میں مکمل دستاویزات کا ریکارڈ باقاعدگی سے تیار کرے گی اور سنبھال کر رکھے گی۔
- ☆ قراردادوں کے ذریعے تنظیم اپنے ارکین میں چند افراد کو VO کی رکنیت کے لیے نامزد کرے گی اور 50% عورتیں نامزد کی جائیں گی۔
- ☆ تنظیم VO کے ساتھ تمام ترقیاتی سرگرمیوں اور منصوبوں میں تعاون کرے گی۔

2.3۔ ہینڈ آوٹ نمبر 3: تنظیم کے صدر اور منیجر کے فرائض

صدر کے فرائض:

- ☆ تنظیم کے خواب اور مقاصد طے کرنے میں مدد دینا۔
- ☆ میٹنگ کے لیے پروگرام طے کرے اور میٹنگ کی سربراہی کریں۔
- ☆ ممبران کے درمیان اچھے تعلقات قائم رکھیں۔
- ☆ تنظیم کی سرگرمیاں اچھے طریقے سے چلائیں۔
- ☆ تنظیم کی فلاح کے لیے سربراہ اور دیگر اداروں، حکومت کے اہلکاروں اور تنظیموں کے ساتھ رابطہ اور تعاون کریں۔
- ☆ تنظیم کے منظور شدہ اخراجات پر رقم خرچ کریں۔
- ☆ تنظیم کی نمائندگی کرتے ہوئے معاہدوں اور رسمی دستاویزات پر دستخط کریں۔

مینجر کے فرائض:

- ☆ صدر کی اجازت کے بعد میٹنگ طے کریں اور منعقد کریں۔
- ☆ صدر کی غیر موجودگی میں میٹنگ چلائیں۔
- ☆ میٹنگ کے پروگرام کی تشکیل میں صدر کی مدد کریں۔
- ☆ میٹنگ تحریری ریکارڈ نوٹ کریں (Minutes) لکھیں۔
- ☆ تنظیم کے اراکین کے قرضوں اور بچت کا تحریری ریکارڈ رکھیں۔
- ☆ تنظیم سے منسلک تمام دستاویزات کو حفاظت سے سنبھال کر رکھیں۔
- ☆ تنظیم کے سربراہ کے ساتھ ملکر معاہدوں اور دستاویزات پر دستخط کریں یا سربراہ کی تحریری اجازت کے بعد علیحدہ بھی دستخط کر سکیں۔

2.4: ہینڈ آوٹ نمبر 4: بچت کے اصول

- ☆ شرکاء کو خواب، مقاصد طے کرنے کی مشق (Vission Exercise) کی یاددہانی کرائیں اور کہیں کہ وہ مستقبل کے لیے اپنے مقاصد طے کریں۔
- ☆ ان مقاصد کو حاصل کرنے کے لیے بچت جتنی جلد شروع کریں اتنا ہی فائدہ مند ہے۔
- ☆ تھوڑی تھوڑی چھوٹی چھوٹی بچت کرنا شروع کریں۔
- ☆ روپیہ روپیہ بچائیں جو کہ فوری ضرورت کے وقت ہنگامی یا ناگہانی (Emergency) صورت حال میں کام آ سکے۔
- ☆ طویل مدت کے مقاصد حاصل کرنے کے لیے ایسی بچت کریں جو کہ آپ کی فوری پہنچ سے دور ہو۔
- ☆ اپنے روزمرہ کے آخراجات میں کچھ کمی لائیں تا کہ بچت کرنے میں مدد مل سکے۔
- ☆ اپنی بچت کو محفوظ رکھیں اس کی حفاظت کو یقینی بنائیں۔
- ☆ اپنی بچت کی آمدن پر غور کریں۔

ضمیمہ نمبر 3: کہانیاں:

کہانی نمبر 1: زینب کی کہانی

زینب ایک بہادر اور کامیاب عورت ہے۔ زینب کا تعلق ایک کم آمدن (غریب) گھرانہ سے ہے۔ اس کے چار بچے اور بچیاں ہیں: دو لڑکیاں اور دو لڑکے۔ ان کی اچھی پرورش ہونے کی وجہ سے سب بچے اور بچیاں خود اعتماد اور باہمت ہیں۔ زینب کے شوہر، اولاد، رشتے دار اور باقی گاؤں والے (کمیونٹی) اُس کی عزت اور احترام کرتے ہیں۔ زینب اور اُسکی اولاد کی صحت اچھی ہے۔ تین بچے سکول میں پڑھتے ہیں۔

اور ایک بیٹا گاڑیوں کا مستری (مکینک) ہے۔ زینب کا خاندان ملکر اچھی آمدن کما رہے ہیں۔

زینب ایک محلّہ تنظیم (CO) کی صدر ہے۔ وہ ایک باصلاحیت اور باہمت عورت ہے، جس نے اپنے اور اپنے خاندان کے لیے بہتر مستقبل بنایا ہے۔ لہذا رشتے داروں اور دوستوں میں اُس کی بہت عزت کی جاتی ہے۔

لیکن ایسا ہمیشہ سے نہ تھا۔ زینب کی کامیابی کے پیچھے ایک پوری کہانی ہے۔ زینب اور اُس کا خاندان اتنے غریب تھے کہ روزمرہ کے اخراجات بھی پورے نہیں ہوتے تھے۔ حالانکہ زینب، اُس کا شوہر اور اُن کا بڑا بیٹا تینوں ایک جاگیردار کے کھیتوں میں دھیاڑی دار کام کرتے تھے۔

زینب کا چھوٹا بیٹا سکول پڑھتا تھا لیکن اُس کی دونوں بیٹیاں سکول میں داخل نہیں تھیں اور گھر پر ہی رہتی تھیں۔ خاندان پر قرض چڑا ہوا تھا کیونکہ زینب کی ساس کا آپریشن کے لیے پیسے نہ ہونی کی وجہ سے اُن کو قرض لینا پڑا تھا جس کی قسطیں واپس کرنے میں بہت مشکل پیش آرہی تھی۔

ایک دن زینب کے شوہر نے کھیتی باڑی سے فارغ ہو کر اُسے بتایا کہ گاؤں میں ایک شخص ملتان میں لوگوں کے گھروں میں نوکری کرنے کے لیے لڑکوں کو ڈھونڈ رہا ہے۔ لہذا اُس کا ارادہ ہے کہ چھوٹے بیٹے کو سکول سے نکال کر ملتان کام کرنے کے لیے بھیج دیا جائے۔ زینب یہ بات سُن کر بہت پریشان ہوگئی۔ اُس نے خوفناک قصے کہانیاں سُنی ہوئی تھیں کہ لوگوں کے گھروں میں نوکری کرنے والے بچے اور بچیوں کے ساتھ کتنا بُرا سلوک کیا جاتا ہے۔ زینب کو ساری رات نیند نہیں آئی۔ پریشانی کے عالم میں زینب ساری رات سوچتی رہی۔ صبح ہوئی تو زینب نے فیصلہ کیا کہ وہ ہمت نہیں ہارے گی وہ اپنے بیٹے کو سکول سے نہیں نکلوائے گی۔ اور اُس کو نوکری کرنے کے لیے ملتان نہیں بھیجنے دے گی۔ وہ خود کوئی نہ کوئی راستہ ڈھونڈ نکالے گی اور اپنے خاندان کو مشکل صورت حال سے باہر نکالے گی۔

زینب نے سُنا تھا کہ قریب کے گاؤں میں عورتوں کی تنظیم نے کام شروع کیا ہے۔ اُس نے فیصلہ کیا کہ وہ اُن کے پاس جائے گی اور اُن سے پوچھے گی کہ کیا وہ اس کی کوئی مدد کر سکتے ہیں؟ اُس نے اپنے منصوبوں کے بارے میں اپنے شوہر کو بتایا۔ اور وہ دونوں اکٹھے اُس گاؤں گے جہاں زینب تنظیم کی صدر مسرت سے ملی۔ زینب نے اپنا قصہ سُنایا اور مدد کی درخواست کی۔ مسرت نے زینب کو آرام سے بٹھا کر پہلے اُسے اپنی کہانی سُنائی اور زینب کو بتایا کہ اُس نے اپنے مسائل کا مقابلہ کیسے کیا۔ اور خوشحالی پانے کے لیے کیا کیا تدابیر اختیار کیں۔ مسرت نے زینب کو مشورہ دیا کہ سب سے پہلے بہت

ضروری ہے کہ زینب اپنے مقاصد طے کرے اور اگلے پانچ سالوں کے لیے اپنا خواب، اہداف اور اپنے مقاصد طے کرے۔

زینب نے اپنا فیصلہ کیا اور مسرت نے اُس کی مدد کی۔ زینب کے تین بڑے مقاصد تھے جن میں مندرجہ ذیل اہداف اور ذیلی مقاصد شامل تھے:

زینب کا پانچ سالہ منصوبہ:

خاندانی اہداف اور مقاصد	زینب کا چھوٹا بیٹا میٹرک کا امتحان پاس کر لے گا۔ 2۔ دونوں بیٹیاں سکول میں پڑھ رہی ہونگی اور دونوں پانچویں جماعت میں ہوں گی۔ 3۔ بڑا بیٹا کھیتی باڑی میں کام کرنے کے بجائے کاروں کا مستری بن جائے گا۔ 4۔ سسر کے ساتھ زینب کے تعلقات بہتر ہو جائیں گے 5۔ زینب کے خاندان کی خواتین اُس کی عزت کریں گی اور اس کا کردار مثالی سمجھ کر اس کی راہ پر چلنا شروع کر دیں گی۔
ذاتی اہداف اور مقاصد	1۔ مسرت کی طرح زینب بھی ایک تنظیم کی صدر بنے گی۔ 2۔ اپنے آپ پر اعتماد (خوداعتمادی) بڑھے گی اور دوسروں کو قائل کرنے کی صلاحیت پیدا ہوگی۔ 3۔ زینب مقاصد طے کرنے اور منصوبہ سازی کرنے کی صلاحیت کو بڑھائے گی۔
معاشی اقتصادی اہداف اور مقاصد	1۔ زینب کے پاس آٹھ بکریاں ہوں گی۔ 2۔ کرایہ پر تین ایکڑ زمین لے کر زینب اور اُس کا شوہر سبزیاں کاشت کریں گے۔ 3۔ پانچ سال کے اندر زینب کے پاس ایک لاکھ روپے کی بچت ہوگی۔

مسرت کی کہانی:

مسرت ایک غریب خاندان سے تعلق رکھتی تھی اور اُس کو بہت سے معاشی اور سماجی مسائل کا سامنا تھا۔ اس کی آمدن سے مہینے کے اخراجات پورے نہیں ہوتے تھے۔ اس کا شوہر بھی محنت کرتا تھا تاکہ لیکن دونوں کی آمدن ملا کر بھی مہینے کے اخراجات پورے نہیں ہوتے تھے۔ مسرت بہت پریشان تھی لیکن اُس کو سمجھ نہیں آ رہی تھی کہ وہ کیا کرے۔ پھر مسرت نے سُنا کہ اُس کے گاؤں میں ایک نئی تنظیم بنائی گی ہے جو کہ عورتوں کا گروپ بنانا چاہتی ہے تاکہ گاؤں کے لوگوں میں خوشحالی آئے۔ مسرت یہ سُن کر بہت خوش ہوئی۔ سوچنے لگی کہ شاید اس تنظیم کے ذریعے اُس کی اور اُس کے خاندان کی زندگی بہتر ہو جائے اور خوشحالی آ جائے۔

مسرت نے اس بات کا ذکر اپنے شوہر سے کیا۔ لیکن گاؤں کے دوسرے مردوں کی طرح وہ بھی اس کے حق میں نہ تھا۔ کہنے لگا: "اس میں تو تمہارا وقت

ضائع ہوگا۔ تمہارے پاس گھر میں بہت کام ہے۔ اسے بھول جاؤ"۔ لیکن مسرت پرعزم رہی اور ہمت کرکے اُس نے اپنے شوہر کو منوالیا کہ " کوشش کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے۔ شاید تنظیم ہماری مدد کرسکے۔ کوشش کے بغیر تبدیلی نہیں آسکتی"۔

کچھ دنوں بعد مسرت کا شوہر علی اُس کی بات مان گیا۔ لیکن اس کا سسر اس منصوبہ پر بہت ناخوش تھا اور اُس نے مسرت سے بات چیت کرنا بند کردی۔ مسرت نے پھر بھی ہمت نہیں ہاری اور اُس نے اپنے محلّہ کی تنظیم میں رکنیت لے لی۔

یہ تنظیم اپنے اراکین کی حوصلہ افزائی کرتی تھی کہ وہ اپنے مسائل پر گفتگو کریں اور اپنی زندگیوں کو بہتر بنانے کے لیے اقدامات کریں۔ لیکن گاؤں میں موجود مرد تنظیم عورتوں کی علیحدہ تنظیم بنانے کے حق میں نہیں تھے۔ کیونکہ عورتوں کے گروپ کا اس گاؤں میں رواج ہی نہیں تھا۔ لہذا زیادہ تر مردوں نے اپنے خاندان کی عورتوں کو گروپ میں شامل نہیں ہونے دیا۔

جب مسرت کے سسرال کو پتہ چلا کہ وہ گروپ کا رکن بننا چاہتی ہے اور اپنا چھوٹا سا کاروبار شروع کرنا چاہتی ہے تو انہوں نے مسرت کو ڈانٹا اور منع کیا اور اپنی ناپسندیدگی کا بھرپور اظہار کیا۔ لیکن مسرت نے اپنے شوہر سے بات کی اور یاد دلایا کہ اُس کی آمدن ناکافی ہونے کی وجہ سے اُن کے اخراجات پورے نہیں ہوتے۔ تو آخرکار علی مان گیا اور اُس نے مسرت کی حمایت کی۔

مسرت گروپ کی رکن بنی، جس کے نتیجے میں اُس کو تنظیم کی طرف سے قرضہ بھی ملا اور علیحدہ رقم بطور عطیہ ملی جس سے مسرت اپنا کاروبار شروع کرسکے۔ مسرت نے مارکیٹ کا جائزہ لیا کہ کسطرح کے کاروبار کی ضرورت ہے۔ اسے پتہ چلا کہ دکاندار بہت دور سے اچار منگواتے ہیں۔ لہذا مقامی طور پر تیار کیے گئے اچار کی بہت ضرورت ہے۔ مسرت اچار بنانا جانتی تھی۔ لہذا اُس نے فیصلہ کیا کہ وہ اچار کا کاروبار شروع کرے گی اور اُس نے مارکیٹ میں دوکانداروں کو اُس کے بنائے ہوئے اچار رکھنے پر قائل کرلیا۔

مسرت کے بنائے اچار کو کچھ عرصہ تک دوکانداروں نے خرید کر بیچنا شروع کیا۔ لیکن تھوڑے ہی عرصہ بعد اچار کی فروخت میں کمی آگئی۔ مسرت نہ تو پریشان ہوئی اور نہ ہی ہمت ہاری۔ اُس نے پہلے ہی دیکھ لیا تھا کہ اور لوگوں نے بھی مقامی اچار بنا کر فروخت کرنا شروع کردیا ہے۔ اور اُن کے اچار کا معیار مسرت کے اچار سے بہتر ہے۔ اُس نے دوسروں کا اچار خود خریدا اور اُسے چکھنے کے بعد معلوم ہوا کہ اُس کا معیار بھی، قیمت بھی اور وزن بھی سب مسرت کے اچار سے بہتر ہے۔ تب مسرت کو اندازہ ہوا کہ اگر اُس نے اپنا اچار مارکیٹ میں بیچنا ہے تو اُس کے معیار، وزن اور قیمت کو بہت بہتر کرنا ہوگا۔

مسرت نے تنظیم سے اچار بنانے کی باقاعدہ تربیت حاصل کی۔ جس کے نتیجے میں اُس کو معلوم ہوا کہ وہ تیل کم استعمال کررہی تھی۔ اور اچار کی پیکنگ اور پیکجنگ بھی غیر معیاری تھی۔ ان سب چیزوں کو صحیح کرنے کے لیے مسرت نے تنظیم سے مزید دس ہزار کا قرضہ لیا۔ تمام تبدیلیاں کرنے کے بعد مسرت کا اچار مارکیٹ میں واپس آیا تو ہاتھوں ہاتھ بکنے لگا۔

مسرت کا کاروبار اتنا بڑھ گیا کہ اُسے امداد کی ضرورت پیش آئی اُس نے اپنے محلے کی چند عورتوں کو شامل کرلیا۔ اور انہیں اپنی محنت کا معاوضہ بھی دینے لگی۔ لہذا مسرت کے اس چھوٹے سے کاروبار کی کامیابی کے نتیجے میں صرف اُسے ہی نہیں بلکہ اوروں کو بھی فائدہ پہنچا اور گاؤں میں خوشحالی بڑھی۔

نیہات کی کہانی:

5 سالا محترمہ نیہات صاحبہ صوبہ سندھ کے ضلع تھرپارکر کے گاؤں بھوجا کر میں پیدا ہوئیں اوران کی ساری زندگی اسی گاؤں میں گزری۔ 8 بہن بھائیوں میں وہ سب سے چھوٹی تھیں۔ ان کے خاندان کے پاس نہ تو کوئی زمین تھی اور نہ کوئی مال مویشی کے جانور۔ ان کے والدین مقامی زمین دار کے ہاری کے طور پر کھیتی باڑی کا کام کرتے تھے۔لیکن ان کو اپنی محنت کی تنخواہ پیسوں میں نہیں بلکہ فصل کے بعد گندم کی شکل میں ملتا تھا اور بہت کم حصہ ملتا تھا۔

اس علاقے میں سال میں سے چھ سے آٹھ مہینوں میں کوئی کھیتی باڑی اور زرعی کام نہیں ملتا تھا۔لہذا نیہات نے بتایا کہ:"ہر سال ہمارا خاندان ایک خطرناک سفر طے کرکے ضلع بدین نقل مکانی کر کے پہنچا تھا وہاں ہم پیٹ پالنے کے لیے کوئی کام تلاش کرتے تھے۔بھوک پیاس اور غربت ہمیں مجبور کر دیتی تھی کہ ہم ہر سال 100 کلومیٹر پیدل چل کر بدین جائیں اور وہاں اپنے لیے کوئی مناسب جگہ تلاش کر کے عارضی جھگی بنا کر رہیں۔

اس سالانہ نقل مکانی اور مستقل غربت کی وجہ سے نیہات تعلیم نہ حاصل کر سکی۔ جب وہ صرف 16 سال کی تھی تو اس کے والدین نے اسکی شادی اپنے گاؤں کے ایک شخص کے ساتھ کر دی۔ اپنے والدین کی طرح اس کا سسرال بھی بہت غریب تھا اوران کے پاس نہ زمین تھی نہ مال مویشی۔

شادی کے ایک سال بعد نیہات کی بیٹی پیدا ہوئی۔ اس وقت اس کے پانچ بچے ہیں، جن میں تین بیٹاں اور دو بیٹے ہیں۔ پانچوں کی پیدائش گھر پر ہوئی اور اس کسی تربیت یافتہ دائی کی مدد حاصل نہ ہوئی۔نیہات نے بتایا کہ گاؤں کی باقی عورتوں کی طرح اس کو بھی کسی نے خاندانی منصوبہ بندی یا زچہ بچہ کی صحت کے بارے میں نہیں بتایا۔

نیہات بتاتی ہیں کہ:"میں بہت سویرے جاگتی تھی۔ سارے خاندان کے لیے روٹیاں بنانے کے لیے گندم پیسنے میں دو سے تین گھنٹے لگ جاتے تھے۔اس کے بعد چولھا جلانے کے لیے تنکے اور جھاڑیاں اکٹھا کرتی تھی اور پورے خاندان کے لیے ناشتہ تیار کرتی تھی"۔ پہلے مرد پھر اولاد اور آخر میں خود اس کی باری آتی تھی۔

اس کے بعد وہ پانی لانے کے لیے نکلتی تھی۔ اپنے خاندان کی ضرورت کے لیے پانی لانے کے لیے روزانہ تین گھنٹے پیدل چلنا پڑتا تھا۔نیہات نے بتایا :"مجھے اپنے حمل کے دوران بھی روزانہ یہی کام کرنا پڑتا تھا اور اپنے سر پر بھاری بوجھ اٹھا کر لمبے فاصلے پیدل طے کرنے پڑتے تھے۔نویں مہینے میں بھی میں فصلیں کاشت کرتی رہتی تھی۔حمل کے دوران بھی میں پیدل 100 کلومیٹر چل کر بدین جایا کرتی تھی۔ اگر ایسا نہ کرتی یا کچھ آرام کرتی تو میرے 5 بچے اور بچیاں بھوک سے مر جاتے"

نیہات نے بتایا کہ اسے اپنی اولاد کو پالنے پوسنے میں بہت سی مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔ اس عرصے میں ایک بچہ مردہ پیدا ہوا کیونکہ وہ فصلوں کی کٹائی کا موسم تھا جبکہ شدید گرمی بھی تھی اور کام بھی بہت زیادہ تھا جس کا بوجھ برداشت نہ کر سکی۔ جب اولاد میں سے کوئی بیمار ہو جائے تو نیہات کو کام سے چھٹی نہیں ملتی تھی۔ اگر کوئی بہت شدید بیمار ہو جائے تو دور فاصلے پر صحت کے مرکز لے جانا پڑتا تھا۔ جس کے نتیجے میں ایک دن کی کمائی بھی کٹ جاتی تھی اور وہ زمین دار کے مقروض بھی ہو جاتے تھے کیونکہ آنے جانے کا خرچہ بھی تھا۔

نیہات نے بتایا کہ انکی زندگی اسی طرح سال بہ سال الجھنوں میں گزرتی گئی۔لیکن پھر 2010 میں ایک دن اس کی زندگی میں اچانک تبدیلی کا عمل شروع ہوگیا:"اس روز ہم نے پہلی بار تھر دیپ دیہی ترقیاتی پروگرام (TRDP) (ٹی۔آر۔ڈی۔پی) کے بارے میں سنا۔"جب انکا خاندان سالانہ موسمی نقل مکانی کے بعد بدین سے واپس اپنے گاؤں پہنچا تو ان کے پڑوسی اشرف نے TRDP کے عملے سے ملاقات کے لیے گاؤں کے سب لوگوں کو اپنے گھر بلایا۔

نیہات اور اس کا شوہر بھی اس میٹنگ میں شریک ہوئے وہاں انہیں TRDP کے پروگرام کے بارے میں معلوم ہوا۔یہ پروگرام صرف عورتوں کے لیے تھا۔اس پروگرام کا مقصد دیہی علاقے کی غریب اور نادار عورتوں کو متحرک کرنا اور تنظیم میں شامل کر کے ان کے روزگار کو بہتر بنانا تھا تا کہ ان کی زندگی میں بہتری آئے۔TRDP کے عملے نے اس بات پر زور دیا کہ اس مقصد کو حاصل کرنے کے لیے عورتوں کا خود اکٹھا ہو کر اپنی تنظیم سازی کرنا بہت اہم ہے۔جب عورتیں خود منظّم ہو جائیں تو ان میں آگے بڑھنے کے ہمت پیدا ہوتی ہے۔جب عورتیں اپنی تنظیم (CO) قائم کر لیتی ہیں تب TRDP ان کی مدد کرتے ہیں۔اور ان کے ساتھ مختلف ترقیاتی کام اور پروگرام بھی شروع کرتے ہیں۔اس پہلی میٹنگ کے بعد نیہات نے اپنے شوہر سے بات کی اور ان کو منا لیا کہ نیہات تنظیم کی رکن بن جائے لہذا تنظیم کی 16 اراکین میں وہ بھی شامل ہوگئی۔اراکین نے اپنی تنظیم کا نام "ماروی "رکھا۔تنظیم نے اپنی صدا ور منیجر کا انتخاب کیا۔ان دونوں نے TRDP کی طرف سے تنظیمی رہنماؤں کے لیے تربیت میں حصہ لیا۔نیہات نے ہر مہینے باقاعدگی سے تنظیم کی میٹنگ میں شرکت کی۔جہاں اسے صفائی ستھرائی کی تربیت کے ساتھ ساتھ بچت کے طریقے بھی سکھائے گے۔نیہات نے کہا: "شروع شروع میں ہم سب بہت شرمیلی تھیں۔جب سوشل آرگنائزر (SO) نے ہم سے کہا کہ ہم باری باری سب کے سامنے اپنا اور اپنے علاقے کا تعارف کرائیں تو ہم خاموش ہی رہیں۔کیونکہ ہم میں سے بہت سوں کو تو اپنے محلے گاؤں اور یونین کونسل کے نام تک نہیں معلوم تھے۔لیکن آہستہ آہستہ باقاعدگی سے میٹنگ میں شرکت کے ساتھ ہم میں خود اعتمادی آئی اور ہم نے سب نام سیکھنے شروع کئے۔اور ہم نے تنظیم کی اراکین کے نام بھی یاد کر لیے۔حالانکہ ہم سب ایک ہی گاؤں کی رہنے والی تھیں لیکن کام کی تلاش میں موسمیاتی نقل مکانی کی وجہ سے ہم ایک دوسرے کو نہیں جانتی تھیں۔

تنظیم کی رکن بننے کے بعد نیہات نے دوسرے اراکین سے دوستی کرنی شروع کر دی وہ اکٹھی بیٹھ کر میٹنگ میں سکھائے گئے سبق کی مشقیں کیا کرتی تھیں اور ایسا کرنے میں وہ آپس میں ہنسی مذاق بھی کیا کرتی تھیں اور انہیں یہ بہت اچھا لگتا تھا۔نیہات نے کہا:" حالانکہ برسات کے موسم میں ہمارا کام بہت بڑھ جاتا ہے اور ہم بہت مصروف رہتی ہیں۔لیکن پھر بھی ہم میٹنگ کی تاریخ یاد رکھتی تھیں اور کچھ وقت نکال کر میٹنگ میں باقاعدگی سے شرکت کرتی تھیں۔"

ایک بار میٹنگ کے دوران تنظیم کے اراکین کو TRDP کی کروائی ہوئی غربت کی شرح پر تحقیق کے نتائج ملے۔نیہات کے خاندان کی شرح بہت کم نکلی (یعنی 100 سے 13)۔تنظیم کی ایس او نے نیہات سے پوچھا کہ اُس کے پاس غربت سے نکلنے کی کیا تجاویز ہیں؟ یہ نیہات کی زندگی میں پہلی بار تھی کہ کسی نے اُس سے اُسکی رائے پوچھی اور تجویز مانگی۔اور یہ پوچھا کہ وہ خود کیا کرنا چاہتی ہے۔کچھ عرصہ سوچنے اور اپنے شوہر سے مشورہ کرنے کے بعد نیہات نے جواب دیا کہ وہ بکریاں پالنا چاہتی ہے۔تنظیم کی مدد سے نیہات نے اپنے گھرانے کا چھوٹا سرمایہ کاری منصوبہ (MIP) تیار کیا۔اس کے

بعد (CIF) قرضے کے لیے درخواست جمع کروائی۔ درخواست منظور ہوگئی اور نبیہات کو -/12,000 ہزار روپے قرضہ ملا۔ نبیہات کے شوہر نے بکریاں پالنے والے خاندانوں سے بات چیت کی اور آخر کار سودا طے ہوگیا اور 8 بکریاں خرید لیں۔ آدھی رقم فوراً ادا کردی۔ اور بقیہ آدھی رقم بکریاں بیچنے کے بعد ادا کرنے کا وعدہ کیا۔ بکریوں کو مٹھی شہر لے گئے اور وہاں بیچ دیں۔ بقیہ آدھی رقم آدھی قیمت ادا کرنے کے بعد انہیں چار ہزار روپے منافع ہوا۔ اس کامیابی کو دیکھتے ہوئے نبیہات نے اپنے شوہر کی حوصلہ افزائی کی کہ وہ اور بکریاں خریدے اور مٹھی شہر میں بیچے۔ اس طرح منافع بڑھتا گیا اور چھ ماہ بعد نبیہات نے (CIF) کا بارہ ہزار روپے قرضہ واپس لوٹا دیا۔ اگلی دفعہ اُس نے -/15,000 ہزار روپے (CIF) قرضہ کے لیے درخواست دی۔ جو کہ منظور ہوگئی۔ اور بکریوں کا کاروبار کامیابی سے بڑھتا رہا۔ اگلی بار نبیہات کو -/20,000 ہزار روپے کا قرضہ مل گیا۔ اس رقم سے اُنہوں نے دس بکرے خرید لیے۔ چار مہینے اُن کو پالا اور بڑا کیا۔ اور انہیں مٹھی شہر کی مویشی منڈی میں -/58,000 ہزار روپے میں بیچ دیا۔ اگلا قرضہ -/50,000 ہزار روپے کا ملا۔ اور اس کے بعد انہیں وزیراعظم کے بلاسود قرض پروگرام سے مزید -/50,000 ہزار روپے کا قرضہ ملا۔ اس بڑی رقم سے اُنکے خاندان کا کاروبار بڑھتا گیا اور اُن کی آمدن میں اضافہ ہوتا گیا۔

TRDP کی طرف سے نبیہات کو ایک اور سہولت کا موقع ملا اور وہ دو ہفتوں کے لیے ہنر سیکھنے کے تربیتی پروگرام میں شرکت کے لیے گئی۔ وہاں نبیہات نے کشیدہ کاری کا کام سیکھا۔ واپس آ کر اُس نے اپنی بیٹیوں کو بھی یہی ہنر سکھایا۔ اب نبیہات گھریلو استعمال کی اشیاء پر کشیدہ کاری کرتی ہے۔ مثلاً پہننے کے کپڑے، دوپٹے، تکیے کے غلاف، پلنگ پوش، چادریں، میز پوش وغیرہ۔

اپنی دونوں بڑی بیٹیوں کے جہیز کے لیے نبیہات نے تمام کشیدہ کاری خود کی، اس طرح بہت رقم بچالی۔ جو کہ بازار سے ان چیزوں کو مہنگے داموں خریدنے پر خرچ کرنی پڑتی۔

TRDP کی طرف سے صحت، صفائی اور ستھرائی کی تربیت میں شریک ہو کر نبیہات کو ان باتوں کا احساس ہوگیا ہے۔ وہ صحت وصفائی کے بارے میں اپنی بہو اور بیٹیوں کو سکھاتی ہے اور اس کی اہمیت پر زور دیتی ہے مثلاً: اولاد کی پیدائش میں وقفہ رکھنا۔ تمام بچے اور بچیوں کو حفاظتی ٹیکے لگوانا۔ زچہ وبچہ کی صحت کے اصول وغیرہ وغیرہ۔

نبیہات نے بتایا: "ہماری گاؤں میں بیٹیوں کی شادی کم عمری میں کردی جاتی ہے۔ لیکن میں ایسا نہیں کروں گی۔ میں اپنی چھوٹی بیٹی کی شادی آٹھارہ سال کی عمر کے بعد کروں گی کیونکہ مجھے اب معلوم ہوگیا ہے کہ چھوٹی عمر میں شادی کرنے سے ہماری بیٹیوں اور اُن کی اولاد کو نقصان پہنچتا ہے۔"

نبیہات نے مزید مسائل کے بارے میں بتایا۔ جن کو حل کرنے میں تنظیم مدد کرتی ہے۔ "ہم عورتوں اور لڑکیوں کے لیے سب سے بڑا مسئلہ پانی لانا تھا۔ خاندان کی چار عورتیں ایک بالٹی کو کنویں ڈال کر اکٹھی مل کر پانی نکالتی تھیں۔ یہ بہت مشکل اور تھکا دینے والا کام تھا۔ ہمیں ہر روز یہ کرنا پڑتا تھا اس وجہ سے ہم اور ہماری بچیاں بہت کمزور ہوگئی تھیں۔ ہم نے یہ مسئلہ CO کی میٹنگ میں کئی بار اٹھایا۔ آخر کار TRDP نے ہماری بات مان لی اور ہماری آبادی میں زیرزمین پانی کے ٹینکی بنوالی ہے۔ جہاں ہم بارش کا صاف پانی ذخیرہ کرتی ہیں اور اسے پینے کے لیے استعمال کرتی ہیں۔ جب بارش میں کمی

ہوتی ہے۔تو ہم پانی کے ٹینکر میں ساتھ والے گاؤں سے پانی لاکر اپنی ٹینکی میں بھر لیتے ہیں۔"

نیہات کے شوہر نے کہا:"اب ہماری زندگی میں انقلابی تبدیلی آ گئی ہے۔ہم بہت خوش ہیں۔ ماضی میں میری بیوی گھر کے کام کاج کے اور کھیتی باڑی کے علاوہ کچھ نہیں جانتی تھی اب وہ بہت کامیاب عورت ہے اور نوجوان بچوں اور بچیوں کے لیے ایک مثال بن گی ہے۔ہم خوشحال ہیں اور گاؤں میں ہماری عزت ہے۔"

نیہات نے مزید کہا: CO میں شامل ہونے سے ہماری سوچ میں بہت تبدیلی ہوگی ہے۔ ہماری پچھلی نسلیں خانہ بدوش زندگی گزارتیں تھیں اور ماضی میں ہم نے بھی یہی کیا۔لیکن ہم پھر بھی بہت غریب،

مجبور، لاچار اور نا امید تھے۔مگر اب ہم اپنے گاؤں میں مستقل طور پر رہتے ہیں۔ ہمارے اچھے پڑوسی ہیں اور ہم سب مل جل کر ایک دوسرے کی خوشیوں اور غموں میں شامل ہوتے ہیں اور ایک دوسرے کی مدد بھی کرتے ہیں۔ ہم اپنے بچوں اور بچیوں کو سکول بھیجتے ہیں۔ میرا بیٹا نویں جماعت میں پڑھتا ہے۔انشاءاللہ اعلیٰ تعلیم کے لیے ہم اُسے کراچی بھیجیں گے۔ ہمارے روزگار بڑھنے سے اب ہمیں نقل مکانی نہیں کرنا پڑتی۔ برسات میں ہم کھیتی باڑی کرتے ہیں اور باقی موسموں میں ہم مال مویشی کا کاروبار کرتے ہیں۔اب ہمارے پاس کھانے پینے کی وافر مقدار ہے۔ ماضی میں جو خاندان صرف روٹی اور مرچیں کھاتے تھے اب ہماری خوراک میں روٹی کے علاوہ چاول، گوشت، سبزیاں اور دودھ بھی شامل ہیں۔"انہون نے دو کمرے اور ایک لیٹرین بنالی ہے۔اور گھر کے لیے فرنیچر بھی خرید لیا ہے۔

نیہات نے اپنی کہانی یوں ختم کی: "جب میں چھوٹی تھی تو میری سوچ اور میرا ذہن محدود تھا۔ہمیں صرف زندہ رہنے کی فکر تھی۔ اپنے بچوں اور بچیوں کو زندہ رکھنا واحد مقصد تھا۔تنظیم میں شرکت کے بعد ہم عورتوں میں تبدیلی آ گئی۔ہمیں اہمیت دی گی، ہماری رائے لی گی، زندگی کو بہتر کرنے کے لیے ہم سے تجاویز سُنی گیں۔ ہمارے خیالات کو اہم سمجھا گیا۔تنظیم کی رکنیت کا اصل فائدہ یہی ہے کہ اب ہماری زندگی محفوظ ہے۔اور ہم اپنے لیے اور اپنی اولاد کے لیے بہتر مستقبل کی منصوبہ بندی کر رہے ہیں۔"

Balochistan Rural Development and Community Empowerment (BRACE) Programme is supported by the European Union (EU) and being implemented in close collaboration with the Local Government and Rural Development (LG&RD) Department of the Government of Balochistan (GoB). Grant component of the programme is being implemented by Rural Support Programmes Network (RSPN), National Rural Support Programme (NRSP) and Balochistan Rural Support Programme (BRSP) in nine districts of Balochistan, namely Jhal Magsi, Kech, Khuzdar, Killa Abdullah, Loralai, Pishin, Duki, Washuk and Zhob. The Programme is being technically supported by Human Dynamics (HD), an Austrian company that will support GoB in fostering an enabling environment for strengthening the capacities of local authorities to manage and involve communities in the statutory local public sector planning, financing and implementation processes. The Programme also has a Public Finance Management (PFM) component through a service contract by EU with Oxford Policy Management (OPM) which will work closely with HD to assist the GoB in costing and funding the community-led development policy framework through clearly defined fiscal and regulatory frameworks, budgetary processes and commitments reflected in a multi-annual budgetary framework and defined institutional arrangements.

The programme focuses on empowering citizens and communities and providing them with the means to implement community-driven socio-economic development interventions. It will also amplify their voice and capability to influence public policy decision-making through active engagement with local authorities for quality, inclusive and equitable service delivery, and civic-oversight. Under BRACE Programme, 1.9 million Pakistani citizens of 300,000 poor rural households in 249 union councils (UCs) will be mobilised and organised into a network of people's own institutions: 19,129 Community Organisations (COs); 3,103 Village Organisations (VOs); 249 Local Support Organisations (LSOs) and 31 LSO Networks at tehsil level and eight LSO Networks at district level.

EUROPEAN UNION

"This publication was produced with the financial support of the European Union. Its contents are the sole responsibility of Rural Support Programmes Network (RSPN) and do not necessarily reflect the views of the European Union."

More information about the European Union is available on:

Web: eeas.europa.eu/delegations/pakistan_en
Facebook: European Union in Pakistan
Twitter: EUPakistan

BRACE
BALOCHISTAN RURAL DEVELOPMENT AND COMMUNITY EMPOWERMENT PROGRAMME

IRM Complex, 3rd Floor, Plot # 7, Sunrise Avenue (off Park Road),
Near COMSATS University, Islamabad, Pakistan
Phone: +92-51-8491270-99, Fax: +92-51-8351791
Facebook: www.facebook.com/BRACEProgramme